e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 154 Thursday , March 06 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۵۸) لکھنؤ، بروز جمعرات ۶-مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۵/رمضان المبارک -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

مہاراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم کا پھیلاؤ، 11 افراد ہلاک

ممبئی: مہاراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم (جی بی ایس) کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث ریاستی محکمہ صحت نے الرٹ جاری کیا ہے۔ اب تک 193 تصدیق شدہ کیسز سامنے آئے ہیں، جبکہ 29 افراد کو مشتبہ کیسز کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ اس بیماری کے سبب اب تک 11 اموات ہو چکی ہیں، جن میں سے 6 کی تصدیق جی بی ایس سے ہوئی ہے، جبکہ 5 اموات مشتبہ کیسز میں شامل ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ علاقے پونے اور اس کے مضافات ہیں۔ پونے میونسپل کارپوریشن کے تحت 95، پونے ضلع کے دیگر حصوں سے 44، اور پمپری-چنچواڑ میونسپل کارپوریشن سے 33 کیسز درج کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، پونے کے دیہی علاقوں سے 36 اور دیگر اضلاع سے 14 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، اب تک 173 مریضوں کو علاج کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔

بلند علاقوں میں تجس میں زندگی بچانے والے نظام کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی۔(یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کی ایک لیبارٹری نے اونچائی والے علاقوں میں مقامی لڑاکا طیارے تجس کے لیے مقامی طور پر تیار کردہ آن بورڈ آکسیجن جنریٹنگ سسٹم (او بی او جی ایس) پر مبنی لائف سپورٹ سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ ایک جدید ترین نظام ہے جو پرواز کے دوران پائلٹوں کے لیے سانس لینے کے قابل آکسیجن پیدا کرنے اور اسے کنٹرول کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس سے روایتی مائع آکسیجن سلنڈر پر مبنی نظام پر انحصار ختم ہو جائے گا۔ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایروناٹیکل ڈیولپمنٹ ایجنسی) کے ایل سی اے۔ پروٹوٹائپ۔ وہیکل۔3 ہوائی جہاز پر اس نظام کا سختی سے تجربہ کیا گیا۔ اس میں سطح سمندر سے 000,50 فٹ تک کی اونچائی اور ہائی۔جی جنگی مشق سمیت مختلف پروازوں کے حالات میں سخت ایرو میڈیکل معیارات کو پورا کیا گیا ہے۔

اب سنبھل جامع مسجد میں ہندو طبقہ کو نماز پر اعتراض

جامع مسجد کا بورڈ بھی ہٹانے کا مطالبہ

سنبھل شاہی جامع مسجد تنازعہ، اب 28 اپریل کو ہوگی سماعت

سنبھل۔ اتر پردیش کے سنبھل واقع جامع مسجد سے متعلق تنازعہ دن بدن نئی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اب ہندو طبقہ نے اس مسجد میں نماز پڑھے جانے پر اعتراض کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نماز کی ادائیگی بند کر دینی چاہیے۔ اتنا ہی نہیں، جامع مسجد کے بورڈ کو ہٹانے اور احاطہ میں پوجا کی اجازت دینے کے علاوہ ہریہر مندر کا بورڈ لگانے کی مانگ رکھ دی ہے۔ ہریہر مندر کیس کے عرضی گزار جھیم ناتھ تیرتھ کے مہنت بال یوگی دینا ناتھ اپنے مطالبات کو لے کر ایس ڈی ایم دفتر پہنچے۔ ہندو طبقہ سے جڑے ان لوگوں نے جامع مسجد کو عدالت کے ذریعہ متنازعہ ڈھانچہ قرار دیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے جامع مسجد میں نماز بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہندوؤں کو وہاں پوجا کی اجازت دی جانی چاہیے۔ اس بارے میں وفد نے صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کو خطاب کرتے ہوئے ایک عرضداشت بھی ایس ڈی ایم کے حوالے کیا۔ اس وفد میں سناتن سیوک سنگھ اور دیگر ہندو تنظیموں کے کارکنان موجود تھے۔ جھیم ناتھ تیرتھ کے مہنت بال یوگی دینا ناتھ کا کہنا ہے کہ جامع مسجد میں نماز نہیں ہونی چاہیے۔ ایسا اس لیے کیونکہ ہم پوجا نہیں کر سکتے تو پھر نماز کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے۔ مندر سے متعلق ہائی کورٹ میں چل رہے اس کیس کو جلد از جلد نمٹانے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھانے کا مطالبہ بھی انھوں نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ جب تک عدالت کا آخری فیصلہ نہیں آ جاتا تب تک ہندو طبقہ کو بھی وہاں پوجا کرنے کا حق دیا جائے۔

آنے والی نسلوں کے لیے غذائی تحفظ اور جینیاتی وسائل کو یقینی بنانے کے لیے جین بینک قائم کیا جائے گا: پی ایم مودی

نئی دہلی۔(یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقدہ بجٹ کے بعد کے ایک ویبینار کے دوران اعلان کیا ہے کہ ملک کے جینیاتی وسائل کے تحفظ کے لیے ایک جین بینک قائم کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد آنے والی نسلوں کے لیے جینیاتی وسائل اور خوراک کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ویبینار حکومت، صنعت، اکیڈمی اور شہریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے جو کہ تبدیلی لانے والے بجٹ کے اعلانات کو موثر نتائج میں تبدیل کرنے میں مدد کرنے کے لیے بات چیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ شہریوں کو بااختیار بنانے، معیشت کو مضبوط بنانے، اور جدت کو فروغ دینے پر کلیدی توجہ کے ساتھ، بات چیت کا مقصد پائیدار اور جامع ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں قیادت؛ اور ایک ہنرمند، صحت مند افرادی قوت 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ویبینار کے اہم موضوعات میں لوگوں میں سرمایہ کاری، معیشت اور اختراع شامل ہیں۔ جین بینک جینیاتی مواد کا ذخیرہ ہے، جیسے بیج، پولن یا بافتوں کے نمونے، مختلف پودوں کی انواع سے جمع کیے جاتے ہیں تاکہ انہیں ممکنہ معدومیت سے بچایا جا سکے اور آنے والی نسلوں کے لیے اہم اقسام کو محفوظ رکھا جا سکے۔

ہندوستان کا پہلا جین بینک 1996 میں نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ-نیشنل بیورو آف پلانٹ جینیٹک ریسورسز (آئی سی اے آر-این بی پی جی آر) نے قائم کیا تھا۔ یہ بینک اہم فصلوں کے جراثیم کو جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے ملک بھر میں 12 علاقائی اسٹیشنوں پر مشتمل ہے۔ یہ جراثیمی پودوں یا جانوروں کے جینیاتی اجزاء ہیں جو تحقیق، تحفظ اور فصل کی افزائش میں استعمال ہوتے ہیں۔ 15 جنوری 2025 تک، بینک فی الحال 0.47 ملین ایکسیشنز (پودوں کا مواد ذخیرہ اور افزائش کے لیے استعمال) ذخیرہ کرتا ہے آئی سی اے آر-این بی پی جی آر کے زیر انتظام ڈیٹا بیس کے مطابق یہ ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ ان میں اناج (0.17 ملین ایکسیشنس)، باجرا (60,600 سے زائد ملحقہ)، پھلیاں (69,200 سے زائد ملحقہ)، تیل کے بیج (63,500 سے زائد الحاق) اور سبزیاں (تقریباً 30,000 الحاق) شامل ہیں۔ وزارت خزانہ نے ہندوستان کی زرعی حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کے لیے 26-2025 کے بجٹ میں ایک دوسرے قومی بینک کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ اس سہولت میں 10 لاکھ (ایک ملین) جرم پلازم لائنیں ہوں گی، جو کہ جینیاتی وسائل کے انتظام میں شامل سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے لیے تحفظ کی اہم مدد فراہم کرے گی۔ ہندوستان کو حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے جس میں فصلوں کی وسیع اقسام اور ان کے جنگلی رشتہ دار ہیں۔ 811 سے زیادہ کاشت شدہ فصلوں کی نسلوں اور 902 فصلوں کے جنگلی رشتہ داروں کے ساتھ، قوم پودوں کے جینیاتی وسائل (پی جی آر) کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو کہ زرعی لچک، خوراک کی حفاظت، اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

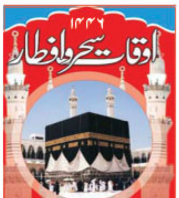

05 رمضان-06/03/2025

سنی حضرات

آج کا افطار ☆ کل کی سحری

06:12 | 05:02

شیعہ حضرات

آج کا افطار ☆ کل کی سحری

06:22 | 04:55

امریکی صدر ٹرمپ کا غیر ملکی مصنوعات پر سخت موقف

ہند، چین پر 2 اپریل سے 100 فیصد ٹیرف نافذ

امریکی کانگریس میں خطاب کے دوران ٹرمپ کا اعلان، ہندوستانی ٹیرف سسٹم پر کیا حملہ، غیر ملکی درآمدات پر دیا متنازعہ بیان

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مسلسل ایکشن موڈ میں ہیں۔ آج انہوں نے ایک اور اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ملکوں پر ریسی پروکل ٹیرف 2 اپریل 2025 سے نافذ ہوگی۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ٹرمپ نے متنازعہ بیان بھی دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ باہر سے درآمد ہونے والے سامان گندے اور ناپسندیدہ ہوتے ہیں کیونکہ وہ بغیر کسی ٹیسٹنگ کے امریکہ پہنچتے ہیں۔ وہیں ٹرمپ نے منگل کی رات کانگریس (امریکی پارلیمنٹ) کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دیگر ملکوں نے دہائیوں سے ہمارے خلاف ٹیرف لگائے ہیں اور اب ہماری باری ہے۔ ہم ان ملکوں کے خلاف اس کا استعمال کریں۔ یوروپی یونین (ای یو)، چین، برازیل، ہندوستان، میکسیکو اور کینیڈا کیا آپ نے ان کے بارے میں سنا ہے۔ ایسے کئی ملک ہیں جو ہمارے مقابلے میں ہم سے زیادہ ٹیرف وصول کرتے ہیں۔ یہ بالکل غیر مناسب ہے۔

بطور صدر اپنے دوسری مدت کار میں کانگریس کو پہلی بار خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے ہندوستانی ٹیرف سسٹم پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان امریکی آٹو ٹیرف پر 100 فیصد سے زیادہ ڈیوٹی لگاتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اسے غیر منصفانہ قرار دیا اور کہا کہ باہمی محصولات 2 اپریل سے لاگو ہوں گے۔ ٹرمپ نے آگے کہا، ہماری مصنوعات پر چین کا اوسط ٹیرف دوگنا ہے اور جنوبی کوریا کا اوسط ٹیرف چار گنا زیادہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے گزشتہ ماہ وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران اور صدر کے طور پر حلف برداری کے بعد ان کی (مسٹر مودی کی) فون کال کے دوران ہائی ہندوستانی ٹیرف کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ چین اور یوروپی یونین کے ساتھ ہندوستان بھی ان ممالک میں شامل ہے جو امریکی مصنوعات پر بہت زیادہ ٹیرف لگاتے ہیں۔

ذرا غور کیجیے، چار گنا زیادہ اور ہم جنوبی کوریا کو فوجی طور سے اور کئی دیگر طریقوں سے اتنی مدد دیتے ہیں۔ لیکن یہی ہوتا ہے کہ یہ دوست اور دشمن دونوں کی طرف سے ہو رہا ہے۔ یہ نظام امریکہ کے لیے مناسب نہیں ہے۔ فروری میں صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ بہت جلد ہندوستان اور چین جیسے ملکوں پر جوابی ٹیرف لگائے گی، انہوں نے گزشتہ مہینے وزیر اعظم ہند نریندر مودی کے امریکی دورے کے دوران بھی یہ کہا تھا۔ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی کو یہ واضح کر دیا ہے کہ ہندوستان کو امریکہ کے جوابی ٹیرف سے چھوٹ نہیں ملنے والی اور اس بات پر زور دیا کہ ٹیرف نظام پر کوئی بھی ان سے بحث نہیں کر سکتا۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکی مصنوعات پر چین کا اوسط ٹیرف اس سے دوگنا ہے جو ہم عائد کرتے ہیں۔ جنوبی کوریا کا اوسط ٹیرف چار گنا زیادہ ہے۔ چار بار مزید سوچو۔" یہ دوست اور دشمن دونوں کی طرف سے ہو رہا ہے،" انہوں نے کہا۔ یہ نظام امریکہ کے لیے منصفانہ نہیں ہے اور نہ کبھی تھا۔ انہوں نے 2 اپریل سے باہمی محصولات کے نفاذ کا اعلان کرتے ہوئے کہا، لہذا میں 2 اپریل کو یکم اپریل بنانا چاہتا تھا، لیکن میں اپریل فول ڈے کا الزام نہیں لگانا چاہتا تھا۔ اسے ایک دن کے لیے موخر کرنے پر ہمیں بہت پیسہ خرچ کرنا پڑے گا، لیکن ہم اسے اپریل میں کرنے جا رہے ہیں۔ میں بہت توہم پرست انسان ہوں۔ باہمی محصولات 2 اپریل سے لاگو ہوں گے اور جو بھی ٹیرف وہ ہم پر یا دوسرے ممالک پر عائد کریں گے، ہم ان پر بھی ٹیرف عائد کریں گے۔ یہ آگے پیچھے آپس میں ہوگا۔ وہ ہم پر جو بھی ٹیکس لگائیں گے ہم ان پر بھی ٹیکس لگائیں گے۔

انہوں نے کہا، "اگر وہ ہمیں اپنی مارکیٹ سے دور رکھنے کے لیے غیر مالیاتی ٹیرف لگاتے ہیں، تو ہم انہیں اپنی مارکیٹ سے باہر رکھنے کے لیے غیر مالیاتی رکاوٹیں عائد کریں گے۔" یہ بھی بہت ہے۔ وہ ہمیں اس بازار میں داخل نہیں ہونے دیتے۔ ہم کھربوں ڈالر کمائیں گے اور ایسی ملازمتیں پیدا کریں گے جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہوں گی۔ انہوں نے کہا، "میں نے یہ چین کے ساتھ کیا اور میں نے دوسروں کے ساتھ بھی کیا۔ بائیڈن انتظامیہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکی، کیونکہ اس کے پاس کافی رقم تھی۔ وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ ہمیں کئی دہائیوں سے زمین کے تقریباً ہر ملک نے دھوکہ دیا ہے، اور ہم اب ایسا نہیں ہونے دیں گے۔

امریکہ جنگ چاہتا ہے تو آخری دم تک لڑیں گے، ٹرمپ کے ٹیرف لگانے پر چین کی دھمکی

بیجنگ (ایجنسی) چین نے کہا ہے کہ اگر امریکہ جنگ چاہتا ہے، چاہے وہ ٹیرف کی جنگ ہو، تجارتی جنگ یا کسی اور قسم کی جنگ، وہ آخری دم تک لڑنے کے لیے تیار ہے۔ امریکہ میں چینی سفارت خانے نے اس ردعمل کا اظہار امریکہ کی جانب سے دنیا کے کئی ممالک پر درآمدی محصولات بڑھانے کے فیصلے کے تناظر میں کیا ہے۔ اس سے قبل چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے امریکی درآمدات پر محصولات بڑھانے کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ ترجمان نے اپنی ٹویٹ میں کہا، فینٹینائل کا مسئلہ چینی درآمدات پر امریکی محصولات میں اضافے کا ایک فضول بہانہ ہے۔ اپنے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ہمارا عزم مکمل طور پر جائز اور ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ امریکہ میں فینٹینائل بحران کا ذمہ دار کوئی اور نہیں بلکہ خود امریکہ ہے۔

یوپی اسمبلی و ودھان پریشد کی کاروائی غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

لکھنؤ۔ اتر پردیش ودھان منڈل کے بجٹ سیشن کی کاروائی بدھ کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ 18 فروری سے شروع ہونے والے اسمبلی کا بجٹ سیشن دسویں دن اختتام پذیر ہوا جس میں ایوان کی کاروائی 73 گھنٹے 19 منٹ 18 سیکنڈ چلی۔ اس دوران کئی وجوہات سے تین گھنٹہ 36 منٹ ایوان ملتوی رہا جبکہ 69 گھنٹہ 73 منٹ ایوان کی کاروائی چلی۔ سیشن کے دوران حکومت نے 20 فروری کو آٹھ لاکھ آٹھ ہزار کروڑ روپے کا بجٹ اسمبلی میں پیش کیا اور سیشن کے آخری دن بدھ کو بجٹ اتفاق رائے سے پاس کر دیا گیا۔ سیشن کے دوران 25 فروری کو گورنر آنندی بین پٹیل نے سبھی اراکین کے لئے عشائیہ کا انعقاد کیا تھا۔

اگر ہماری حکومت بنی تو 100 فیصد ڈومیسائل نافذ کریں گے: تیجسوی کا وعدہ

پٹنہ۔ بہار میں سیاسی درجہ حرارت ایک بار پھر بڑھ گیا ہے۔ قائد حزب اختلاف اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے نوجوانوں کی پالیسی اور روزگار پر بڑے اعلانات کیے۔ ایک پروگرام میں تیجسوی یادو نے اعلان کیا کہ اگر آر جے ڈی کی حکومت بنتی ہے تو ریاست کی ملازمتوں میں 100% ڈومیسائل (مقامی رہائشی) پالیسی لاگو کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کو اب باہر جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ہم بہار حکومت کی نوکریوں کے لیے درخواستوں کے فیس کو معاف کریں گے اور ایک مہینے کے اندر نوجوانوں کا کمیشن قائم کریں گے۔ انہوں نے خواتین کے لیے مائی بہن مان یوجنا کا بھی اعلان کیا، جس کے تحت بہار کی تمام ماؤں اور بہنوں کو ماہانہ 2500 دیے جائیں گے۔

کسانوں کے چنڈی گڑھ داخلے پر روک

سرحد سیل، کئی کسان رہنما پولیس حراست میں

چنڈی گڑھ۔ سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے آج چنڈی گڑھ میں تحریک کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں 37 کسان تنظیموں سے جڑے لوگ یہاں پہنچنے والے تھے لیکن پولیس نے کسانوں کو روک دیا ہے۔ تحریک کے پیش نظر چنڈی گڑھ پولیس نے شہر میں داخل ونے والی گاڑیوں کے لیے ٹریفک ڈائیورزن نافذ کیا ہے جس کی وجہ سے جیرک پور-چنڈی گڑھ مارگ پر لمبا جام لگ گیا ہے۔ کئی جگہوں پر پولیس گاڑیوں کی چیکنگ بھی کر رہی ہے۔ بھارتیہ کسان یونین اُگراہاں کے پردھان جوگندر سنگھ اُگراہاں کو سنگرور پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ سنگرور کے گاؤں گھرانچوں کے راستے ہوتے ہوئے چنڈی گڑھ کی طرف جا رہے تھے، جنہیں راستے میں پکڑ کر حراست میں لے لیا گیا۔ چنڈی گڑھ ملاپور بیریئر پر پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ پنجاب کی طرف سے آنے والی ہر گاڑی کی جانچ کر کے ہی اسے چنڈی گڑھ کے اندر جانے دیا جا رہا ہے۔

چنڈی گڑھ کی طرف مارچ نکالے جانے پر روپڑ رینج کے ڈی آئی جی ہرچرن سنگھ بھلر نے کہا کہ پنجاب پوری طرح سے پرامن ہے۔ کسان جہاں بھی آئے ہیں، اس علاقے کی پولیس نے انہیں وہیں روک دیا ہے۔ وہ وہاں شانتی سے بیٹھے ہیں۔ پورے پنجاب میں آمد و رفت معمول پر ہے۔ انہیں کسی بھی قیمت پر چنڈی گڑھ نہیں آنے دیا جائے گا، ہمارے پاس سخت تحفظ ہے۔

دشمن جائیداد کیس: اعظم خان کی اہلیہ تزئین فاطمہ، بیٹے اور بہن کی عبوری ضمانت میں توسیع

رامپور: ایس پی لیڈر اعظم خان کی اہلیہ اور سابق ایم پی تزئین فاطمہ، بیٹے ادیب اور بہن نکہت اخلاق کو دشمن کی جائیداد سے متعلق ریکارڈ میں چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں عبوری ضمانت میں توسیع کر دی گئی ہے۔ وکلا کی ہڑتال کے باعث مستقل ضمانت کی درخواست پر سماعت نہ ہو سکی۔ اب ان کی عبوری ضمانت کی مدت 11 مارچ تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس معاملے میں 2020 میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تینوں کی مستقل ضمانت کی درخواست پر بدھ کو سماعت ہونی تھی۔ اس کے لیے تینوں عدالت میں پیش ہوئے۔ ان کے وکیل ناصر سلطان نے کہا کہ ہڑتال کے باعث مستقل ضمانت کی درخواست پر سماعت نہیں ہو سکی اور عدالت نے عبوری ضمانت کی مدت میں توسیع کر دی ہے۔ یہ مقدمہ ریکارڈ روم کے اسسٹنٹ ریکارڈ کیپر محمد فرید نے سول لائنز تھانے میں 9 مئی 2020 کو پیر پور ہاؤس، لکھنؤ کے رہائشی سید آفاق احمد اور نامعلوم افراد کے خلاف درج کیا تھا۔

سی ایم یوگی نے ابو اعظمی کے بیان کو لے کر ایس پی پر کی تنقید

اورنگ زیب کی تعریف کرنے والے ایم ایل اے کو یوپی بھیجو، اچھے سے ہوگا علاج: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ۔(یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو اورنگ زیب کی تعریف کرنے والے اپنے ایم ایل اے کو فوراً پارٹی سے باہر کر دینا چاہئے اور انہیں اتر پردیش بھیجنا دینا چاہئے تاکہ ان کا علاج ہو سکے۔ قانون ساز کونسل میں بجٹ اجلاس کے دوران، یوگی نے مہاراشٹر کے ایم ایل اے ابو اعظمی کے بیان پر ایس پی کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ ایس پی کو اپنے ایم ایل اے کو فوری طور پر پارٹی سے معطل کر کے اتر پردیش بھیجنا چاہیے۔ یوپی ایسے لوگوں کے علاج میں تاخیر نہیں کرتا۔ قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر کے ایس پی ایم ایل اے ابو اعظمی نے اورنگ زیب کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ایک عظیم منتظم قرار دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس پی کو ہندوستان کی ثقافتی وراثت پر فخر نہیں ہے اور وہ اپنے اصل مفکر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے اصولوں سے ہٹ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا نے ہندوستان کے اتحاد کے تین بنیاد بتائے تھے۔ شری رام، شری کرشنا اور بھگوان شیوا لیکن آج ایس پی اورنگ زیب جیسے مبینہ ظالم حکمران کو اپنا آئیڈیل مان رہی ہے۔ اورنگ زیب کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ انہوں نے اپنے والد شاہجہان کو آگرہ کے قلعے میں قید کر کے انہیں پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترسایا تھا۔ انہوں نے ایس پی لیڈروں کو مشورہ دیا کہ وہ پٹنہ لائبریری میں شاہجہاں کی سوانح حیات پڑھیں۔ یوگی نے بتایا کہ شاہ جہاں نے اورنگ زیب سے کہا تھا کہ تم سے ایک ہندو بہتر ہے جو اپنے بوڑھے ماں باپ کی زندہ رہ کر خدمت کرے اور ان کے مرنے کے بعد سال میں ایک بار شردھا کرے اور ماں باپ کو پانی چڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ جن کا طرز عمل اورنگزیب جیسا ہے وہ اس پر فخر کر سکتے ہیں۔

ایس پی پر ہندوستان کے عقیدے پر حملہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے یوگی نے کہا کہ اورنگ زیب نے جزیہ ٹیکس لگایا، مندروں کو گرایا اور ہندوستان کو اسلامائز کرنے کی کوشش کی۔ کوئی بھی مہذب مسلمان اپنے بیٹے کا نام اورنگزیب نہیں رکھتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اسے پانی کے ہر قطرے کے لیے ترسائے گا۔ انہوں نے ایس پی سے سوال کیا کہ ایک طرف وہ مہاکمبھ جیسے پروگرام پر تنقید کرتی ہے اور دوسری طرف اورنگ زیب جیسے ظالم اور جنونی حکمران کی تعریف کرتی ہے۔ یوگی نے کہا کہ جو اورنگ زیب کو مائیک ماننا ہو کیا اسے ہندوستان میں رہنے کا حق ہے۔ قانون ساز کونسل میں مہاکمبھ کی اقتصادی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تقریب نہ صرف عقیدے کی علامت ہے بلکہ اس نے ریاست کی معیشت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔

مایاوتی نے آکاش آنند کے بعد آنند کمار کو بھی نیشنل کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹایا

رندھیر بینی وال کو ملی ذمہ داری

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے اپنے بھتیجے آکاش آنند کے بعد اب ان کے والد آنند کمار کو بھی نیشنل کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ تاہم، وہ بدستور بی ایس پی کے قومی نائب صدر کے طور پر کام کرتے رہیں گے۔ پارٹی نے ان کی جگہ سہارنپور کے رندھیر بینی وال کو نیشنل کوآرڈینیٹر کی ذمہ داری سونپی ہے۔ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ آنند کمار طویل عرصے سے بی ایس پی اور موومنٹ کے لیے نیک نیتی اور وفاداری کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ حال ہی میں انہیں نیشنل کوآرڈینیٹر بنایا گیا تھا لیکن انہوں نے پارٹی اور موومنٹ کے مفاد میں ایک ہی عہدے پر کام کرنے کی خواہش ظاہر کی، جس کا پارٹی نے احترام کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آنند کمار بی ایس پی کے قومی نائب صدر کے طور پر پہلے کی طرح ہی ان کی براہ راست نگرانی میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ مایاوتی نے مزید کہا کہ اب نیشنل کوآرڈینیٹر کے طور پر دو افراد، بی رام جی گوتم اور رندھیر بینی وال بی ان کی براہ راست رہنمائی میں مختلف ریاستوں میں پارٹی کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دونوں عہدیدار پارٹی کے اصولوں کے مطابق ایمانداری اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب مایاوتی نے پیر کو اپنے بھتیجے آکاش آنند کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ اس سے ایک دن قبل، اتوار کو انہیں بی ایس پی کے تمام عہدوں سے ہٹا دیا گیا تھا۔ آکاش آنند نے پیر کو اس فیصلے پر ردعمل دیا تھا، جس پر مایاوتی نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور انہیں پارٹی سے مکمل طور پر برخاست کرنے کا اعلان کر دیا۔ مایاوتی نے آکاش کے اخراج کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ بی ایس پی سے نکالے گئے اپنے سسر اشوک سدھارتھ کے اثر میں زیادہ تھے، جو پارٹی کے مفاد کے خلاف تھا۔

اورنگزیب پر بیان: ابو اعظمی مہاراشٹر اسمبلی سے معطل

غداری کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ، میں نے وہی کہا ہے جو تاریخ دانوں اور مصنفوں نے کہا ہے: اعظمی

ممبئی۔(ایجنسی) سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کو مغل حکمراں اورنگزیب کے بارے میں بیان دینے پر اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے پورے بجٹ اجلاس کے لیے معطل کر دیا ہے۔ یہ تجویز پارلیمانی امور کے وزیر چندرکانت پاٹل نے اسمبلی میں پیش کی، جس پر تمام اراکین اسمبلی نے اتفاق کیا۔ آج اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی سدھیر منگنٹیوار نے کہا کہ اورنگزیب ایک ظالم حکمراں تھا، لیکن سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے نے اپنے ووٹروں کو خوش کرنے کے لیے اس کی تعریف کی۔ منگنٹیوار نے مزید کہا کہ اورنگزیب نے ہندو خواتین کی توہین کی، مندروں کو تباہ کیا اور ہندوؤں کا قتل عام کیا، اس لیے وہ کسی بھی صورت میں رول ماڈل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اورنگزیب کی تعریف کرنے والے ایس پی ایم ایل اے کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔ اس کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر چندرکانت پاٹل نے ابو عاصم اعظمی کو بجٹ اجلاس کے اختتام تک معطل کرنے کی تجویز پیش کی، جسے حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے تمام اراکین اسمبلی نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ اسپیکر راہل نارویکر نے اعلان کیا کہ ابو عاصم اعظمی کو بجٹ اجلاس کے اختتام تک معطل کیا جا رہا ہے۔ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی مشاورتی کمیٹی نے بجٹ اجلاس 3 مارچ سے 26 مارچ تک منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ابو اعظمی کے بیان پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی سخت تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا، ابو اعظمی غدار ہیں۔ انہیں اس ایوان میں بیٹھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ حالانکہ معاملہ کو بڑھتا دیکھ کر سماج وادی پارٹی رہنما ابو اعظمی نے اپنا بیان واپس لے لیا ہے لیکن ان کی مشکلیں تیزی سے بڑھتی جا رہی۔ ادھر ابو اعظمی نے اپنے بیان پر صفائی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "اورنگ زیب کے بارے میں میں نے وہی کہا ہے جو تاریخ دانوں اور مصنفوں نے کہا ہے۔

ابو عاصم اعظمی کے خلاف کارروائی پر اکھلیش برہم

لکھنؤ۔ اورنگ زیب کی تعمیر کے سلسلے میں بی جے پی حکومتوں کے نشانے پر آئے مہاراشٹرا میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی کا دفاع کرتے ہوئے پارٹی سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ ان کے ایم ایل اے یا ایم پی کی بے خوف دانشمندی بے مثال ہے اور معطلی سے کوئی سچ کی زبان پر لگام نہیں لگا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اورنگ زیب کی تعریف کے سلسلے میں اعظم کو مہاراشٹرا اسمبلی کے موجودہ سیشن سے معطل کر دیا گیا ہے وہیں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایس پی ایم ایل اے کے بیان پر کہا کہ ایس پی کو اعظمی کو پارٹی سے باہر کا راستہ دکھانا چاہئے اور انہیں اتر پردیش لانا چاہئے تاکہ ان کا علاج کیا جا سکے۔

پناما کینال کے بعد ٹرمپ کی نظریں گرین لینڈ پر

دبے الفاظ میں دھمکی دیدی ☐ یوکرین تادیر امن کے لیے جلد از جلد مذاکرات کی میز پر آنا چاہتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 5 مارچ (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پناما کینال کے بعد ڈنمارک کے اہم ترین جزیرے گرین لینڈ کو بھی امریکہ کا حصہ بنانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے دبے الفاظ میں دھمکی بھی دیدی۔ دوسری مدت کے لیے حلف اٹھانے کے بعد کانگریس سے پہلے خطاب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین، غزہ اور غیر قانونی مہاجرین سمیت مختلف موضوعات پر گفتگو کی۔ یوکرین پر گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا ان کے یوکرینی ہم منصب ولودومیر زیلنسکی نے ایک خط لکھا ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ یوکرین امریکا کی سربراہی میں روس کے ساتھ تنازع ختم کرنا چاہتا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا یوکرین تادیر امن کے لیے جلد از جلد مذاکرات کی میز پر آنا چاہتا ہے اور یوکرین کی عوام سے زیادہ کوئی بھی امن کا خواہاں نہیں ہے۔ خیال رہے کہ چند روز قبل یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی کے وائٹ ہاؤس کے دورے کے موقع پر زیلنسکی کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب صدر ڈی جے وینس کے ساتھ تلخ کلامی ہوئی تھی جس کے بعد یوکرین کے صدر نے برطانیہ کا دورہ کیا تھا جہاں یورپی رہنماؤں نے یوکرین کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا تھا۔ وائٹ ہاؤس میں ہونے والے تنازع کے بعد یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی کا کہنا تھا اگر معاملہ ختم بھی جائے تو میں دوبارہ وائٹ ہاؤس نہیں جاؤں گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی تقریر میں پاناما کینال کے بعد گرین لینڈ کو بھی امریکا کا حصہ بنانے کی دھمکی دی۔ خیال رہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک خودمختار علاقہ ہے جو کنگڈم آف ڈنمارک کے 3 حصوں میں سب سے بڑا جزیرہ ہے اور تینوں حصوں کے شہری ڈنمارک کی مکمل شہریت رکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں گرین لینڈ کے عوام کے بہترین مستقبل کے لیے ان کے حقوق کی عزت کرتا ہوں اور ہم گرین لینڈ کے بڑے جزیرے کو اپنا حصہ بنانے پر کام کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنی تقریر میں غزہ میں جاری جنگ کے حوالے سے صرف چند الفاظ کہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس سے معاہدے کے تحت رہا ہونے والے اسرائیلیوں کی رہائی کا کریڈٹ لیتے ہوئے صرف اتنا کہا کہ ہمارے یرغمالی سیز فائر معاہدے کے ذریعے واپس آگئے ہیں۔ اس کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تعلقات کی بحالی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے مزید معاہدوں پر کام جاری ہے، مشرق وسطیٰ میں بہت سی چیزیں ہو رہی ہیں۔ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی تقریر میں کانگریس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایک بل پاس کیا جائے جس میں پولیس افسران کو قتل کرنے والوں کے لیے سزائے موت لازمی قرار دی جائے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا میں بار ہا جرائم کرنے والے افراد پر سختی کے لیے ایک بل کا کہہ رہا ہوں تاکہ ہم امریکا کے پولیس آفیسرز کو محفوظ بنا سکیں تاکہ وہ اپنی جانوں کے خوف سے آزاد ہو کر نوکریوں پر جا سکیں، وہ مرنا نہیں چاہتے اور ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے احتجاج کرنے والے طلبا کو خبردار کر دیا

واشنگٹن، 5 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ میں احتجاج کی اجازت دینے والے تعلیمی اداروں کے فنڈز بند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے مظاہروں پر طلباء کو ملک بدر کرنے کا عہد کیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ میں احتجاج کی اجازت دینے والے کالج، اسکولوں یا یونیورسٹیوں کے تمام وفاقی فنڈز بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ اپنے ایک بیان میں کہا کہ غیر قانونی احتجاج کرنے والے طلبا کو قید کی سزا دی جائے گی یا ان کے ملک مستقل واپس بھیج دیا جائے گا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی شہریوں کو مستقل طور پر اداروں سے نکال دیا جائے گا یا پھر جرم کی نوعیت کے مطابق گرفتار کر لیا جائے گا۔ واضح رہے کہ امریکہ کے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں غزہ پر اسرائیلی حملوں کے خلاف مظاہروں کو امریکی صدر شدید تنقید کا نشانہ بناتے رہے ہیں۔ امریکی صدر نے جنوری میں ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط بھی کیے تھے، جس کے تحت اُن طلبا کو نکالنے کا حکم دیا گیا تھا، جنھوں نے مظاہروں میں شرکت کی تھی۔

درخت لگانا ایک نیک عمل ہے: رہبر انقلاب اسلامی

تہران (ایجنسی) رہبر انقلاب اسلامی نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ درخت لگانا مستقبل کے لئے سرمایہ کاری ہے جو مختلف طریقوں سے منافع بخش ہے اور اس سے معاشی ترقی ہوتی ہے، کہا کہ درخت لگانا مکمل طور پر منافع بخش اقدام ہے جس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ انہوں نے درختوں اور کھیتوں کو آب و ہوا کی تازگی کا عنصر قرار دیا اور ماحولیات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درختوں اور پودوں سے ہوا کو بہتر بنانے کے علاوہ ماحول اور انسانوں کی روح کو بھی تازگی ملتی ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای نے جنگلات کی کٹائی اور زرعی اراضی کے استعمال میں تبدیلی کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ سوائے تکنیکی اور ضروری معاملات کے درختوں کی کٹائی نقصان دہ اور خطرناک ہے اور جنگلات کی تباہی اور زرعی اراضی کے استعمال میں تبدیلی کو روکنا چاہئے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا ہے کہ قومی شجر کاری مہم کو سنجیدگی سے لیا جائے اور اسے جاری رکھا جائے۔ انہوں نے تاکید کی کہ جنگلات کی کٹائی اور زرعی زمین کے استعمال میں تبدیلی کا مقابلہ کرنا اور درخت لگانا ایک نیک عمل ہے۔

ایران سلامتی خریدتا نہیں بلکہ اپنی سلامتی کا تحفظ خود کرتا ہے: ایرانی وزیر خارجہ

تہران (ایجنسی) وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے روزنامہ اطلاعات میں لکھا ہے کہ آزادی برقرار رکھنے کی ایک قیمت ہوتی ہے جو ایران نے ہمیشہ ادا کی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ اسلامی انقلاب کے ابتدائی دنوں سے، اقتصادی دباؤ، پابندیاں، فوجی حملے کی دھمکیاں اور پراکسی جنگوں کی سازشیں، یہ سب ایران کو بین الاقوامی نظام میں ایک غلام ملک میں تبدیل کرنے کے لیے تیار کی گئی تھیں۔ ایران کے وزیر خارجہ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ، جے ڈی وانس، اور ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ہونے والی تکرار محض ایک عام اختلاف نہیں تھا بلکہ اس واقعہ نے بین الاقوامی نظام کے اندر پائی جانے والی گہری دراڑیں آشکار کر دی ہیں۔ برسوں سے، واشنگٹن نے خود کو مغربی دنیا میں فیصلہ سازی کا مرکز بنا رکھا ہے۔ لیکن آج اس مرکزیت کو چیلنجوں کا سامنا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قلب میں پھوٹنے والا تنازعہ مغربی بلاک کے اندر پائے جانے والے تزویراتی شکوک و شبہات، غیر یقینی سفارتی صورتحال اور حل نہ ہونے والے اختلافات کی علامت ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ نے لکھا کہ دوسرا بڑا سوال یورپ کا ردعمل ہے۔ کیا براعظم یورپ یوکرین کی حمایت میں متحد رہے گا؟ یا یہ تنازعہ مغربی محاذ پر گہری تقسیم کو بے نقاب کرے گا؟ فرانس، جرمنی اور دیگر یورپی اتحادیوں نے ابتدائی طور پر یوکرین جنگ کے حوالے سے زیادہ محتاط موقف اختیار کیا تھا۔ دفاعی اور سلامتی کی پالیسیوں میں اختلافات شروع ہی سے موجود تھے۔ سید عباس عراقچی کا اپنے مضمون میں کہنا تھا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اس ہنگامہ خیز صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے کیونکہ بین الاقوامی سیاست میں انتشار ہمیشہ عالمی استحکام اور سلامتی کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ بہت سے عالمی کرداروں کے برعکس جو زبانی تناؤ اور جلد بازی کی پالیسیوں میں مصروف ہیں، ایران نے ہمیشہ اصولوں پر زور دیا جن میں آزادی، باہمی احترام اور غیر تعمیری گفتگو سے گریز سر فہرست ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ نے مزید لکھا کہ تاریخ شاہد ہے کہ جن ممالک نے اپنی سلامتی اور تحفظ میں دوسروں پر انحصار کیا وہ نازک لمحات میں اپنی حمایتی طاقتوں کی بدلتی ترجیحات کا شکار ہوئے اور دنیا ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ وہ حکومتیں جو بڑی طاقتوں سے تحفظ کی ضمانتوں کی امید میں اپنی پالیسیاں طے کرتی ہیں، بالآخر نازک موڑ پر تنہا رہ جاتی ہیں لیکن ایران نے یہ تاریخی سبق اچھی طرح سیکھ لیا ہے۔ آزادی صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔

عرب رہنماؤں نے غزہ کی تعمیر نو کیلئے مصر کا 53 ارب ڈالر کا منصوبہ منظور کر لیا

غزہ (ایجنسی) عرب رہنماؤں نے غزہ کے لیے مصر کی تعمیر نو کا منصوبہ منظور کر لیا ہے جس پر 53 ارب ڈالر لاگت آئے گی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ ریویرا ویژن کے برعکس فلسطینیوں کی آبادکاری سے گریز کیا جائے گا۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے کہا ہے کہ قاہرہ میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے اختتام پر اس تجویز کو قبول کر لیا گیا ہے۔ عبدالفتاح السیسی نے اجلاس میں کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ، غزہ کی پٹی کو تباہ کرنے والے تنازع میں امن حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ غزہ کے مستقبل کے بارے میں جن بڑے سوالات کا جواب دینے کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں کہ اس انکلیو کو کون چلائے گا، کون سے ممالک تعمیر نو کے لیے درکار اربوں ڈالر فراہم کریں گے۔ السیسی نے کہا کہ مصر نے فلسطینیوں کے ساتھ مل کر آزاد، پیشہ ور فلسطینی ٹیکنوکریٹس پر مشتمل ایک انتظامی کمیٹی تشکیل دینے پر کام کیا، جسے غزہ کی حکمرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی، فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کی واپسی کی تیاری میں عارضی مدت کے لیے انسانی امداد کی نگرانی اور پٹی کے معاملات کے انتظام کی ذمہ دار ہوگی۔ دوسرا اہم مسئلہ حماس کی قسمت کا ہے، جو پی اے کی حریف ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ، صدر محمود عباس نے کہا کہ وہ مصر کے خیال کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ ایسے منصوبے کی حمایت کریں، جس میں فلسطینی باشندوں کو بے دخل نہ کیا جائے۔ 2005 سے برسر اقتدار محمود عباس نے یہ بھی کہا کہ اگر حالات نے اجازت دی تو وہ صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کرانے کے لیے تیار ہیں، ان کی پی اے اسرائیل کے زیر قبضہ علاقوں میں واحد قانونی حکومتی اور فوجی قوت ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ وہ مصر کے اس منصوبے کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، کیونکہ اس میں فلسطینی باشندوں کی نقل مکانی کے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا تصور کیا گیا ہے۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ 'میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے حمایت حاصل کرنے کے عرب قیادت والے اقدام کا خیر مقدم کرتا ہوں، اور اس کی بھرپور حمایت کرتا ہوں جس کا اظہار اس سربراہی اجلاس میں واضح طور پر کیا گیا ہے، اقوام متحدہ اس کوشش میں مکمل تعاون کے لیے تیار ہے۔' حماس کے ایک ترجمان نے کہا کہ ان کا گروپ مصر کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتا ہے۔ تعمیر نو کے لیے کسی بھی فنڈنگ کے لیے تیل کی دولت سے مالا مال خلیجی ممالک جیسے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سے بھاری خریداری کی ضرورت ہوگی، جن کے پاس اربوں ڈالر موجود ہیں۔ اس معاملے سے واقف ذرائع نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات، جو حماس کو وجود کے خطرے کے طور پر دیکھتا ہے، اس گروپ کو مکمل طور پر اسلحے سے پاک کرنے کا خواہاں ہے، جبکہ دیگر عرب ممالک بتدریج نقطہ نظر کی وکالت کرتے ہیں۔ سعودی عرب کا کہنا ہے کہ غزہ میں حماس کی مسلسل موجودگی امریکا اور اسرائیل کے سخت اعتراضات کی وجہ سے ایک رکاوٹ ہے۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی ضمانتوں کی ضرورت ہے کہ موجودہ عارضی جنگ بندی برقرار رہے گی، انہوں نے غزہ کی پٹی پر حکمرانی میں پی اے کے کردار کی حمایت کی۔ متحدہ عرب امارات اور قطر کے رہنماؤں نے سربراہی اجلاس کے کھلے سیشن کے دوران کوئی بات نہیں کی۔ حماس کی بنیاد 1987 میں مصر کی اخوان المسلمون نے پہلے فلسطینی انتفاضہ یا بغاوت کے دوران رکھی تھی۔ حماس کے سینئر عہدیدار سمیع ابو زہری نے اسرائیل اور امریکا کی جانب سے حماس کو غیر مسلح کرنے کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس کے مزاحمت کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ابو زہری نے کہا کہ گروپ، منصوبوں کو مسلط کرنے کی کسی بھی کوشش، یا کسی بھی قسم کی غیر فلسطینی انتظامیہ یا غیر ملکی افواج کی موجودگی کو قبول نہیں کرے گا۔ جب سے حماس نے 2007 میں مختصر خانہ جنگی کے بعد فلسطینی اتھارٹی کو غزہ سے بے دخل کیا ہے، اس نے وہاں تمام مخالفین کو کچل دیا ہے۔ مصر، اردن اور خلیجی عرب ریاستیں تقریباً ایک ماہ سے ڈونلڈ ٹرمپ کے فلسطینیوں کے انخلا اور غزہ کی تعمیر نو کے عزائم کے متبادل پر مشاورت کر رہی ہیں، جس سے انہیں خدشہ ہے کہ اس سے پورا خطہ عدم استحکام کا شکار ہو جائے گا۔ غزہ کے لیے مصر کا تعمیر نو کا منصوبہ 112 صفحات پر مشتمل دستاویز ہے، جس میں نقشے شامل ہیں کہ اس سرزمین کو کس طرح دوبارہ تیار کیا جائے گا، رہائشی ترقی، باغات اور کمیونٹی سینٹرز کی درجنوں رنگا رنگ تصاویر ان نقشوں کا حصہ ہیں۔

کینیڈا کا امریکہ کے خلاف جوابی 25 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان

اوٹاوا، 5 مارچ (یو این آئی) کینیڈا نے بھی امریکہ کے خلاف جوابی 25 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کر دیا ہے، وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کا کہنا ہے کہ 155 ارب ڈالرز کی امریکی اشیاء پر 25 فیصد ٹیرف نافذ کیا جائے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے امریکہ کی جانب سے کینیڈا پر ٹیرف عائد کرنے کے فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے بیوقوفانہ اور تجارتی جنگ قرار دیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ امریکہ کینیڈا کے ساتھ تجارتی جنگ اور روس کے ساتھ مثبت تعلقات کی بات کر رہا ہے، کینیڈین عوام مہذب اور شائستہ ہیں، لیکن اپنے ملک کے مفادات کے لیے کسی بھی محاذ پر پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ٹروڈو کا پارلیمنٹ ہل سے خطاب میں کہنا تھا کہ کینیڈین مصنوعات پر ٹیرف عائد کرنے کے جواب میں 155 ارب ڈالرز کی امریکی اشیاء پر 25 فیصد ٹیرف لگائیں گے، ان میں سے 30 ارب ڈالرز کی اشیاء پر فوری طور پر اور بقیہ 125 ارب ڈالرز کی مصنوعات پر 21 دنوں کے اندر ٹیرف کا نفاذ کر دیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا ہے کہ امریکہ نے کینیڈا کے خلاف ایک تجارتی جنگ جان بوجھ کر شروع کی ہے، یہ اس کا سب سے قریبی اتحادی اور دوست ہے، مگر امریکا نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے نقصان پہنچایا جائے۔ کینیڈین حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس معاملے کو عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) میں بھی لے کر جائے گی اور امریکہ کے ان اقدامات کو غیر قانونی قرار دینے کی کوشش کی جائے گی۔ امریکی عوام کو متنبہ کرتے ہوئے ٹروڈو کا کہنا تھا کہ ان محصولات کا براہ راست اثر معیشت پر پڑے گا، اس سے نا صرف مہنگائی بڑھ جائے گی بلکہ ہزاروں امریکی ملازمتوں کو بھی خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ کینیڈین وزیر اعظم نے ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کریں، کیونکہ دونوں ممالک کو مل کر شمالی امریکہ میں خوش حالی کو یقینی بنانا چاہیے۔

پوپ فرانسس کی طبیعت میں بہتری، وینٹی لیٹر سے ہٹا دیا گیا

ویٹی کن سٹی، 5 مارچ (یو این آئی) کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس کی طبیعت میں معمولی بہتری کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ویٹی کن کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ڈبل نمونیا میں مبتلا پوپ فرانسس کو سانس کی آمد و رفت مستحکم ہونے پر وینٹی لیٹر سے ہٹا دیا گیا۔ تاہم پوپ کی حالت ابھی خطرے سے باہر نہیں ہے۔ ویٹی کن کے مطابق گزشتہ رات سانس لینے میں دشواری کے سبب پوپ کو دوبارہ وینٹی لیٹر پر منتقل کر دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ نمونیا میں مبتلا 88 سالہ پوپ 14 فروری سے اٹلی کے اسپتال میں زیر علاج ہیں جہاں ان کی طبیعت میں واضح طور پر بہتری نہیں آ سکی ہے۔ دنیا بھر میں مسیحی برادری کی جانب سے اپنے پوپ کی مکمل صحت یابی کے لیے مسلسل دعائیں مانگی جا رہی ہیں اور گرجا گھروں میں خصوصی عبادات کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ اتوار کو وینٹی لیٹر سے ہٹائے جانے کے بعد پیر کو انہیں دوبارہ مکینیکل وینٹی لیشن پر ڈال دیا گیا تھا۔ انہیں جمعہ کے روز سانس لینے میں مدد دینے والی مشین سے منسلک کیا گیا تھا، پوپ کو ٹیوب کے ذریعے وینٹی لیٹر پر نہیں ڈالا گیا بلکہ وہ مستقل ماسک استعمال کر رہے ہیں۔

بلوچستان: خضدار کی تحصیل نال بازار میں دھماکہ، 2 افراد جاں بحق، 4 زخمی

کوئٹہ، 5 مارچ (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل نال بازار میں دھماکہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ ڈان نیوز کے مطابق پولیس نے بتایا کہ دھماکے کے بعد گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی، موقع سے شواہد اکٹھے کر کے دھماکے کی نوعیت کا معلوم کیا جا رہا ہے۔ خضدار پولیس کا مزید کہنا تھا کہ زخمیوں کو نال اور خضدار ٹیچنگ ہسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سیکیورٹی فورسز نے بنوں چھاؤنی پر فتنہ الخوارج کا حملہ ناکام بناتے ہوئے تمام 16 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا تھا، جھڑپ میں 5 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا، حملے میں 13 معصوم شہری شہید اور 32 زخمی بھی ہوئے تھے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا تھا کہ جھڑپ میں 5 جری جوانوں نے جام شہادت نوش کیا، مایوس دہشت گردوں نے بارود سے بھری دو گاڑیاں چھاؤنی کی دیوار سے ٹکرائیں، خودکش دھماکوں کے نتیجے میں چھاؤنی کی دیوار کا ایک حصہ منہدم ہو گیا۔ آئی ایس پی آر نے مطالبہ کیا تھا کہ افغان عبوری حکومت اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکے، پاکستان اپنی سرحدوں کے پار سے آنے والے ان خطرات کے خلاف ضروری اقدامات اٹھانے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نیویارک: پی آئی اے کی اربوں ڈالر کی جائیداد بڑے پراپرٹی ڈیلرز کی توجہ کا مرکز

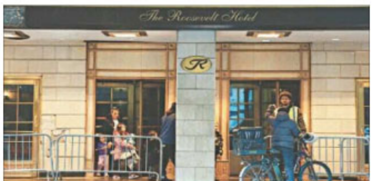

نیویارک (ایجنسی) نیویارک کے قلب میں واقع روزویلٹ ہوٹل کی مہاجرین کی پناہ گاہ میں تبدیلی کی وجہ بننے والی منافع بخش لیز ختم ہونے کے قریب ہے، لیکن کئی آپشنز موجود ہیں اور دلچسپی رکھنے والی پارٹیز انتظار کر رہی ہیں، پاکستان کے مفادات محفوظ نظر آتے ہیں تاہم، اس جائیداد کا طویل مدتی مستقبل ابھی تک طے نہیں ہوا ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق نیویارک کے پراپرٹی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) نے 2023 میں نیویارک شہر کی انتظامیہ کے ساتھ کیا گیا 3 سالہ لیز کا معاہدہ یقینی بناتا ہے کہ یہ جائیداد جون 2026 تک آمدنی کا ذریعہ بنی رہے گی۔ لیز کی شرائط کے تحت شہری انتظامیہ ضروری مرمت اور تزئین و آرائش کی ذمہ دار ہے، جس کے نتیجے میں بلاشبہ جائیداد کی قیمت میں بہتری آئے گی۔ تاہم لیز کی مدت ختم ہونے کے بعد اسلام آباد کو یہ اہم فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا جائیداد کو بیچنا ہے، اسے اپارٹمنٹس میں تبدیل کرنا ہے، یا اسے لیز پر دینا ہے۔ نیویارک سے تعلق رکھنے والے پراپرٹی ڈویلپر عمران انگرا نے ڈان کو بتایا کہ موجودہ معاہدے کے تحت نیویارک شہر کی انتظامیہ 2026 کے وسط تک کرایہ ادا کرتی رہے گی، حالانکہ وہ جون تک ہوٹل میں تارکین وطن کی پناہ گاہ کو بند کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ نیو یارک کے جائیداد کے قوانین کے تحت شہری انتظامیہ کو تزئین و آرائش کے تمام اخراجات اٹھانا ہوں گے، جن کا تخمینہ 10 سے 20 کروڑ ڈالر کے درمیان ہے۔ انگرا نے وضاحت کی کہ تزئین و آرائش سے ہوٹل کی قیمت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے، ممکنہ طور پر اس کی مالیت بڑھ کر ایک ارب ڈالر سے ایک ارب 20 کروڑ ڈالر تک ہو جائے گی جبکہ عمارت کی عمر میں بھی 30 سے 40 سال کا اضافہ ہوگا۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ پی آئی اے کے پاس ہوٹل کو براہ راست چلانے کی مہارت نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ 'مسابقت کے قابل رکھنے کے لیے جائیداد کو باقاعدگی سے بحالی اور پیشہ ورانہ انتظام کی ضرورت ہوگی'، انہوں نے کہا کہ ایک بار تزئین و آرائش مکمل ہونے کے بعد بہتر ہوگا کہ پاکستان ہوٹل کا انتظام خود کرنے کے بجائے کسی قائم شدہ ہاسپٹلٹی کمپنی کو لیز پر دے دے، تزئین و آرائش کے فوراً بعد بھی جائیداد کو فروخت کرنا غیر دانشمندانہ اقدام ہوگا۔ نیویارک پوسٹ کے ایک حالیہ مضمون کے مطابق نیویارک کے میئر ایرک ایڈمز کی جانب سے روزویلٹ میں قائم تارکین وطن کی پناہ گاہ کو بند کرنے کے اعلان کے بعد یہ قیمتی جائیداد تجارتی ڈویلپرز کے درمیان سب سے زیادہ موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ لیکن اس بندش سے 22 کروڑ ڈالر کی لیز ختم ہو جائے گی جس نے پی آئی اے کو آمدنی کا ایک اہم ذریعہ فراہم کیا تھا۔ سفارتی ذرائع نے ڈان کو بتایا کہ اسلام آباد اس سے قبل روزویلٹ کے لیے کئی آپشنز تلاش کر چکا ہے جن میں فروخت اور تعمیر نو بھی شامل ہے لیکن سیاسی حساسیت اور جائیداد کی پیچیدہ ملکیت کے نظام کی وجہ سے یہ کوششیں اکثر منطقی انجام تک نہیں پہنچ سکیں۔ 2023 کے اوائل میں پاکستان کی نگراں حکومت نے خریداروں اور بحالی کے آپشنز کا جائزہ لینے کے لیے 78 لاکھ ڈالر کے معاہدے کے تحت ایک معزز امریکی کنسلٹنسی جونز لینگ لاسیل امریکاز (جے ایل ایل) کی خدمات حاصل کیں، تاہم جے ایل ایل کو ہوٹل کی بگڑتی ہوئی حالت کی وجہ سے مناسب خریداروں کو راغب کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق جے ایل ایل کی جانب سے موسم بہار میں باضابطہ درخواست جاری کیے جانے کا امکان ہے لیکن مارکیٹ ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ متعدد ڈویلپرز کے ساتھ دلچسپی کی غیر رسمی بات چیت ہوئی ہے۔ ایک آپشن ہوٹل کو رہائشی اپارٹمنٹ کمپلیکس میں تبدیل کرنا ہوگا، یہ ایک ایسا اقدام ہے جو کرائے کی صورت میں پاکستان کو طویل مدتی آمدنی کے ساتھ جائیداد کی ملکیت برقرار رکھنے کی اجازت دے گا۔ تاہم، اس طرح کی تعمیر نو کے لیے نیویارک کے زوننگ اور تعمیراتی حکام کی منظوری کے ساتھ ساتھ کافی پیشگی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔

اسرائیل کا لبنان میں فضائی حملے میں حزب اللہ کے بحری کمانڈر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تل ابیب، 5 مارچ (یو این آئی) اسرائیل نے فضائی حملے میں لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے بحری کمانڈر کی شہادت کا دعویٰ کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے منگل کو جنوبی لبنان میں ایک فضائی حملے کے دوران حزب اللہ کے بحری کمانڈر خدر سید ہاشم کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے قاقعیہ کے قریب لبنانی مسلح گروپ کے بحری یونٹ کے کمانڈر خدر سید ہاشم کو شہید کیا۔ اسرائیل نے الزام لگایا کہ خدر سید ہاشم ایسی سرگرمیوں میں ملوث تھے جو اسرائیل اور اس کے شہریوں کے لیے خطرہ تھیں۔ فوج نے مزید کہا کہ ہاشم، حزب اللہ کی ایلیٹ رضوان فورس کے رکن تھے اور وہ بحری اسمگلنگ آپریشنز میں بھی ملوث تھے۔ ادھر لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ جنوبی شہر صور کے علاقے میں اسرائیلی حملے کے دوران ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا جس میں ایک شخص ہلاک ہوا۔

اسرائیلی محققین نے سرجری کے بغیر کینسر کے پھیلاؤ کو ٹریک کرنے کا نیا طریقہ تیار کیا

یروشلم، 5 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی محققین نے انسانی جسم میں کینسر کے پھیلاؤ کی سطح کا پتہ لگانے کے لیے ٹوموگرافی نامی ایک نیا طریقہ تیار کیا ہے، جس کے ذریعے بافتوں کے اندر گہرے مالیکیولر عمل کو بغیر چیر لگائے [illegible]

بنوں کینٹ پر حملے کی منصوبہ بندی افغانستان میں ہوئی، تمام 16 دہشت گرد ہلاک اور 5 جوان شہید ہوئے: آئی ایس پی آر

پشاور، 5 مارچ (یو این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ بنوں کینٹ پر ہونے والے حملے کو ناکام بنا کر خودکش بمباروں سمیت تمام 16 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب [illegible]

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407، 9415580936 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سوال: آن لائن آفس کے کام کو انجام دیتے وقت اگر اچانک فحش تصویر یا اشتہار آجائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

جواب۔ جو پہلی نگاہ اچانک پڑتی ہے اس میں گناہ نہیں ہے مگر جان بوجھ کر دوسری نگاہ ڈالے تو انسان گنہگار ہوگا مگر اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔

سوال: اگر انسان سوتے میں نجس ہو جائے مگر بے توجہی کی وجہ سے نماز روزہ انجام دے رہا ہو پھر کچھ دن بعد یاد آئے تو اس صورت میں اسکا کیا فریضہ ہے؟

جواب۔ اسکے روزے صحیح ہیں مگر نمازوں کی قضا کریگا۔

سوال: اگر کوئی شخص جو ذہنی طور پر بیمار تھا وہ رمضان کی 15 رمضان کو صحت مند ہو جائے تو اسکے لئے عالم دیوانگی کے روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جن ایام میں وہ ذہنی طور پر مریض تھا ان ایام کے روزوں کی قضا واجب نہیں ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص گھر میں بکرے یا بھیڑ پالے ہے تو ان پر زکات کتنی ادا کی جائے گی؟

جواب: اگر چالیس عدد پورے سال رہیں گے تو زکات واجب ہوئے گی۔

سوال: اگر کوئی نہیں جانتا کہ مسافر کا روزہ باطل ہے اور وہ روزہ رکھ کر سفر کرے تو اسکے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر وہ شخص مسئلہ کو نہیں جانتا اور سفر میں روزہ رکھ لے لیکن اگر سفر کے درمیان مسئلہ کو جان گیا تو اسکا روزہ باطل ہو جائے گا اور اگر مغرب تک نہ جان سکے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

فرنگی محل رمضان ہیلپ لائین ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات۔ جن کی جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی صدارت میں ڈاکٹر، حکیم اور علما نے دئے ہیں۔

سوال۔1۔ نابالغ بچہ اپنے پاس روپے جمع کرتا ہے تو کیا اس پر زکوۃ ہوگی؟ محمد سلمان بالا گنج۔

جواب۔ نابالغ کے پیسے اگر نصاب میں نہیں ہے تو اس پر زکوۃ واجب نہیں ہے۔

سوال۔2۔ جسے زکوۃ دی جائے کیا اسے بتانا ضروری ہے کہ یہ زکوۃ کی رقم ہے محمد شاہنواز۔ سٹی اسٹیشن۔

جواب۔ کسی کو زکوۃ دیتے وقت زبان سے کہنا ضروری نہیں، بلکہ دل میں زکوۃ کی نیت ہے تو بھی ادا ہو جائے گی۔

سوال۔3 تھائرائڈ کا کوئی گھریلو نسخہ بتادئے خلیل احمد۔ حضرت گنج۔

جواب۔ دال چینی لکڑی لیکر گھر میں پیس لیں اور صبح شام ایک ایک چٹکی کھائیں

سوال۔4۔ نماز قضائے عمری کی نیت کیسے کی جائے گی؟ عائشہ صدیقی۔ چنہٹ۔

جواب۔ نیت کرتا ہوں میں اپنے پہلی چھوٹی ہوئی فرض نماز کی (جس وقت کی نماز ہو) واسطے اللہ تعالی کے۔

سوال۔5۔ آنکھ کا آپریشن ہوا ہے جس میں آنکھ میں دوا ڈالنا پڑتی ہے جس کا مزہ حلق میں پتا چلتا ہے تو کیا کریں؟ شہاب حسن عیش باغ۔

جواب۔ ڈاکٹر سے مشورہ کرلیں اگر وہ کہے کہ افطار کے بعد دوا ڈالنے میں کوئی حرج نہیں ہے تو افطار بعد ڈالیں اور اگر بہت ضروری ہو تو روزہ قضا کریں اور بعد میں پورا کریں۔

رمضان ہیلپ لائن پر رابطہ کے لئے شام کو 2 بجے سے 4 بجے تک کے درمیان 9807404508، 9918117798۔ نمبروں پر ای۔ میل آئی ڈی COMFIRANGIMAHEL@GMAIL. پر دینی، جسمانی مسائل کی معلومات حاصل کریں۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل لکھنؤ۔

لکھنؤ:5 مارچ (پی این ایس) رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔

سوال : میرے پاس کسی نے کچھ رقم امانت رکھی ہے، اس رقم پر زکوۃ دینا میرا فرض ہے یا جس کی رقم ہے وہ ادا کرے گا؟

جواب : آپ کے ذمہ نہیں ہے بلکہ جس نے رقم امانت کے طور پر دی ہے اس کے ذمہ لازم ہے۔

سوال : اگر حالت نماز میں کسی غیر نمازی کا لقمہ لے لیا تو شرعاً کیا حکم ہے؟

جواب : ایسی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال : کیا حالت روزہ میں بار بار ہچکی آنے سے روزہ خراب ہو جائے گا؟

جواب : اس سے روزے پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

ہاں! اگر اس نے آپ کو اختیار دے دیا تو آپ بھی ادا کر سکتے ہیں۔

سوال : کیا پورے مہینے کے روزے کا فدیہ ایک ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب : جی! ادا کیا جا سکتا ہے۔

سوال : کیا پیشاب کے دوران خون نکلنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب : جی نہیں! روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

رمضان رب کی رضا میں راضی رہنے کا مہینہ ہے

رمضان المبارک اپنے جسمانی اور ذہنی نفس کو بھی سمجھنے اور پہچاننے کا مہینہ

لکھنؤ :5 مارچ (پی این ایس) یہ مبارک رمضان کا وہ منظر ہے جو ہر سال بڑی خوبصورتی سے نظر آتا ہے۔ رمضان اسلامی سال کے مطابق دوسری ہجری سے شروع ہو کر موجودہ وقت تک اسی خوشی اور پاکیزگی کے ساتھ اپنی شکل کو قائم رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ رمضان دراصل، رب کی رضا میں راضی رہنے کا مہینہ ہے۔ رمضان المبارک میں دس دس دنوں کے تین عشرے بتائے گئے ہیں۔ انہیں تمام مشکلات کے ساتھ جاری رکھا جاتا ہے۔ دنیا کا سب سے پاکیزہ مذہب اسلام جدید دور میں بھی اپنی پرانی روایتوں کو قائم رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ رمضان اس لئے کیونکہ صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو اسلام کے پانچ فرائض میں سب سے مشکل اور سب سے طویل عبادت ہے۔ اس میں صرف دن بھر بھوکا ہی رہنا نہیں ہوتا بلکہ ہر پل کو عبادت بنا دینا بھی ہوتا ہے۔ ہمارے اخلاق، طرز عمل، بول، چال، کھانا، پینا، اٹھنا۔ بیٹھنا، یعنی ہماری ہر ہلچل عبادت بن جائے۔ یہی رمضان المبارک کا اصل مقصد ہے۔ رمضان المبارک خود کو تلاش کرنے اور اپنے جسمانی اور ذہنی نفس کو بھی سمجھنے اور پہچاننے کا مہینہ ہے۔ رمضان کے مشکل روزے اور عبادت بہت مشکل عبادت اور مشکل امتحان ہے۔ آج بھی یہ اپنے مقدس شکل کو قائم رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دور میں بھی بزرگ، نوجوان اور خواتین بڑی شدت سے ماہ رمضان کا انتظار کرتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ تو واضح ہے۔ آج کے پرآشوب دور میں اپنی مذہبی عقائد کے ساتھ اپنے وجود کو قائم رکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ مذہبی اہمیت کے ساتھ ہی رمضان کا ایک اہم سماجی پہلو بھی ہے۔ اپنی کمائی میں سے غریبوں اور ضرورت مندوں کا حصہ نکالنا۔ اس کو زکوۃ اور فطرہ کہا جاتا ہے۔ تاکہ اس سے کہ ہمارے سماج کے غریب، مجبور اور معذور لوگ بھی اپنی زندگی کی سطح کو بہتر بنا سکیں۔ رمضان المبارک کا پاک مہینہ اپنے آس پڑوس کا، اپنے شہر کا اور اپنے ملک کا بھی خیال رکھنے کی سیکھ دیتا ہے۔ اسے رحم اور رحمت کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔ رحمت رب کی طرف سے اور رحم انسانوں کی طرف سے ہو۔ اسلام کا راستہ نیکی اور امن کا راستہ ہے۔ اس لئے ہر روزے دار کا فرض ہے کہ وہ اپنے ملک میں امن قائم رکھنے میں وقت ضرور لگائیں۔ یہی رب کا فرمان بھی ہے۔ یہ پاک اور مبارک مہینہ اپنی پوری پاکیزگی کے ساتھ جاری ہے۔ یہاں تک کہ جھلسانے والی گرمی اور لو کے تھپیڑے بھی روزے داروں کے جوش اور ایمان کو کم نہیں کر پاتے ہیں۔

رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے بابرکت مہینہ ہے: مولانا عفان عتیق

لکھنؤ۔ ادارہ شرعیہ فرنگی محل کے جنرل سکریٹری مولانا عفان عتیق فرنگی محلی نے ماہ مقدس رمضان المبارک کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینے میں مسلمان روزے رکھتے ہیں اور اللہ سے دعائیں مانگ کر اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ رمضان کی پہلی رات جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں جو دعائیں مانگی جاتی ہیں وہ بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ رمضان کو دس دنوں کے تین عشروں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ مغفرت اور تیسرا عشرہ نجات کہا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کا ہر لمحہ رحمتوں سے لبریز ہے۔ رمضان المبارک میں ہر نیکی کا اجر 70 گنا یا اس سے بھی زیادہ دیا جاتا ہے۔ مولانا عفان عتیق نے کہا کہ رمضان المبارک میں کثرت سے عبادت اور عبادت کرنی چاہیے اور دعاؤں کی برکت سے مسائل سے نجات حاصل کرنی چاہیے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کریں، اللہ آپ کی تمام پریشانیاں دور کردے گا اور آپ فلاح کی طرف بڑھیں گے۔ رمضان المبارک کی دعا کرتے ہوئے اپنے ملک وقوم کی خوشحالی اور ترقی کے لیے بھی دعا کریں۔

ایس پی سربراہ فرقہ وارانہ ذہنیت کے حامل ترجمانوں کے خلاف کارروائی کریں: شاہنواز عالم

لکھنؤ۔ کانگریس کے قومی سکریٹری شاہنواز عالم نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ ذہنیت کے حامل ترجمانوں کے خلاف کارروائی کریں جو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایجنڈے پر کھیل رہے ہیں۔ مسٹر عالم نے کہا کہ آر ایس ایس کے لیڈروں نے کئی بار کہا ہے کہ ان کے لوگ سبھی پارٹیوں میں ہیں، اس لئے ہندوستان اتحاد کی پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ اپنے درمیان سے سنگھی ذہنیت کے لیڈروں کی شناخت اور انہیں ہٹانے کا عمل شروع کریں۔ مسٹر عالم نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کئی مواقع پر سنگھیوں کو اپنی پارٹی سے نکالنے کی بات کی ہے اور اس پر عمل بھی کیا جا رہا ہے۔ اکھلیش یادو کو بھی راہل گاندھی کی پیروی کرنی چاہئے اور ایس پی کے اندر چھپے فرنگی عناصر اور ترجمانوں کو پارٹی سے نکال دینا چاہئے۔ ایسا نہ کرنے سے سیکولر ووٹروں میں ایس پی کی شبیہ خراب ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے آل انڈیا اتحاد کے خلاف غلط پیغام جا رہا ہے۔ مسٹر عالم نے کہا کہ اکھلیش یادو کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ایک زمانے میں امر سنگھ بھی کانگریس کے خلاف بڑے بڑے بیانات دیتے تھے، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ سنگھ کے لئے کام کرتے تھے اور اپنی موت سے پہلے انہوں نے اپنی پوری جائیداد آر ایس ایس کو دے دی تھی۔

ابوعاصم اعظمی متنازعہ بیان پر معافی مانگیں: علی زیدی

لکھنؤ۔ اترپردیش شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین علی زیدی نے سماج وادی پارٹی کے مہاراشٹر کے ایم ایل اے ابوعاصم اعظمی کے اورنگ زیب پر دیے گئے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور مطالبہ کیا کہ ابو عاصم کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے۔ علی زیدی نے کہا کہ یہ جان کر کوئی تعجب کی بات نہیں کہ ایس پی رہنما ابوعاصم اعظمی ظالم اورنگزیب سے محبت کرتے ہیں، جس نے اپنے والد کو قید کر کے تخت پر بٹھایا، اس لیے دونوں کی ذہنیت ایک جیسی ہے اور وہ ہے بنیاد پرستی۔ علی زیدی نے کہا کہ اورنگزیب کی سیاہ تاریخ ہمارے مذہب کے مسلمانوں کو فرقہ وارانہ تفریق کی بنیاد پر ہراساں کرنا اور انہیں لوٹ مار کے ذریعے تباہ کرنا ہے۔ اورنگزیب جس نے اقلیتی شیعہ مسلمانوں کو ہندوستان میں امن سے نہیں رہنے دیا، ان کا آئیڈیل ہے۔ آج بھی بنیاد پرست مسلمانوں کی اکثریت ان سے تحریک لے کر ہماری مساجد، امام بارگاہوں اور قبرستانوں پر قابض ہے اور ہمارے لوگوں کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور کرتی ہے۔ جناب زیدی نے کہا کہ ابوعاصم اعظمی کو اپنے شرمناک بیان پر ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔

باغپت قتل: سُمیت نے نشے کی وجہ سے برباد کردیا اپنا خاندان

بڑے بھائی اور ماں دونوں کو مار ڈالا

باغپت :5 مارچ (پی این ایس) برولی گاؤں میں پیر کی دیر رات ساوتری (70) کو اس کے بیٹے سمیت نے درانتی سے گلا کاٹ کر قتل کردیا اور لاش کو بوری میں بند کر کے گنے کے کھیت میں دفن کر دیا۔ جب ساوتری لاپتہ ہوگئی تو اس کے بڑے بیٹے امیت نے قتل کا شبہ کرتے ہوئے شکایت درج کرائی اور پولیس نے سومیت کو گرفتار کرلیا اور لاش اور درانتی برآمد کرلی۔ ملزم سمیت نے چار سال قبل اپنے بڑے بھائی سونو کو بھی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ گاؤں بارولی کا رہنے والا سمیت پیر کو شاملی ضلع کے اسوپور گاؤں میں اپنی بھانجی کی شادی میں شرکت کے لیے گیا تھا۔ جب وہ اپنی بھانجی کی شادی میں شراب پی کر ہنگامہ کرنے لگا تو اس کے رشتہ داروں نے اس کی پٹائی کی اور اسے وہاں سے بھگا دیا۔ پیر کی رات جب سمیت اپنے گھر پہنچا تو اس کی ماں ساوتری نے اسے نشہ پر ڈانٹا۔ اس سے ناراض ہو کر سمیت نے رات تقریباً 11 بجے اپنی ماں ساوتری کا گلا درانتی سے مار ڈالا۔ اس کے بعد اس نے اپنی ماں کی لاش کو بوری میں باندھ کر جسویر جاٹ کے کھیت میں پھینک دیا۔ اس وقت سمیت کے والد ایشور تیودی گاؤں میں واقع فیکٹری میں چوکیدار کے طور پر کام کرنے گئے تھے۔ اس کا نشہ اترنے کے بعد، سمیت بیلچہ لے کر دوبارہ کھیت میں گیا، گڑھا کھود کر لاش کو دفن کر دیا۔ سمیت کا بڑا بھائی امیت جو گاؤں میں اپنے خاندان کے ساتھ الگ رہتا تھا، اپنی ماں سے ملنے گیا لیکن وہ نہیں ملی اور کمبل پر خون دیکھا گیا۔ امیت نے براوت پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور اپنی ماں کے قتل کا شبہ ظاہر کیا۔ پولیس نے ملزم سمیت کو گرفتار کر کے لاش برآمد کر کے قتل کا انکشاف کر دیا۔ بتایا گیا کہ سمیت نے سال 2021 میں اپنے بھائی سونو کو بھی پیٹ پیٹ کر قتل کیا تھا اور تقریباً ڈیڑھ سال بعد وہ ضمانت پر جیل سے باہر آیا تھا۔ سمیت بھی تقریباً چار ماہ قبل ایک پستول کے ساتھ پکڑا گیا تھا اور اس معاملے میں بھی اسے ضمانت مل گئی تھی۔

سپا کے اقتدار میں آتے ہی ختم ہوئے واسودیو یادو کے سارے کیس

آدھی رات تک کھولا گیا تھا سیکرٹریٹ

پریاگراج:5 مارچ (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سابق ایم ایل سی اور یوپی بورڈ کے سکریٹری اور ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر واسودیو یادو کو 2012 میں ایس پی حکومت کے اقتدار میں آتے ہی نئی زندگی ملی۔ 10 دن کے اندر ان کے خلاف زیر التواء تادیبی کارروائی اور گھوٹالے کے مقدمات ختم کر دیے گئے۔ اس کے لیے سیکرٹریٹ کو آدھی رات تک کھولا کھا گیا۔ واسودیو یادو کے اپنی آمدنی سے غیر متناسب اثاثے رکھنے کے معاملے کے پیچھے کئی وجوہات بتائی جا رہی ہیں۔ یوپی بورڈ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ ایس پی حکومت کے اقتدار میں آنے سے پہلے واسودیو یادو کے خلاف تادیبی کارروائی کے درجنوں کیس زیر التوا تھے۔

جب 5 مارچ 2012 کو اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہوا اور ایس پی اکثریت کے ساتھ اقتدار میں آئی تو اچانک ان کی قسمت بدل گئی۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ 5 سے 15 مارچ تک سکریٹریٹ رات دیر گئے کھولا گیا اور واسودیو یادو کے خلاف زیر التوا مقدمات ختم کردیے گئے۔ ان کے خلاف لوک آیکت کی تحقیقات بھی چل رہی تھیں، جسے دبا دیا گیا۔ اچانک ڈی پی سی ہوئی اور انہیں جلد بازی میں ترقی دے کر بنیادی اور ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر کا عہدہ دے دیا گیا۔ ان پر 2012 سے 2014 تک ڈائریکٹر رہنے کے دوران اسکام کا الزام تھا۔ واسودیو یادو کا نام ٹرانسفر پوسٹنگ کو لے کر ہمیشہ تنازعات میں رہا تھا۔ انہوں نے اگست 2003 سے مئی 2007 تک ایس پی کے دور حکومت میں دو بار یوپی بورڈ سکریٹری کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بورڈ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس عرصے کے دوران انہیں اعلیٰ نرخوں پر چھپنے والے سوالیہ پرچے ملے۔ سینکڑوں کی تعداد میں کالعدم کالجوں کو دوبارہ امتحان سینٹر بنا دیا گیا۔ ایس پی حکومت میں ان کا اتنا اثر تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد پارٹی نے انہیں ایم ایل سی بھی بنا دیا۔

ویجیلنس ٹیم نے سابق ایس پی ایم ایل سی اور ایجوکیشن بورڈ کے ڈائریکٹر واسودیو یادو کو منگل کو ان کی جارج ٹاؤن رہائش گاہ سے گرفتار کیا۔ وارانسی کی ایم پی۔ ایم ایل اے عدالت نے ان کے خلاف غیر متناسب اثاثوں کے معاملے میں غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا تھا۔ واسودیو یادو گزشتہ تین سالوں سے عدالت میں پیش نہیں ہوئے تھے۔ ستمبر 2017 میں سی ایم کی ہدایت پر واسودیو یادو کی جائیدادوں کی جانچ شروع کی گئی تھی۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ڈائریکٹر ایجوکیشن رہتے ہوئے غیر قانونی طور پر جائیدادیں حاصل کیں۔ ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ نے مقررہ مدت کے دوران آمدنی، اخراجات، خریدی گئی جائیدادوں اور سرمایہ کاری کی مکمل چھان بین کی تھی۔ یہ انکشاف ہوا ہے کہ واسودیو یادو کی آمدنی تقریباً 42.89 لاکھ روپے تھی، جب کہ ویجیلنس کی جانچ میں ان کی آمدنی سے 293 فیصد زیادہ اثاثے بنانے کے ثبوت ملے۔ حکومت کو یہ رپورٹ پیش کرنے کے بعد بھی واسودیو نے اپنا بیان ریکارڈ نہیں کیا۔ حکومت سے اجازت ملنے کے بعد، جنوری۔2021 میں ویجیلنس اسٹیبلشمنٹ (ویجیلنس) پریاگ راج کے تھانے میں واسودیو یادو کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس کے بعد سے واسودیو عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ اس معاملے میں ویجیلنس انسپکٹر ننھے رام سروج اور جئے شیام شکلا کی قیادت میں ایک ٹیم مقامی پولیس کے ساتھ منگل کی دوپہر جارج ٹاؤن تھانہ علاقے کے امرناتھ جھا مارگ پر واقع ان کی رہائش گاہ پر پہنچی اور اسے گرفتار کرلیا۔ اس کے بعد ویجیلنس ٹیم نے واسودیو کو وارانسی کے ایم پی۔ ایم ایل اے کی عدالت میں پیش کیا اور اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ ویجیلنس افسران کے مطابق عدالت کی جانب سے واسودیو یادو کے خلاف کئی بار نوٹس اور وارنٹ جاری کیے جا چکے ہیں۔ آخری بار 25 فروری 2025 کو عدالت نے واسودیو کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا تھا۔ اس کے بعد ویجیلنس ٹیم نے واسودیو کو گھیرنا شروع کر دیا اور اسے 4 مارچ کو ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کرلیا۔ اس کیس کی اگلی سماعت وارانسی کورٹ میں 12 مارچ 2025 کو ہونے والی ہے۔

ریاست میں چالیس کی رفتار سے چل رہی ہیں پچھوا ہوائیں

لکھنؤ:5 مارچ (پی این ایس) ویسٹرن ڈسٹربنس اترپردیش سے گزرنے کے بعد گزشتہ دو دنوں سے تیز پچھوا ہوائیں چل رہی ہیں۔ بدھ کو ہوا کی رفتار 40 کلومیٹر فی گھنٹہ سے تجاوز کر گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات تک ریاست بھر میں شمال پچھوا ہوائیں چلتی رہیں گی۔ اس کے اثر کی وجہ سے درجہ حرارت میں معمولی کمی ہوگی۔ جمعرات کی صبح سے ہی ہوائیں چلنے لگیں۔ جس کی رفتار دوپہر تک مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ بدھ کو مغربی ہوا کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہی ہے۔ اس کے اثر سے دوپہر کی دھوپ کی شدت میں کمی آئے گی۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ جمعرات کے بعد ہوا کی رفتار کم ہو سکتی ہے اور دن کے وقت سورج کی گرمی پھر بڑھ جائے گی۔ اس کے علاوہ، درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا، سینئر ماہر موسمیات سنگھ نے کہا کہ تیز مغربی ہواؤں سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوگا، لیکن ان تیز ہواؤں کی وجہ سے تیار موسمی فصلوں کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لکھنؤ میں پچھلے دو دنوں سے چلنے والی پچھوا ہوا کی رفتار مزید بڑھ گئی ہے۔

رمضان المبارک (۲۰۲۵ء) میں نماز تراویح کے اوقات و پارے

مسجد کا نام و پتہ	نماز کا وقت	پارے
جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ	۸:۰۰	پانچ پارے
مسجد ندوۃ العلماء، ٹیگور مارگ، لکھنؤ	۸:۱۵	سوا پارہ
مسجد تقویۃ الایمان، نادان محل روڈ لکھنؤ	۸:۰۰	تین پارے
مسجد درگاہ شاہ میناشاہ، لکھنؤ	۸:۰۰	پانچ پارے
درگاہ حاجی حرمین، اندرون میڈیکل کالج، چوک، لکھنؤ	۸:۰۰	تین پارے
ممتاز مسجد ملیسے مئو، گومتی نگر	۷:۴۵	دو پارے
مسجد حمزہ جلال پور	۸:۰۰	تین پارے
مسجد قادر خاں، تال کٹورا	۸:۰۰	تین پارے
مسجد برف خانہ ملیریا چوکی	۸:۰۰	دو پارے
مسجد راعین (مدینہ مسجد) ترکاری منڈی	۸:۰۰	پانچ پارے
درگاہ والی مسجد، اجریاؤں، گومتی نگر	۸:۱۵	دو پارے
مسجد ابراہیمی، گلی میر ماتا	۸:۰۰	تین پارے
مسجد حمزہ کنگھی والی گلی	۷:۴۵	دو پارے
مسجد حکیم صاحب والی، کنگھی والی گلی	۸:۰۰	دو پارے
چاند والی مسجد، تال کٹورا	۸:۰۰	تین پارے
درگاہ والی مسجد اجریاؤں گومتی نگر	۸:۱۵	دو پارے
جامع مسجد ملیسے مئو گومتی نگر	۸:۰۰	تین پارے
جامع مسجد ملیسے مئو گومتی نگر	۷:۵۰	پانچ پارے
ممتاز مسجد، ملیسے مئو گومتی نگر	۷:۴۵	دو پارے

این سی ایل ٹی کے رسیور نے انسل کے بینک کھاتوں پر لگائی روک

الاٹیوں کے لیے جاری کیا جائے گا ٹول فری نمبر

لکھنؤ:5 مارچ (پی این ایس) این سی ایل ٹی (نیشنل کمپنی لا ٹریبونل) کے ذریعہ مقرر کردہ رسیور کے ذریعہ انسل پراپرٹیز اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ کمپنی کے بینک اکاؤنٹس پر روک لگادی ہیں۔ اب انسل کے اہلکار بینک سے رقم نہیں نکال سکیں گے۔ ریسور نے بدھ کو کھاتوں کا آپریشن روکنے کا خط دیا ہے۔ اب ریسور بینکوں میں لین دین کے لیے نیا اکاؤنٹ آپریٹر مقرر کرے گا۔ ریسیور ٹیم ان لوگوں کا ریکارڈ اکٹھا کر رہی ہے جنہوں نے مکانات اور پلاٹ بک کرائے ہیں۔ الاٹیوں کے لیے ایک ٹول فری نمبر بھی جاری کیا جائے گا۔ ایک نیا فارم بھی بنایا گیا ہے تاکہ الاٹیوں کو کلیم فارم جمع کرانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دعوی این سی ایل ٹی کی ویب سائٹ پر آن لائن دائر کیا جائے گا۔ اس سے پہلے این سی ایل ٹی کے ذریعہ مقرر کردہ وصول کنندہ نونیت گپتا منگل کو لکھنؤ پہنچے۔ اس نے پولیس تحفظ کے درمیان سوشانت گولف سٹی میں انسل کے دفتر کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں فنانس سے متعلق دستاویزات مانگے۔ منگل کو انسل سوشانت گولف سٹی کو بجلی کی سپلائی نہیں کٹی تھی۔ بدلے میں، انسل گروپ نے اب روزانہ 10 لاکھ روپے کے بل جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ منگل کو 10 لاکھ روپے جمع کرائے گئے۔ انسل گروپ پر بجلی کے بلوں کی مد میں 284 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ ٹاؤن شپ انتظامیہ کو الٹی میٹم دیتے ہوئے راج بھون بلاک کے ایگزیکٹیو انجینئر انوج کمار نے کہا کہ اگر ایک دن بھی بقایا بل کی رقم جمع نہیں کرائی گئی تو کنکشن منقطع کر دیے جائیں گے۔ آپ کو بتا دیں کہ انسل گروپ کو نوٹس جاری کیا گیا تھا اور بل جمع نہ کرانے پر منگل کو بجلی منقطع کرنے کی وارننگ دی گئی تھی۔

ایودھیا میں چکن اور مٹن کی غیر قانونی دکانوں پر انتظامیہ کا چلا ہنٹر

دو دکانیں سیل، گوشت بیچنے والے فرار

ایودھیا:5 مارچ (پی این ایس) بدھ کے روز ضلع انتظامیہ نے ایودھیا شہر میں غیر قانونی طور پر چل رہے چکن اور مٹن کی دکانوں کے خلاف اپنا ہنٹر چلایا۔ ضلع انتظامیہ کو شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ شہر میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو بغیر لائسنس کے چکن اور مٹن کی دکانیں چلا رہے ہیں۔ یہی نہیں گوشت کاٹنے کے بعد اس کی گندگی سڑک پر پھیلا رہے ہیں۔ ایس ڈی ایم صدر روکاس دھر دوبے اور اسسٹنٹ کمشنر فوڈ مانک چندر سنگھ کی قیادت میں فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی ٹیم نے شہر کے فتح گنج علاقے میں چھاپہ مارا۔ اس دوران غیر قانونی طور پر مٹن اور چکن فروخت کرنے والی دو دکانوں کو سیل کر دیا گیا جبکہ تین دکاندار اپنی دکانیں بند کر کے فرار ہو گئے۔ ایس ڈی ایم صدر روکاس دھر دوبے نے سبھی کو ہدایت دی کہ جو بھی چکن اور مٹن کی دکان چلانا چاہتا ہے اسے محکمہ خوراک سے لائسنس حاصل کرنا ہوگا اور اس کے بعد ہی دکان کھولنی ہوگی۔ پولیس کو فرار ہونے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ساتھ ہی میونسپل ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر وہ کوئی گندگی دیکھیں تو گوشت فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔

اردو: کیوں مجھ کو بناتے ہو تعصب کا نشانہ

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

یوگی ادتیہ ناتھ کا اردو کو لے کر دیا گیا بیان سرخیوں میں ہے۔ معاملہ اسمبلی کی کاروائی میں ریجنل زبانوں کو شامل کئے جانے کا تھا۔ اس میں اردو کو چھوڑ کر باقی زبانوں کو شامل کیا گیا۔ اردو کے ساتھ سوتیلے سلوک کی اپوزیشن لیڈر سماجوادی پارٹی کے ماتا پرساد پانڈے نے مخالفت کی۔ انہوں نے صلاح دی تھی کہ ہاؤس میں سرکاری طور پر منظور شدہ زبانوں میں انگریزی کی جگہ اردو کو رکھا جائے۔ اردو اتر پردیش کی دوسری سرکاری زبان بھی ہے۔ اردو کا نام آتے ہی یوگی ادتیہ ناتھ بھڑک گئے۔ انہوں نے سماجوادی پارٹی کے دوہرے کردار پر حملہ کرتے ہوئے کا کہ یہ اپنے بچوں کو پڑھائیں گے انگلش اسکول میں اور دوسروں کے بچوں کے لئے کہیں گے اردو پڑھاؤ۔ اردو پڑھا کر انہیں مولوی بنانا چاہتے ہیں، کٹھ ملا پن کی جانب ملک کو لے جانا چاہتے ہیں۔ یہ نہیں چلے گا ہم انہیں سائنٹسٹ، انجینیئر بنانا چاہتے ہیں۔

سماجوادی پارٹی کے تجویز پر تو بحث ہوسکتی ہے کہ "انگریزی کی جگہ اردو کو رکھا جائے"۔ مگر یوگی کا حزب اختلاف کی صلاح پر اتنا غصہ نہیں تھا جتنا اردو کو شامل کئے جانے کی مانگ کو لے کر تھا۔ اگر انکا ردعمل قانون سازی کے کام کی زبان کے طور پر انگریزی کو بنائے رکھنے کا ہوتا تو وزیر اعلیٰ آسانی سے انگریزی کو رکھتے ہوئے اردو کو شامل کرنے کی مانگ کو منظور کر سکتے تھے۔ اسمبلی میں قانون سازی کے کام کے لئے پہلے سے منظور شدہ زبانوں کی تعداد طے نہیں ہے، جس کی وجہ سے انگریزی کو ہٹا کر ہی اردو کو جگہ دی جا سکتی ہو۔ یوگی حکومت سوچ سمجھ کر ریجنل زبانوں کی شمولیت کے ذریعہ اردو کو نظر انداز کرنے کا پیغام دینا چاہتی تھی۔ یوگی کے اردو کی سماجی و تہذیبی افادیت پر حملے نے انکی مخاصمت کو پوری طرح عیاں کر دیا ہے۔ اسدالدین اویسی نے اس پر چٹکی لیتے ہوئے کہا کہ یوگی نے تو اردو پڑھی نہیں ہے تو پھر وہ سائنٹسٹ کیوں نہیں بن سکے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں پارلیمنٹ کی کاروائی میں دوسری ریجنل زبانوں کے ساتھ اردو کو شامل کیا گیا ہے۔

اتر پردیش اسمبلی میں اردو کی مخالفت کا یہ پہلا موقع نہیں ہے۔ یہاں کئی مرتبہ اردو میں حلف لینے والے ممبران اسمبلی کو اس سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آنجہانی این ڈی تیواری نے جب 1989 میں اردو کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان بنانے کا اسمبلی میں بل پیش کیا تھا تب بھی اس کی زبردست مخالفت ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے ایک وزیر نے بھی اردو کی مخالفت میں تقریر کی تھی۔ اس وقت تو حالات پھر بھی بدلے ہوئے ہیں اور یوگی آدتیہ ناتھ مسلم دشمنی کے لئے جانے جاتے ہیں۔ زبان کی سیاست میں بی جے پی اور اس کے پیشرو جن سنگھ نے ہمیشہ اتر پردیش میں اردو کی مخالفت کی ہے۔ اس کے باوجود یہاں جنمی اردو نہ صرف ہندوستانی زبان ہے بلکہ اتر پردیش کی بھی زبان ہے۔ آر ایس ایس، بی جے پی کی فرقہ وارانہ لسانی سیاست انگریزوں کے دور سے ہی ایک طرف اردو کو مسلمانوں تک محدود کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے اور دوسری طرف اسے تعلیم اور ثقافت کی ترقی کے لیے فضول قرار دے کر اسے ختم کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ یہ ایک طرح سے وہی دلیل ہے جو انہی طاقتوں نے بابری مسجد کو گرانے کا پروپیگنڈا کیا تھا کہ یہ مسجد نہیں تھی اس لیے اسے گرایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اردو کی کوئی سماجی و ثقافتی افادیت نہیں ہے، لہٰذا اسے نظر انداز کر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا اردو کو مولوی بننے کا مترادف بنانا اور بنیاد پرستی سے جوڑنا اسی کوشش کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔

اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے وزیر اعلیٰ کے غصے پر اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا، وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ اردو بنیاد پرست پیدا کرتی ہے۔ میں ان الفاظ پر اعتراض کرتا ہوں اور پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اردو کے عظیم شاعر فراق گورکھپوری بھی بنیاد پرست تھے یا اردو کا علم رکھنے والے مشہور ناول نگار منشی پریم چند بھی بنیاد پرست تھے؟ یا پھر یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں پڑھنے والے طلبہ بھی بنیاد پرست ہیں؟ لیکن، وزیر اعلیٰ یوگی پر ان دلیلوں کا کوئی اثر ہوتا نظر نہیں آرہا ہے۔ اس کی سادہ سی وجہ یہ ہے کہ یوگی کا رویہ کسی لاعلمی یا حقائق سے ناواقفیت کا نتیجہ نہیں ہے۔ یہ ان کی نفرت کی سیاست کے حصے کے طور پر دانستہ طور پر اپنایا گیا موقف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے ساتھ دینی مدارس کی بھی مخالفت کی جا رہی ہے۔ بغیر یہ سوچے کہ مدارس دینیہ بنیادی تعلیم کے فروغ کا وہ کام کر رہے ہیں جو حکومت نہیں کر پا رہی ہے۔

سنگھ، بی جے پی کی فرقہ وارانہ لسانی سیاست کی جڑ میں انگریزوں کی بنائی ہوئی ہندی اور اردو کی جھوٹی نفرت یا بائنری ہے۔ جس کی آر ایس ایس اور بی جے پی وارث رہی ہے بلکہ اسے مزید آگے بھی بڑھایا ہے۔ جہاں ہندی کے مفاد کے نام پر اردو کو دبانے کی سیاست کی جاتی ہے، جس کا ثبوت آدتیہ ناتھ کا موقف ہے۔ لیکن نام نہاد قومی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کی ثقافتوں کو اس طرح بیگانہ کیا جانا، اردو کے معاملے میں فرقہ وارانہ اصرار کی وجہ سے زیادہ شدید ہوسکتی ہے، لیکن یہ اسی تک محدود نہیں ہے۔ درحقیقت ہندی کے علاوہ کم و بیش تمام ہندستانی زبانوں کے ساتھ اس فرقہ وارانہ لسانی سیاست کے رویہ کا یہی سلوک ہے۔ جبکہ ہندی، اردو میں رسم الخط کے علاوہ کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کے بغیر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتی۔ البتہ ہندی کو مشکل اور معیاری بنانے کے لئے اس میں سنسکرت، پالی اور پراکرت کے الفاظ کو شامل کیا جاتا ہے۔ وہیں اردو کو فارسی اور عربی کے الفاظ مشکل بناتے ہیں۔

یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ جس وقت یوگی آدتیہ ناتھ اردو کو بنیاد پرستی کی زبان قرار دیتے ہوئے اس پر حملہ کر رہے تھے، اسی وقت مودی حکومت کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نام نہاد قومی تعلیمی پالیسی اور اس سے متعلق کئی فیصلے مسلط کرنے کے لیے جنوب میں تامل ناڈو حکومت کے خلاف بھرپور جنگ چھیڑ دی تھی۔ اس جنگ میں مرکز کا اہم ہتھیار ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کے پروپیگنڈے کے علاوہ تعلیم کے لیے مرکزی فنڈز کو روکنے کی دھمکی ہے۔ ریاست پر تین زبانوں کے فارمولے کو مسلط کرنا اس جنگ کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ تامل ناڈو کی حکومت اور عام طور پر جنوبی ہندوستان کا بیشتر حصہ آج کے حالات میں ان لسانی فارمولوں کو ہندی کو مسلط کرنے کی کوششوں کے طور پر دیکھتا ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ نے مرکزی حکومت پر این ای پی میں ہندی تھوپنے کا الزام لگایا۔ اس کے جواب میں مرکزی وزیر تعلیم نے کہا تمل ناڈو میں تمل ہی مرکزی زبان ہوگی۔ قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد مادری زبان کو فروغ دینا ہے۔ جبکہ بجا طور پر یہ سوال اٹھاتا رہا ہے کہ کیا نام نہاد تین زبانوں کے فارمولے میں عملاً ہندی اور انگریزی کے علاوہ کوئی تیسری زبان ملک کے وسیع ہندی بولنے والے علاقے میں کہیں بھی لاگو نہیں ہو رہی ہے؟ ہر کوئی جانتا ہے کہ ہندی، اردو بولنے والے خطہ کے ایک بڑے حصے میں، سنسکرت کو تیسری زبان کے طور پر منتخب کرنے کے نام پر، اسے عملی طور پر دو زبانوں کے فارمولے کے طور پر نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہاں سنسکرت کو دوسری ہندوستانی زبانوں کے حقوق غصب کرنے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ جبکہ سنسکرت سماج میں اپنا مقام کھو چکی ہے۔

سنسکرت کو فروغ دینے کے پیچھے فرقہ وارانہ سیاست کی بنیاد وہ کٹھ ملا پن والی سوچ ہے، جو یکسانیت کو قومی یکجہتی کے ذریعہ کی شکل میں پیش کرتی ہے۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ ہمارے جیسے معاشرے میں، جس میں مذاہب، زبانوں اور ثقافتوں کا بھرپور تنوع ہے، یکسانیت مسلط کرنے کی کوششیں قومی یکجہتی کے بجائے ٹوٹ پھوٹ کا ذریعہ بنتی ہے۔ یہ بالکل وہی ہے جو ہم مودی کے دور میں ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ اگرچہ موجودہ حکومت کو ایک رسمی حیثیت کے طور پر بار بار حلف اٹھانا پڑتا ہے کہ وہ تکثیریت پر یقین رکھتی ہے، لیکن اس نے یکسانیت اور مرکزیت مسلط کرنے کا جو عمل شروع کیا ہے وہ قومی یکجہتی کے دھاگوں کو تباہ کرنے میں مصروف ہے۔

اس کے ایک حصے کے طور پر، زبان کی فرقہ وارانہ سیاست ہندی کو ایک غالب زبان کے طور پر مسلط کر کے، دیگر تمام ہندوستانی زبانوں کے ساتھ اس کے تعلقات میں نفرت کے بیج بو رہی ہے، جب کہ زبانوں کے درمیان فطری رشتے باہمی دینے اور لینے کے تعلقات ہیں، جو سب کو تقویت بخشتے ہیں، باہمی نفرت کے رشتے نہیں۔ کرناٹک اور مہاراشٹر کی سرحد پر واقع بیلگام کے علاقے میں جہاں لوگ دونوں زبانوں کے امتزاج سے ماخوذ ملی جلی زبان کا استعمال کرتے رہے ہیں، کنڑ بنام مراٹھی کے ٹکراؤ کی لسانی سیاست جو کر رہی ہے زبانوں کے رشتوں میں نفرت کے بیج بوئے جانے کی ہی مثال ہے۔ ہندی کی بالادستی کے قیام سے اس کا تعلق یہ ہے کہ ہندی کی اس حیثیت کا دعویٰ زبانوں کے باہمی تال میل میں بالادستی کے ماڈل کو ہی قائم کرتا ہے۔ اس کی جڑ میں کسی کا استحصال اور کسی کے خلاف نفرت موجود رہتی ہے۔ وزیر اعظم نے جہان خسرو تقریب میں اپنی تقریر سے اردو ہندی کی اس بحث پر لگام لگانے کی کوشش ضرور کی ہے لیکن یہ بحث تھمتی ہوئی دکھائی نہیں دے رہی۔ اردو کا شکوہ اب بھی اپنی جگہ قائم ہے؛

کیوں مجھ کو بناتے ہو تعصب کا نشانہ
میں نے تو کبھی خود کو مسلماں نہیں جانا

☆☆☆

علم، جدیدیت اور زمامِ قیادت

قاری اسحاق گورا

یوگی آدتیہ ناتھ، جو کہ ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ہیں، اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے تنازعات میں گھرے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ان کا ایک بیان سامنے آیا جس میں انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت "کٹھ ملائیت" کی اجازت نہیں دے گی، بلکہ وہ "مولوی" بنانے کے بجائے "سائنس دان" تیار کرنا چاہتی ہے، کیونکہ جدید تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ اس بیان پر مختلف حلقوں میں شدید تنقید کی گئی، کیونکہ اس سے ایسا تاثر پیدا ہوتا ہے جیسے دینی علوم حاصل کرنے والے افراد ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں اور جیسے مذہب اور سائنس ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ اس سے پہلے بھی یوگی آدتیہ ناتھ نے اردو زبان کے حوالے سے ایک متنازعہ تبصرہ کیا تھا، جس میں انہوں نے اردو کو محض ایک مخصوص طبقے کی زبان قرار دیا تھا، حالانکہ یہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کا حصہ رہی ہے۔ ان کے حالیہ بیان کے پس منظر میں ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ علم کی اصل حقیقت کیا ہے، علمائے کرام کا تاریخی کردار کیا رہا ہے، اور ایک متوازن تعلیمی نظام کی کیا ضرورت ہے۔

یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان میں یہ تاثر دیا گیا کہ جو لوگ دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں، وہ ترقی کے مخالف ہوتے ہیں، اور جدید سائنس و ٹیکنالوجی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ حالانکہ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ علم کی کوئی سرحد نہیں ہوتی اور مذہبی و سائنسی علوم ہمیشہ ایک ساتھ پروان چڑھتے رہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ سائنسی علوم آج کے دور میں انتہائی اہم ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دینی علوم غیر ضروری ہو گئے ہیں۔ تعلیم کا بنیادی مقصد انسان کی ذہنی، روحانی اور سائنسی ترقی ہے، نہ کہ کسی مخصوص علم کو دوسرے پر فوقیت دینا۔ اگر تعلیم کا مقصد صرف سائنسی ترقی ہوتا تو آج کے جدید ممالک میں بھی جرائم، بدعنوانی اور اخلاقی زوال نہ ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ ترقی کے لیے صرف جدید سائنسی تعلیم کافی نہیں، بلکہ اخلاقیات، تہذیب و ثقافت، اور دینی شعور بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جس میں سائنسدان تو ہوں، مگر اخلاقی اقدار کا فقدان ہو، وہ ترقی نہیں کر سکتا۔ اسی لیے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں بھی تعلیمی نصاب میں اخلاقیات، فلسفہ اور سماجی علوم کو شامل کیا جاتا ہے تاکہ ایک متوازن اور ذمہ دار معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ کا اشارہ اس طرف ہے کہ دینی تعلیم حاصل کرنے والے افراد ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں، تو یہ ایک ناقص اور غیر حقیقی سوچ ہے۔ اگر ہم تاریخ کے صفحات پلٹیں تو ہمیں بے شمار ایسے مسلمان علما ملیں گے جنہوں نے نہ صرف دینی علوم میں مہارت حاصل کی بلکہ سائنسی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کیا۔

ابن سینا نہ صرف فلسفہ اور دینی علوم میں ماہر تھے، بلکہ جدید طب کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ الخوارزمی ریاضی اور الجبرا کے بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں اور جدید کمپیوٹر سائنس کے بنیادی اصول انہی کی تحقیقات سے اخذ کیے گئے۔ جابر بن حیان کیمیا (کیمسٹری) کے بانی مانے جاتے ہیں اور ان کے تجربات کی بنیاد پر آج کی جدید کیمسٹری کی عمارت کھڑی ہے۔ ابن الہیثم بصریات (Optics) کے اصول وضع کیے، جن پر جدید کیمرے اور دوربین کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ تمام شخصیات اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ مذہب اور سائنس میں کوئی تصادم نہیں، بلکہ یہ دونوں مل کر انسانی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ آج کے دور میں یہ تصور دینا کہ مدارس میں صرف دینی تعلیم دی جاتی ہے اور وہ جدید علوم سے نابلد ہیں، ایک گمراہ کن سوچ ہے۔ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، اور دیگر ممالک میں بہت سے ایسے مدارس ہیں جہاں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید علوم جیسے کہ ریاضی، سائنس، کمپیوٹر سائنس، اور سماجی علوم بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ اگر حکومت واقعی تعلیمی نظام کو بہتر بنانا چاہتی ہے تو اسے مدارس میں جدید علوم کے فروغ کے لیے کام کرنا چاہیے، نہ کہ دینی تعلیم حاصل کرنے والوں کو نشانہ بنایا جائے۔ ترقی تبھی ممکن ہے جب دینی اور دنیاوی تعلیم کو یکساں اہمیت دی جائے اور دونوں کے درمیان ایک متوازن نصاب تشکیل دیا جائے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس سے قبل اردو زبان کے حوالے سے بھی ایک متنازعہ بیان دیا تھا، جس میں انہوں نے اردو کو ایک مخصوص طبقے کی زبان قرار دیا۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اردو ایک ایسی زبان ہے جو ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی علامت ہے۔ یہ زبان نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہندوؤں، سکھوں، اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی بھی زبان رہی ہے۔ اردو کا ادب، شاعری، فلم، اور صحافت میں ایک منفرد مقام ہے۔

اردو زبان نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ حسرت موہانی، مولانا ابوالکلام آزاد، اور دیگر رہنماؤں نے اردو میں وہ نعرے دیے جنہوں نے عوام میں جوش و جذبہ پیدا کیا۔ اگر اردو کو کسی مخصوص طبقے کی زبان قرار دیا جائے تو یہ ہندوستان کی تاریخ کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیمی نظام میں بہتری لائے اور ایسا ماحول پیدا کرے جہاں ہر طرح کے علوم کو فروغ ملے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ واقعی ملک کی ترقی چاہتے ہیں تو انہیں مدارس میں جدید علوم کے فروغ کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ وہاں پڑھنے والے طلبہ جدید دنیا کے تقاضوں کے مطابق تعلیم حاصل کر سکیں۔ دنیاوی اور دینی تعلیم میں ہم آہنگی پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جو سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور روحانی اقدار کو بھی اپنائے۔ تمام زبانوں کو یکساں عزت دینا چاہیے اور اردو جیسی زبانوں کے خلاف بیانات دینے کے بجائے انہیں فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ یہ ہندوستان کی مشترکہ ثقافتی وراثت کا حصہ ہیں۔ نفرت اور تفریق کے بجائے یکجہتی کو فروغ دینا چاہیے تاکہ ملک میں اتحاد اور بھائی چارہ قائم ہو اور تعلیم کو سیاسی یا مذہبی بنیادوں پر تقسیم نہ کیا جائے۔

یوگی آدتیہ ناتھ کا حالیہ بیان کہ ان کی حکومت "ملا مولوی" کے بجائے "سائنس دان" تیار کرنا چاہتی ہے، ایک پیچیدہ اور گمراہ کن بیان ہے، جس سے ان کی تعلیم کے بارے میں محدود سوچ کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس بیان کا مفہوم یہ سمجھا گیا ہے کہ وہ دینی تعلیم کو غیر ضروری اور جدید سائنسی تعلیم کو ہر حال میں ترجیح دینے کے حامی ہیں۔ اس سے ایسا تاثر ملتا ہے کہ مذہبی تعلیمات اور سائنسی ترقی ایک دوسرے کے مخالف ہیں، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تعلیم کے شعبے میں کسی ایک قسم کے علم کو دوسرے پر فوقیت دینے کی بجائے، دونوں کی اہمیت کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ سائنسی اور دینی تعلیم دونوں انسان کی ذہنی، روحانی اور سماجی ترقی کے لیے یکساں ضروری ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنسی علوم کی اہمیت بھی بے حد ضروری ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے جو کہا کہ "ہم سائنس دان تیار کرنا چاہتے ہیں"، یہ دراصل ترقی اور جدیدیت کی سمت میں ایک مضبوط پیغام ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کسی معاشرے میں اخلاقی اور روحانی تعلیمات کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔ اگر ہم دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کا مطالعہ کریں تو ہمیں یہ بات سامنے آتی ہے کہ وہاں کے تعلیمی نظام میں سائنسی، فلسفیانہ، سماجی اور اخلاقی علوم کا امتزاج ہوتا ہے تاکہ ہر شعبے میں متوازن ترقی ممکن ہو سکے۔ ان معاشروں میں ایک سوچ سمجھ کر ترتیب دی گئی تعلیم کا مقصد صرف جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا نہیں ہوتا، بلکہ انسان کی مجموعی شخصیت کی تعمیر کرنا ہوتا ہے۔

یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ مدارس میں دی جانے والی دینی تعلیم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اور اسے ترقی کی راہ میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ تاہم، تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ بہت سے مسلمان علما اور دینی تعلیم حاصل کرنے والوں نے نہ صرف سائنسی ترقی میں حصہ ڈالا بلکہ وہ خود بھی سائنسی تحقیق اور ایجادات کے رہنما رہے۔ ابن سینا، الخوارزمی، جابر بن حیان، اور ابن الہیثم جیسے بزرگ علما نے نہ صرف دینی علوم میں مہارت حاصل کی بلکہ سائنسی میدان میں بھی اہم کام کیے۔ ان شخصیات نے ثابت کیا کہ دینی تعلیم اور سائنسی ترقی کے درمیان کوئی تضاد نہیں ہے۔ دونوں کے امتزاج سے ہی انسان کی ذہنی اور روحانی ترقی ممکن ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا یہ بیان کہ "ہم سائنس دان تیار کریں گے" اگرچہ ایک اہم مقصد کی طرف اشارہ کرتا ہے، مگر یہ ضروری ہے کہ وہ دینی تعلیم کو نظرانداز نہ کریں۔ اگر حکومت اپنے تعلیمی نظام کو جدیدیت کی طرف مائل کرنا چاہتی ہے تو اسے دینی تعلیمات کو بھی جدید تعلیم کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ مدارس میں جدید سائنسی اور تکنیکی تعلیمات کو شامل کرنا چاہیے تاکہ طلباء کو نہ صرف دینی بلکہ دنیاوی علوم میں بھی مہارت حاصل ہو۔ یہ اس بات کا ضامن بنے گا کہ ہمارے مدارس سے فارغ ہونے والے طلباء نہ صرف مذہبی اسکالر ہوں گے بلکہ وہ سائنسی میدان میں بھی جدید تعلیمات کی روشنی سے روشناس ہوں گے۔

اردو زبان کے حوالے سے یوگی آدتیہ ناتھ کا متنازعہ بیان بھی قابل غور ہے۔ اردو زبان نہ صرف مسلمانوں کی زبان ہے بلکہ ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کا حصہ ہے۔ اردو ادب، شاعری، اور فنونِ لطیفہ کا ہندوستان کی تاریخ میں اہم کردار رہا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان سے یہ تاثر ملتا ہے کہ وہ اردو زبان کو ایک خاص طبقے تک محدود دیکھنا چاہتے ہیں، جو کہ ایک غلط سوچ ہے۔ اردو ایک عالمی زبان ہے جو ہندوستان کے ہر طبقے کے افراد کے درمیان رابطے کا ذریعہ رہی ہے۔ اس زبان کو سیاسی اور مذہبی بنیادوں پر تقسیم کرنا ہندوستان کی تاریخ اور ثقافت کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ تعلیمی نظام میں ایسی اصلاحات لائے جو ہر زبان، ہر مذہب اور ہر طبقے کی تعلیم کو فروغ دے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے تعلیمی اداروں میں ہم آہنگی پیدا کریں اور ایسے نظام کا قیام عمل میں لائیں جس میں ہر شعبے میں ماہر افراد تیار ہوں، چاہے وہ دینی تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا سائنسی۔ یوگی آدتیہ ناتھ کو چاہیے کہ وہ اپنے بیانات میں محتاط رہیں اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ نفرت اور تفریق کی زبان کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ واقعی ہندوستان کی ترقی چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ تعلیمی شعبے میں اصلاحات کی جانب توجہ دیں اور سائنسی، دینی، اخلاقی اور ثقافتی تعلیمات کے امتزاج پر زور دیں۔ اس طرح کا تعلیمی نظام ہی ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے گا جس میں ہر فرد کو اپنے حقوق حاصل ہوں گے اور وہ معاشرتی، اخلاقی اور سائنسی لحاظ سے ترقی کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اردو اور دیگر زبانوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ہندوستان کی ثقافت کو محفوظ رکھا جا سکے اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ آخرکار، تعلیم کا مقصد صرف سائنسی یا دینی ترقی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا مقصد انسان کی مکمل ترقی، اس کے اخلاقی ارتقاء اور اس کی ذہنی و روحانی نشوونما ہونا چاہیے۔ ایک ایسا تعلیمی نظام جس میں تمام علوم کی اہمیت ہو، وہ ہی ایک حقیقی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆

Ishaqgora@gmail.com

ناٹو کا خاتمہ اور عالمی سیاست پر اس کے اثرات

ڈاکٹر سلیم خان

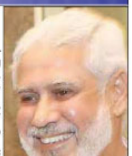

> ٹرمپ کا سارا زور اس بات پر تھا چونکہ زیلنسکی جنگ ہار رہے ہیں اس لیے انہیں سپر ڈال دینا چاہیے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ثابت کرتے کہ روس حق پر ہے اور زیلنسکی ناحق لڑ رہے ہیں۔ بصورتِ دیگر ان کو کہنا چاہیے تھا حالانکہ تم ہار رہے ہو مگر ہم تمہارے ساتھ ہیں اس لیے اپنے حق کے لیے لڑتے رہو۔ ٹرمپ کا یہ بزدلانہ موقف کسی سُپر پاور کے سربراہ کو زیب نہیں دیتا تھا۔ ٹرمپ بھول گئے کہ بلی کو اگر دروزہ بند کر کے مارا جائے تو وہ پلٹ کر جھپٹ پڑتی ہے۔ زیلنسکی نے یہی کیا اور وہ اپنے عوام کی نظروں میں شیر بن گئے۔ زیلنسکی کی مدت کار پچھلے سال ختم ہوگئی مگر انہوں نے جنگ کے بہانے مارشل لا لگا کر انتخاب ملتوی کردیئے۔ اسی لیے ٹرمپ ان کو نااہل اور آمر قرار دے کر استعفیٰ دینے کے لیے کہہ دیا تھا۔ ٹرمپ کے مطابق زیلنسکی کی مقبولیت میں 4 فیصد کمی آگئی ہے۔ اس لیے انہیں نئے الیکشن کی طرف جانا چاہیے۔

امریکی صدر ٹرمپ کا یوکرین جیسے دوست ملک کے سربراہ کو روس جیسے دشمن کی ناز برداری کی خاطر ذلیل کردینے نے ساری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کی قصرِ ابیض میں ٹیلی ویژن کیمرے کے سامنے رسوائی ایک ایسا حیرت انگیز واقعہ ہے کہ جس کا تصور محال تھا۔ عالمی رہنماؤں کے درمیان اختلافات فطری ہیں۔ ان کی گفتگو میں گرما گرمی بھی ہوجاتی ہوگی لیکن وہ سب بند دروازوں کے پیچھے ہوتا ہے۔ عوام کے سامنے یا تو انہیں ظاہر نہیں کیا جاتا یا رفع دفع کر دیا جاتا ہے۔ زیلنسکی کا اوول دفتر سے نکال دیا جانا امریکہ کے نیٹو سے نکل جانے جیسا ہے۔ عالمی سیاست پر اس کے ویسے ہی اثرات پڑیں گے جیسے خلافتِ عثمانیہ سے ترکی کے دستبردار ہوجانے سے پڑے تھے۔ وہ مسلمانوں کی مغلوبیت کا آغاز تھا اور یہ مغرب کے زوال کی ابتداء ہے۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ چین جیسا طاقتور حریف امریکی برتری کو چیلنج کر رہا ہے امریکہ کو یوروپی حمایت کی ضرورت سب سے زیادہ ہے۔ ٹرمپ نے سنسکرت کے محاورہ 'وناش کالے وپریت بدھی' کی مصداق خود اپنے پیروں پر کلہاڑی چلادی۔

پچھلے دو ہفتوں کے اندر نیٹو میں شامل ممالک کو دو جھٹکے لگے اور دونوں کا مرکز و محور یوکرین روس تنازع تھا۔ پہلے تو یوکرین کے مسئلہ پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور حفاظتی کونسل میں دو متضاد قراردادیں منظور ہوئیں جن میں اس اتحاد کے ممالک مخالف سمتوں میں نظر آئے۔ جنرل اسمبلی میں یوروپی ممالک کے ذریعہ پیش کردہ قرارداد میں روس کو حملہ آور بتایا گیا تو امریکہ اس کی مخالفت میں جارحیت کے ساتھ کھڑا نظر آیا۔ اقوام متحدہ میں یوکرین کی علاقائی وحدت کی حمایت کے لیے قرارداد پر ووٹنگ ہوئی تو اس کے حق میں 93 ووٹ آئے۔ جبکہ 16 ممالک نے اس کی مخالفت میں ووٹ دیا اور 65 غیر جانبدار بن گئے۔ پہلے مرحلے میں امریکہ بھی ماسکو کے ساتھ قرارداد کا مخالف تھا۔ اس کو راضی کرنے کے لیے ترمیم شدہ متن لایا گیا تب بھی امریکہ نے اس کے حق میں ووٹ دینے سے انکار کیا۔ اس کے بعد جب حفاظتی کونسل میں امریکہ نے تجویز پیش کی تو اس کے متن سے علاقائی وحدت کے الفاظ مٹا دیے گئے۔ یوروپی ممالک نے اس کی حمایت نہیں کی اور روس کے مقابلے صفر ووٹ سے وہ قرارداد بھی منظور ہوگئی۔ اس طرح مغربی ممالک کی پھوٹ کھل کر سامنے آگئی۔

اقوام متحدہ میں جس روز یہ تماشا چل رہا تھا فرانس کے صدر ایمینوئل میکرون امریکہ میں تھے۔ صدر ٹرمپ نے ان پر دھونس جمانے کی کوشش کی تو بات بگڑنے لگی۔ ٹرمپ کا الزام تھا کہ یوروپ نے یوکرین کے معاملے میں اپنی ذمہ داری نہیں ادا کی۔ اس الزام کی تردید کرتے ہوئے میکرون نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں ٹوکا اور کہا کہ یہ بات غلط ہے۔ یوروپ نے جنگ کا 65 رفیصد خرچ اٹھایا ہے۔ صدر ٹرمپ اپنی اس ذلت کا بدلہ میکرون سے نہیں لے سکے لیکن زیلنسکی جیسے کمزور سربراہ کو دبانے کی کوشش کی۔ اس پر روس کے علاوہ دنیا کے سارے رہنما یوکرین کی حمایت میں آگئے۔ روس کے سابق صدر دمتری میدویدوف نے خوش ہوکر کاپ کہ امریکی صدر نے زیلنسکی کو زوردار تھپڑ مارا ہے، ان کے سامنے یہ سچ بولا گیا ہے کہ وہ تیسری عالمی جنگ چاہتے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان نے زیلنسکی کو نیو نازی رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے واشنگٹن میں قیام کے دوران اپنے غضب ناک رویے سے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ ایک غیر ذمہ دار جنگجو کے طور پر عالمی برادری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔ ایک یہودی رہنما کے لیے نازی کے لقب سے بڑی گالی کوئی اور نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا ٹرمپ اور وینس کا تصادم کے دوران زیلنسکی کو مارنے سے خود کو روکنا ایک معجزہ ہے حالانکہ امریکہ کے ذریعہ روس کی ایسی زبردست حمایت کسی کرامت سے کم نہیں ہے۔

روس کا اس نعمتِ غیر مترقبہ پر پھولا نہیں سمانا تو خیر فطری ہے لیکن صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولادو میر زیلنسکی کے درمیان تکرار نے موخر الذکر کو اچانک زیرو سے ہیرو بنادیا۔ زیلنسکی نے اپنی جرأتمندی سے نہ صرف وائٹ ہاؤس کو فائٹ ہاؤس میں تبدیل کردیا بلکہ بیک وقت ٹرمپ اور وینس کو گھر میں گھس کر مارا۔ ٹرمپ نے جب اپنی شیخی بگھارتے ہوئے کہا کہ بیوقوف بائیڈن نے تمہیں کئی بلین ڈالر دیئے تو جواب میں زیلنسکی نے کہہ دیا کہ وہ آپ کا صدر تھا۔ یعنی اگر تم اپنے صدر کی عزت نہیں کرتے تو کسی اور کی کیا کروگے؟ اسی طرح جب دونوں صدور کی بات چیت کے دوران وینس نے مداخلت کر کے ٹرمپ کا موقف سمجھانے کی کوشش اور ان کے ملک کی بربادی کا بے سرا راگ الاپا تو زیلنسکی نے ان سے سوال کردیا کیا آپ کبھی یوکرین آئے ہیں؟ اس پر وینس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔ انہوں نے کہا میں یوکرین گیا تو نہیں ہوں مگر میں نے رپورٹس دیکھی ہیں۔ اس پر زیلنسکی کا کہنا تھا ایک بار آکے دیکھیے گویا کہہ رہے ہوں ہوا میں تیر مارنے کے بجائے بولنے سے پہلے دیکھیے پھر بولیے۔

سچ تو یہ زیلنسکی نے دونوں بڑے میاں اور چھوٹے میاں کو چاروں خانے چت کردیا۔ امریکہ کے صدر ٹرمپ نے دنیا کو بتانے کی خاطر کہ وہ کس قدر دلیر ہیں اور اپنے عوام کو خوش کرنے کے لیے کہ وہ کیسے اپنے مدمقابل کو رسوا کرتے یہ تماشا ٹیلیویژن کیمرے کے سامنے کیا لیکن داؤں الٹا پڑ گیا۔ یہ سب اگر بند کمرے میں ہوتا اور کوئی گھر کا بھیدی اس راز کو فاش کرتا تو کیو کو یقین نہیں آتا مگر اپنے آپ کو رسوا کرنے کا انتظام خود ٹرمپ نے کروایا اوپر سے یہ احمقانہ دعویٰ بھی کردیا کہ وہ ایک اچھائی وی شو ہے۔ یہ بات تو درست ہے کہ 'حقیقی بگ باس شو' بہت دلچسپ تھا مگر اس میں سے زیلنسکی نام کا سابق کامیڈین ہیرو بن کر باہر آیا اور اپنے آپ کو رستم زماں سمجھنے والا ٹرمپ ولن بن گیا۔ نائب صدر وینس کی حالت ایک ایسے کامیڈین کی تھی جس کی اداکاری پر ہنسی کے بجائے رونا آتا ہے۔ ساری دنیا کے سامنے ٹرمپ اور وینس کے احمق جوڑی نے امریکہ کو ذلیل کردیا اور خود امریکہ کے اندر بھی تنقید کا نشانہ بن گئے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اوول آفس میں لفظی جنگ کے بعد یوکرین کے صدر ولادو میر زیلنسکی نے شکریہ تو ادا کیا مگر معافی مانگنے سے انکار کردیا۔ ان کا کہنا تھا چونکہ انہوں نے کوئی غلطی کی ہی نہیں کہ اس لیے وہ کسی قسم کی معافی کے پابند نہیں ہیں۔ ایک امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ امریکی صدر اور اس کے عوام کا احترام کرتے ہیں، امریکہ اور یورپ ہمارا دوست، روس اور پوتن ہمارے دشمن ہیں۔ یعنی امریکہ سے مرعوب ہوئے بغیر روس کے تعلق سے انہوں نے اپنے غیر متزلزل موقف کو پیش کردیا۔ یہ یوکرینی عوام کے دل کی آواز ہے۔ زیلنسکی یوکرین کیلئے امریکی حمایت کو اہم قرار دیتے ہیں مگر حفاظتی ضمانتوں کے بغیر امریکہ کے ساتھ معدنیات کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں جبکہ ٹرمپ فوری جنگ بندی پر اصرار کر رہے تھے۔ زیلنسکی کے لیے یہ تجویز اس لیے ناقابلِ قبول تھی کیونکہ ان کے مطابق پچھلے گیارہ سالوں میں پوتن پچیس بار وعدہ خلافی کرچکے ہیں۔

ٹرمپ کا سارا زور اس بات پر تھا چونکہ زیلنسکی جنگ ہار رہے ہیں اس لیے انہیں سپر ڈال دینا چاہیے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ثابت کرتے کہ روس حق پر ہے اور زیلنسکی ناحق لڑ رہے ہیں۔ بصورت دیگر ان کو کہنا چاہیے تھا حالانکہ تم ہار رہے ہو مگر ہم تمہارے ساتھ ہیں اس لیے اپنے حق کے لیے لڑتے رہو۔ ٹرمپ کا یہ بزدلانہ موقف کسی سُپر پاور کے سربراہ کو زیب نہیں دیتا تھا۔ ٹرمپ بھول گئے کہ بلی کو اگر دروزہ بند کر کے مارا جائے تو وہ پلٹ کر جھپٹ پڑتی ہے۔ زیلنسکی نے یہی کیا اور وہ اپنے عوام کی نظروں میں شیر بن گئے۔ زیلنسکی کی مدت کار پچھلے سال ختم ہوگئی مگر انہوں نے جنگ کے بہانے مارشل لا لگا کر انتخاب ملتوی کردیئے۔ اسی لیے ٹرمپ ان کو نااہل اور آمر قرار دے کر استعفیٰ دینے کے لیے کہہ دیا تھا۔ ٹرمپ کے مطابق زیلنسکی کی مقبولیت میں 4 فیصد کمی آگئی ہے۔ اس لیے انہیں نئے الیکشن کی طرف جانا چاہیے۔ اس دخل اندازی پر اعتراض کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا تھا یہ اعداد و شمار ٹرمپ کو روس نے فراہم کیے ہیں۔ روس پچھلے سال مئی سے یوکرین میں نئے انتخابات کا مطالبہ کرتا رہا ہے مگر اب اسے امریکہ کے اعلیٰ ترین سطح سے غیر متوقع تائید مل گئی۔ ویسے تازہ سروے میں 57 فیصد نے زیلنسکی کی حمایت کی اور 37 فیصد نے ان کے خلاف رائے دی۔ لیکن ٹرمپ کی حماقت کے بدولت ان مقبولیت میں زبردست اضافہ ہوا ہوگا اور وہ بڑے آرام سے الیکشن جیت جائیں گے۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کو نقصان پہنچانے کے چکر میں ان کا بھلا کردیا۔☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

''مجھے تو چاہیے پرواز کا پر''

پروفیسر زیبا محمود

''مجھے بھی'' غزالہ قمر اعجاز صاحبہ کی نفسیاتی کیفیت کی پیروی میں آپ کے تمام رموز و نکات کا سیر حاصل تجزیہ ہے جس سے نہ صرف نسوانی کرداروں سے دلچسپی بلکہ ایک ایک لفظ اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ تانیثیت کی صدق دل سے مداح ہی نہیں بلکہ معلہ بھی ہیں۔''مجھے بھی'' عنوان دل چسپی سے عاری نہیں بلکہ قاری کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی صلاحیت سے بھر پور ہے اور'' مجھے بھی'' میں شامل ان افسانوں میں ،عورت کا دھرم،طلاق،ماں بکتی ہے،نعمت خانہ،مہرہ،یہ میرا بیٹا نہیں،کماؤ پوت،مٹی کا بٹوہ وغیرہ ۲۶ افسانوں کے مشمولات سے مزین تمام افسانے نفسیاتی حرکات وسکنات،زندگی کے تمام تر قوس وقزحی رنگ اپنی تمام مدوجزر کے ساتھ زندگی کے تئیں اپنے بے شمار مظاہر اور مظاہر فطری کو پیش کرنے میں ایک ایسی سبیل کے مانند جلوہ افروز ہیں۔جہاں غزالہ قمر اعجاز صاحبہ کی زندگی اور ادب سے گہری شیفتگی کے اظہار کے ضامن بن جاتے ہیں اور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ زندگی کے تمام زاویوں کو وا کرنے میں مددگار و معاون ثابت ہو رہے ہیں۔بلکہ ذہنی انتشار کا شکار قاری کے ذہن کے دریچوں کو جہاں تشفی بخشتے ہیں وہی سوالیہ بن کر اس نفسیاتی تحریک کو مزید وقار سے آراستہ اور پاراستہ کرتے ہیں۔اور اس طرح سے تخلیق کار کو اپنے جذبات واحساسات اور محسوسات اور مشاہدہ کو صفہ قرطاس پر بکھیرنے کا جہاں سلیقہ نظر آتا ہے وہی خلاق کی اپنی تخلیقی قوتوں کا مظاہرہ عملی طور پر انجام پزیر ہوا جہاں روح کی سرسبزی اور سرشاری کو تازگی اور شگفتگی ملتی ہے۔

غزالہ قمر اعجاز صاحبہ اپنے تخلیقی سفر میں مزید کامیابی کی طرف گامزن ہیں۔لکھتی ہیں:۔

''مگر سب سے بڑا ڈرامہ باز تو اوپر والا ہے۔جو ہر وقت ہماری رسی ہاتھ میں لیے اسے گھماتا رہتا ہے۔کبھی بہت ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے تو کبھی اتنی تنگ کر دیتا ہے کہ ہمیں اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگتا ہے۔یہ دنیا تنگ ہو جاتی ہے اور اس کے راستے بھی جہاں سے نہ منزل نظر آتی ہے اور نہ کچھ اور۔پھر بھی ہم جیتے جاتے ہیں کیونکہ زندگی کی ڈور اس کے ہاتھوں میں ہے۔سب سے بڑا اداکار وہ ہے ہم کو زندگی کے اسٹیج پر ایک کردار ہیں جو قطار میں کھڑے اپنی باری کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔''

قطرے سے گہر ہونے تک۔ص ۵۳

یہ نفسیاتی تجزیہ انھیں انگریزی کے مشہور مصنف شیکسپئر کے ترتیب تر کرتے ہیں کہ۔

Life is like a stage where everybody had to play his role.

'مجھے بھی' کا انتساب اپنی بڑی بہن 'ناہید' کے نام ان لفظوں سے کرتی ہیں جس میں جذباتیت اور انسانی رشتوں کی بے پایاں محبت کو محظوظ کیا جاسکتا ہے۔لکھتی ہیں:۔

''ناہید کے نام''۔اس بھری دنیا میں میرا اکلوتا خون کا رشتہ۔۔۔یوں تو وہ میری بڑی بہن ہیں مگر لڑتے ہیں ہم دوستوں کی طرح ہیں،بحث ہم عصروں کی طرح کرتے ہیں،بڑی بہن بن کر ہم لیکچر میں دیتی ہوں اور ماں بن کر لاڈ وہ میرے اٹھاتی ہیں۔بس یہی چھوٹی سی دنیا ہے اور اتنی سی کہانی ہے۔اوپر والا بھی کبھی کبھی کنجوسی کر جاتا ہے۔''

اپنے رفیق حیات سے اپنی محبت اور جذبات کی دلاویزی،اظہار بیان کی شدت اور وادفتگی کو ان الفاظ کا جامہ پہنانے میں آپ نے ذہن و دل کے تمام دیبا و حریر سے بھی بہ ریشم مشاہدات کو یوں صرف کر دیا ہے۔

''ان افسانوں کو کتابی صورت میں دیکھنے کی میری خواہش کو عملی طور پر اعجاز صاحب نے انجام دیا۔ مجھے کچھ بھی لکھنے کی اجازت دی،پبلشنگ ہاؤس کا چکر لگائے اور خوشی خوشی اشاعت کا خرچہ بھی اٹھایا۔سجدہ جائز نہیں ہے ورنہ۔۔۔'' مجھے بھی۔ص۱۱

وجود کو اسی بنا پر برتری حاصل ہے کہ وجود اپنی ذاتی سچائیوں کو خود بیان کرنے کی اہلیت رکھتا ہے اور خود اپنی شناخت متعین کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔لکھتی ہیں:۔

'' زمانہ بدلتا ہے تو احساسات بھی بدل جاتے ہیں ۔تبدیلی ایک فطری عمل ہے ۔ترجیحات بدلتی ہیں تو رجحانات بھی بدل جاتے ہیں۔''

عورت کی عظمت وہ عفت کی پاکیزگی کو ہر خلاق ،نقاد و فنکار ،فلسفی اور شاعر سب نے یکساں طور پر تحریر کیا ہے۔اسی طرح عورت ہر میدان میں اپنی صلاحیت ،ذہانت ،طباعی اور ہنر مندی کا مظاہرہ کرنے کا حق رکھتی ہے۔ہندوستان میں جب ۸۰ کے بعد مابعد جدیدیت باقاعدہ طور پر اردو شعر و ادب میں داخل ہوئی اور اس کے زیر اثر جہاں ۹۰ کی دہائی سے نسائی تحریک نے بھی زور پکڑا نیز تانیثیت کو شاعری وہ فکشن میں بے باکی اور احتجاج کے ساتھ پیش کیا جانے لگا تھا۔پچھلے دس پندرہ سالوں میں خواتین کی تخلیقات میں نسائی تحریک کی گونج کو صاف سنا جاسکتا ہے۔عورت کے سامنے دو مسائل تھے ایک تو پرانے تصورات کی نفی کرنا تھا جن میں عورت صدیوں سے گرفتار تھی ۔اس ضمن میں غزالہ اعجاز صاحبہ کے یہ الفاظ قابل غور ہیں:۔

''سوچنے سمجھنے اور عمل کرنے کی صلاحیت مرد اور عورت کو مختلف خانوں میں بانٹ سکتی ہے مگر Gender Equality کی جنگ نے انہیں امنے سامنے لاکر کھڑا کر دیا برابری کی خواہش جذبات پر حاوی ہوگئی۔احساسات مٹ گئے آرزو دم توڑ گئیں۔''

مجھے بھی۔ص۱۰

بیسویں صدی کے آغاز سے ہی ہمارے مصلحین ناول نگاروں،فکشن نگاروں اور شعرا نے اپنی تخلیقات میں تانیثی شعور کو خال خال اجاگر کرنے کی بھر پور سعی کی ہے۔غزالہ صاحبہ کی تخلیقات میں تانیثیت کے نقوش ضرور دیکھنے کو ملتے ہیں۔ عورت کی تنہائی، بے بسی، نفسیاتی الجھنوں کی طرف معنی خیز اشارے کئے۔خلاق نے ایک طرف عورت کا گہرا نفسیاتی تجزیہ پیش کیا ۔'مجھے بھی' کے افسانے اس سلسلے کی اہم کڑی ہے۔اقتباس پیش ہے:۔

''دنیا نے عورت کے لیے بہت کٹھور معیار تعمیر کیے ہیں ۔آسمان کی بات کریں تو وہ دیوی ہے۔مگر زمینی ضابطوں سے دہلا دی گئی اور ساری زندگی خوف ووسوسوں کی سولی پر لٹکتے رہنے کے لیے مجبور ہے۔''

تو دوسری طرف اس کا نسائی انداز مضبوط اور مستحکم ہو رہا ہے۔لکھتی ہیں:۔

''سوال آنا لازمی ہے کیونکہ اب وہ علم کی دولت سے مالا مال ہے اپنی ذہانت اور رد عمل سے اس نے ثابت کیا ہے کہ وہ ذہنی سطح پر مضبوط ہے۔اس کا لہجہ اس کے احساسات کا ترجمان ہے،جہاں سوچ کا آبشار ہے فکر کی روانی ہے اور بیان کرنے کی قوت ہے۔''

مجھے بھی۔ص۱۰

عورت کے ثقافتی تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے اپ نے ادب کا غائر مطالعہ پیش کیا جہاں تمام رجحانات تحریکات اور میلانات صرف خالص ادب کی پیروی کرتے ہیں ان کے الفاظ ہیں:۔

''ادب اپنے دور کا آئینہ تو ہوتا ہی ہے۔اس کے ساتھ ہی جہاں وہ ذہن کے بند دریچوں کو کھولنے کا اور انہیں جھنجھوڑنے کا مادہ رکھتا ہے وہیں ہوا کے ٹھنڈے جھونکے کی طرح روح کو سرشار کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے ایسا مجھے لگتا ہے۔''

ص۱۱

''مجھے بھی'' کی تحریریں 'کتنا میرا اور کتنا تیرا' پر اکتفا ضرور کرتی ہیں لیکن ان فن پاروں کا ناقدانہ جواز قاری کے لیے ایسا سفینہ ہے جس کی شورش نے ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔ آپ کی تحریروں کے یہ جملے قابل غور ہیں:۔

۱۔''بسنتی کی اواز قیدی سے بھی تیز چلتی تھی۔''

مجھے بھی۔ص ۴۵

۲۔''Anti aging cream'' نے اپنا اثر دکھایا تھا۔گالوں پر سرخی لوٹ آئی اور لکیریں غائب تھیں۔''

مجھے بھی۔ص۵۱

۳ ۔''یہ تو ہمارے جینے کا سہارا بھی ہے اور بہانہ بھی۔''

''مجھے بھی''۔ص۵۱

۴۔گزرے وقت کو لوٹایا تو نہیں جاسکتا مگر آنے والے وقت کو پر کشش بنایا جاسکتا ہے۔''

'مجھے بھی'۔۵۵

۵۔ریاضی کا کوئی فارمولا نہیں ہے جسے کسی ایک بندھے ٹکے اصول کے تحت حل کیا جا سکے۔''

'مجھے بھی'۔۵۶

۶۔''مگر جہاں سے جسم کی حکومت ختم ہوتی ہے روح کی بستی وہیں آباد ہوتی ہے۔''

'مجھے بھی'۔ص۶۵

مندرجہ بالا اقتباسات میں غزالہ صاحبہ عورت کو اپنے تشخص کو برقرار رکھنے کی تلقین کرتی نظر آتی ہیں اور اس کے لیے اپنے انداز میں متاثر کن لب و لہجہ بھی اختیار کیا ہے۔ انسانی رشتوں کے شیش محل کا بکھرنا ان کا خاصہ ہے۔لیکن اس کے باوجود اپنی خاص تہذیب اور سماجی حالات کے تقاضوں کو عیاں کرنے کا بھی حق ادا کیا ہے۔لکھتی ہیں:۔

'' ہاں یہ میری دنیا ہے جو میں نے خود بنائی ہے مگر محسوس کروں کتنی ادھوری ہے۔اس سکون کے پیچھے کتنا اضطراب اور بے چینی ہے۔''

'مجھے بھی'۔۸۵

انہوں نے زندگی کے ہر پہلو کو اپنے غور وفکر کا محدود مرکز بنایا اور آج کے تناظر میں پرکھ کر اس کی اہمیت وافادیت کو قائم کیا ہے۔

''بس یہ چھوٹی سی دنیا ہے اور اتنی سی کہانی ہے اوپر والا بھی کبھی کبھی کنجوسی کر دیتا ہے۔''

غزالہ اعجاز صاحبہ نے اپنے عقل وشعور بے پردہ کیا ہے اور حق و باطل زہر وقند کے مابین تمیز کرنے کا سلیقہ بھی سکھایا۔ یہ سطریں قابل غور ہے:۔

''زندگی پلان بی (Plan-B) نہ ہوتو عمر کا بڑا حصہ یوں ہی گزر جاتا ۔اپنے کو کوستے ہوئے حالات کو الزام دیتے ہوئے۔''

'مجھے بھی'،ص۳۰

'مجھے بھی' کا یہ صاف شستہ وہ رفتہ اقتباس پیش کر رہی ہوں جس میں فلسفیانہ اظہار تو نہیں ہے لیکن فرد کے خیالات وتصورات کا بے بقانا اظہار ضرور ہے۔

''ساتھ رہنا بھی تو ایک ضرورت ہے۔تکمیل ایک بنیادی عمل ہے۔اس سے انحراف شخصیت کو بکھیر دیتا ہے۔''

'مجھے بھی'۔۳۰

غزالہ قمر اعجاز صاحبہ کی لفظیات میں کہیں کہیں شدت پسندی آتی ہے لیکن کیف وسرور اور انبساط کا مرکب قارئین کو لطف بھی دیتا ہے۔

''کیا خوشحال زندگی کی بنیاد صرف لمحوں پر منحصر ہوتی ہے۔''

سچی تخلیق وہی ہے جو زمینی اور معاشرتی تقاضوں کا حق ادا کر سکے۔مندرجہ ذیل اقتباس نفسیاتی برک کی غمازی کر رہا ہے۔پیش ہے:۔

''سب کچھ پیچھے رہ گیا۔ واپس لوٹتے ہوئے دل میں عجیب سی بے چینی تھی۔بے ترتیب کمرے میں گھٹن تھی بالکونی میں آکر راحت کا احساس ہوا۔''

'مجھے بھی'،ص۳۲

بیل ہوکس (Bell Hooks) نے اس بات پر زور دیا کہ عورت ایک وجود یعنی سبجیکٹ (Subject) ہے کوئی آبجیکٹ (Object) نہیں یعنی شئے نہیں۔غزالہ اعجاز صاحبہ نے زیر لب باتیں نہ کہہ کر بہ بانگ دہل اور مثالوں کے ساتھ اپنے نظریات وہ افکار کو واضح طور پر سامنے رکھا۔ اس ضمن میں ایک اقتباس ملاحظہ ہو:۔

''عورت کا وجود اور اس کا لمس ایک ایسی ضرورت ہے جو جسم میں حرارت کے ساتھ جینے کا سلیقہ بھی دیتا ہے۔زندگی میں بے ترتیبی کیا ہوتی ہے یہ کوئی میرے گھر آکر دیکھے۔ٹکڑوں میں بٹی ویران زندگی ۔۔جیون کے ہر سکھ سے نا آشنا ۔۔بے قرار روح ۔۔عجیب سی بے بسی میرے وجود کا حصہ بن چکی تھی سب کچھ کھو جانے کا ملال ہر ذرے سے عیاں تھا۔''

غزالہ صاحبہ نے کئی تصورات کو مسترد کیا ہے اور نئے تصورات پر توجہ مرکوز کرائی ہے۔ معاشرتی وسماجی زندگی کا عکس پیش کرنے میں آپ کو یہ طولیٰ ہی حاصل ہے۔

''ابا کو عاقبت سنوارنے کی فکر تھی بھائی اور شاکرہ کو دنیا کی۔''

'مجھے بھی'،ص۱۱۲

غرض کی ان کے افسانوں میں اسلوب کی تازگی ،احساس کا نیا پن اور موضوع کو برتنے کا منفرد انداز ہے ۔ان کے افسانوں میں وہ فضا بندی ہے جو ترقی پسند افسانہ نگاروں کے یہاں عام ہے۔ درحقیقت تخلیقات کا یہ مجموعہ 'مجھے بھی' اس قاری کے لیے ہے جو تنہا متجسس ہے اور جس کی ادبی معیار کی نوعیت انفرادی اور شخصی بھی ہے۔ان کہانیوں کا مطالعہ دو افراد کے بیچ کا معاملہ ہے ۔ایک وہ جس نے اظہار کیا اور دوسرا وہ جس نے ایک فرد کے طور پر اظہار کی اس ہیئت سے واسطہ قائم کیا۔

شخصیت کی تعمیر کے سلسلے میں یہ اصول بڑا فطری ہے اور حکیمانہ بھی کہ کردار کی تشکیل زمانہ طفولیت ہی میں ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد تہذیب ہوسکتی ہے تعمیر نہیں۔غزالہ قمر اعجاز صاحبہ پر یہ الفاظ صادق آتے ہیں۔اور اس طرح جب انا کا شعور بیدار ہوا تو آپ کی شخصیت اور خلاقیت کی تعظیم کا سلسلہ دراز ہو رہا ہے ۔مجھے پوری امید ہے کہ قبولیت اور جاویدگی کے یہ روشن مینارے تسلیم کا در وا رکھیں گے۔

الغرض خاموش طبعی اور کم گوئی کے خمیر کے جذب و انجذاب نے انہیں سنجیدہ فکشن نگار کی صف میں ایک معیاری مقام عطا کر دیا ہے ۔اسے ان کی شخصیت کی شگفتہ مزاجی سے تعبیر کروں تو بیجا نہیں جو شائقین ادب کے ذہنوں کو محظوظ کرتی ہے اس طرح جاں وثروت کے لیے ان کے دامن میں جگہ کوئی نہیں یہ اس دور کی پرکیف آواز ہے جو میری روح کے تاروں کو نغمہ زن کرتی ہے۔دراصل سچائی بات کی اور معاملے کی ان کی سرشت میں ہے۔

اور ایک شعری کردار کی طرف اشارہ کر رہی ہوں:۔

مجھے تو چاہیے پرواز کا پر
دھرا کیا ہے اس پر سرخاب میں ہے

شجر کاری اور اسلامی تعلیمات

تحریر: سراج کریم سلفی
ترتیب: عبدالعزیز

دل آویز سبزہ زار ، دل فریب گھنے جنگلات، ہرے بھرے درختوں کی لمبی قطاریں، باغات میں ثمر آور اشجار کسی بھی خطے کو جنت نظیر بنادیتے ہیں کہ جس کی طرف دل خراماں خراماں کھچا چلا جاتا ہے۔بھینی بھینی خوشبو،ٹھنڈی ہوائیں، چڑیوں کی چہچہاہٹ اور بلبل کی نغمہ سرائی کان میں رس گھولتی ہے۔ اس سے جہاں مضطرب دل کو سکون ملتا ہے،رنجیدگی کو شکست ہوتی ہے وہاں بالآخر انسان ان تمام مظاہر قدرت سے متاثر ہوکر برملا گویا ہوتا ہے:

''اور کہتے ہیں اے پروردگار تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا۔تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے''(آل عمران 191:3)۔

شجر کاری، باغات کو اور جنگلات کی اہمیت وضرورت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے، جب چاروں طرف آلودگی بسیرا ڈالے ہو،صاف و شفاف ہوا کیلئے جسم ترستا ہو،اور زہر آلود ہوائیں نسل انسانی کو گھن کی طرح کھا رہی ہوں۔دور جدید کی سائنس وٹکنالوجی نے جہاں انسان کی سہولت و آسانی کیلئے لامحدود وان گنت وسائل مہیا کیے ہیں،زندگی کے مختلف شعبہ جات میں انسان کو بام عروج پر پہنچا دیا ہے،وہیں اس کیلئے مختلف بیماریوں اور آفات کے سامان بھی فراہم کر دیے ہیں۔صنعتی ترقی کے اس دور میں ہر طرف آلودگی چھائی ہوئی ہے۔ ہوا، پانی اور زمین پر دیگر حیاتیات اپنی خصوصیات کھو رہی ہیں، جس کی وجہ سے عالمی حدت (Global Warming) کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔فضائی آلودگی،آبی آلودگی،زمینی آلودگی،صوتی آلودگی،سمندری آلودگی،شعاعی آلودگی روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔تیزی سے فیکٹریاں،سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں،فضائی اور بحری جہازوں کا دھواں،مختلف صنعتوں کے فضلات سے مسئلہ مزید پیچیدہ ہوتا چلا جارہا ہے۔

اس صورت حال میں سرسبز پودے، گھنے باغات اور جنگلات کی اہمیت وضرورت شدت سے بڑھ جاتی ہے کیوں کہ اللہ نے مخلوقات اور دیگر مظاہر کائنات کی تخلیق کو اس طرح مربوط کیا ہے کہ یہ سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے جاری چلا آرہا ہے۔چناں چہ انسان کو زندہ رہنے کیلئے آکسیجن کی ضرورت ہے جس کا منبع نباتات ہیں،جبکہ نباتات،انسان اور دیگر مخلوقات سے نکلنے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کو اپنی خوراک کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔اسی طرح اللہ نے انسان کو نباتات کے پھلنے پھولنے کا ذریعہ بنایا ہے،جس کی وجہ سے فضا میں توازن قائم ہے،لیکن اگر اس میں کسی طرح کی مداخلت کی جائے تو توازن میں خلل پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے براہِ راست نقصانات انسانوں اور دیگر مخلوقات کو بھگتنا پڑتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی''(القمر 49:54)۔

''اس نے ہر نوع کی نباتات ٹھیک ٹھیک نپی تلی مقدار کے ساتھ اُگائی''(الحجر 19:15)۔

لیکن افسوس ہے کہ جہاں فضائی آلودگی اپنے پَر پھیلاتی جارہی ہے وہیں اس کے علاج کی دوا،یعنی جنگلات کی کٹائی انسان کی خود غرضی ومفاد پرستی کی تلوار سے بڑی بے دردی سے جاری ہے۔اور صورت حال بھی یہی بتاتی ہے کہ جنگلات کی بے رحمی سے کٹائی ہمیں 2085ء تک سدابہار درختوں سے محروم کر دے گی۔اقوام متحدہ کے جائزے کے مطابق ہر سال تقریباً تیرہ ملین ہیکٹر رقبے پر پھیلے جنگلات کا صفایا ہو رہا ہے،جبکہ سائنس داں حضرات کے نزدیک دور حاضر کا سب سے بڑا خطرہ تیزی سے جنگلات کا خاتمہ ہے کیوں کہ ایسی صورت حال میں سیلاب، آندھی اور طوفان اور دیگر آفات کا آنا لازمی ہے اور انسان مہلک امراض کا شکار ہونے لگے ہیں۔

نباتات کے فوائد صرف یہی نہیں ہیں کہ وہ ہمیں آکسیجن فراہم کرتی ہیں، بلکہ یہ درجہ حرارت کو اعتدال وتوازن بخشتی ہیں، فضائی جراثیم کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہیں، نیز انسانوں اور حیوانات کی غذائی ضروریات فراہم کرتی ہیں۔ چرندوں، پرندوں اور متعدد حیوانات کا مسکن بھی یہ درخت ہیں۔ ادویات کا مخزن ہیں،دھوپ میں سایہ،اور سب سے بڑی بات یہ کہ آگ کا وجود بھی ہیں۔خوش آیند بات یہ ہے کہ اب حکومتیں اور عوام آنکھیں کھول رہے ہیں،شجر کاری اور اس کے تحفظ کیلئے آوازیں بلند ہو رہی ہیں،کمیٹیاں تشکیل دی جارہی ہیں اور عملی اقدام بھی جاری ہیں۔ یہاں ہم مختصراً سائنس اور قرآن و حدیث کے حوالے سے اس کی اہمیت وافادیت پر چند معروضات پیش ہیں۔

بڑے قصبوں میں ماحول کی آلودگی کے پیچیدہ مسئلے، گاڑیوں اور کارخانوں وغیرہ کے دھوئیں اور زہریلی گیسوں کی فضا میں شمولیت سے انسانی صحت کیلئے سنگین خطرات پیدا ہو چکے ہیں۔اس مسئلے کا بہترین حل یہ ہے کہ ملک بھر میں اور بالخصوص شہروں میں بکثرت درخت لگائے جائیں۔ان سے شہروں کے درجہ حرارت میں کمی ہوگی اور فضا بھی صاف رہے گی۔

ماحولیات اور نباتات کے ماہر ڈاکٹر ایس کے جین کے مطابق ایک اوسط سائز کا درخت دو خاندانوں سے خارج شدہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو جذب کر کے ہوا میں کافی آکسیجن پیدا کر دیتا ہے۔اس کے علاوہ درخت دن میں کافی رطوبت ہوا میں شامل کرتے ہیں،جس سے درجہ حرارت کم اور ماحول خوش گوار ہو جاتا ہے۔ بڑے بڑے سرسبز وشاداب علاقے بڑے شہروں اور صنعتی علاقوں کی ہوا میں شامل 70 فی صد سلفر ڈائی آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ کو جذب کر لیتے ہیں۔

'ناسا' کی تحقیق کے مطابق چھوٹے پودوں کے گلدستے گھر میں رکھنے سے اندرونی فضا صاف ہوتی رہتی ہے۔ تحقیق کے مطابق آلودگی ہمارے گھروں میں

مختلف ذرائع سے پھیلتی ہے۔ان میں سگریٹ،گیس سے چلنے والے آلات، مصنوعی ریشے سے بنے ہوئے کپڑے، قالین، پردے، ریفریجریٹر وغیرہ بھی کمرے کی ہوا کو آلودہ کرتے ہیں۔ ان سے کمرے کی ہوا میں نائٹروجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ جیسی گیسوں کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔تجربات سے ثابت ہوا ہے، ایسے کمروں میں اسپائڈر پلانٹ نامی پودوں کے گملے رکھنے سے 24 گھنٹوں کے اندر اندر ہوا میں ان گیسوں کے تناسب میں زبردست کمی آجاتی ہے۔ایک اوسط گھر میں آلودگی سے بچاؤ کیلئے ایسے 8 سے 15 پودوں کی موجودگی ضروری ہے اور پودوں کے مقابلے میں اسپائڈر پلانٹ زیادہ مؤثر پودے ثابت ہوئے ہیں۔

پودے اور نباتات صرف فضا کو صاف نہیں رکھتے بلکہ جسم و ذہن کیلئے بھی نہایت مفید ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایک گھنٹہ باغ بانی کر کے جسم کے 345 حرارے جلائے جاسکتے ہیں۔ اس محنت سے ہڈیوں کو مضبوطی ملتی ہے اور ذہن پر بھی اس سے اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے اور دیگر ذہنی الجھنوں سے چھٹکارا ملتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ کئی مغربی ممالک میں ذہنی وجسمانی مریضوں کے علاج کے لیے باغبانی اور شجر کاری سے بھی مدد لی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں نے تو دفتر سے لوٹنے کے بعد باغبانی کو اپنا معمول بنالیا ہے۔

شجر کاری قرآن کریم میں:

موجودہ سائنس شجر کاری کی جس اہمیت وافادیت کی تحقیق کر رہی ہے، قرآن واحادیث نے چودہ سو سال قبل ہی آگاہ کر دیا تھا۔قرآن کریم میں مختلف حوالے سے شجر (درخت) کا ذکر آیا ہے۔ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت قرار دیتے ہوئے اس کا ذکر اس طرح کیا:

''وہی تمہارے فائدے کیلئے آسمان سے پانی برساتا ہے جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اُگے ہوئے درختوں کو تم اپنے جانوروں کو چَراتے ہو۔اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کیلئے تو اس میں بڑی نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں''۔(النحل 11:16-10)

ان آیات میں درختوں کو چوپایوں کی غذا اور انسانوں کی ضرورت بتایا ہے۔ایک جگہ درختوں اور پودوں کے فوائد اس طرح بیان ''آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں میں درختوں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی ٹٹیوں میں اپنے گھر (چھتے) بنا''۔(النحل 68:16)

اللہ نے درخت کا ذکر آگ کے حوالے سے کیا ہے:

''وہی ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی جس سے تم یکایک آگ سلگاتے ہو''۔(یٰسین 80:36)

ایک جگہ شجر مبارکہ کے طور پر ذکر کیا گیا:

''وہ چراغ ایک بابرکت درخت زیتون کے تیل سے جلایا جاتا ہو جو درخت نہ مشرقی ہے نہ مغربی''۔(النور 35:24)

ایک جگہ تمام مظاہر قدرت کو آرائش کائنات قرار دیا گیا ہے:

''روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انھیں آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے''۔(الکہف 7:18)

اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے نسل اور کھیتی باڑی کو تباہ کرنے والوں کی مذمت کی ہے:

''جب وہ لوٹ کر جاتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی اور کھیتی اور نسل کی بربادی کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو ناپسند کرتا ہے''۔(البقرہ 205:2)

اس کے علاوہ قرآن کریم میں شجر کا اور حوالوں سے ذکر بھی کیا گیا ہے۔

شجر کاری احادیث میں:

احادیث نبویہ میں شجر کاری کے حوالے سے صریح ہدایات موجود ہیں۔ایک روایت میں شجر کاری کو صدقہ قرار دیتے ہوئے آپؐ نے فرمایا:

''جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی کرے اور اس میں پرندے، انسان اور جانور کھالیں تو وہ اس کیلئے صدقہ ہے''۔(بخاری، کتاب المزارعہ)

''جو مسلمان پودا لگاتا ہے اور اس سے انسان، چوپائے یا پرندے کھالیں تو یہ اس کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ ہے''۔(مسلم، کتاب المساقاۃ)

اس کی اہمیت کا اندازہ اس حدیث سے ہوتا ہے کہ جس میں آپؐ نے فرمایا قیامت قائم ہو رہی ہو اور کسی کو شجر کاری کا موقع ملے تو وہ موقعے کو ہاتھ سے نہ جانے دے:

''اگر قیامت قائم ہو رہی ہو اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں قلم ہو اور وہ اس بات پر قادر ہو کہ قیامت قائم ہونے سے پہلے وہ اسے لگالے گا تو ضرور لگائے''۔(مسند احمد)

یہی وجہ ہے کہ آپؐ نے درخت وغیرہ جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے، کاٹنے یا برباد کرنے سے سختی سے منع کیا ہے۔حدیث نبویؐ ہے:

''جو بیری کا درخت کاٹے گا اللہ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا''۔(سنن ابوداؤد، کتاب الادب)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنگ میں بھی قطع شجر کو ممنوع قرار دیا ہے۔ آپ لشکر کی روانگی کے وقت دیگر ہدایات کے ساتھ ایک ہدایت یہ بھی فرماتے تھے کہ ''کھیتی کو نہ جلانا اور کسی پھل دار درخت کو نہ کاٹنا''۔

یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے اپنے دورِ اقتدار میں باغبانی اور شجر کاری میں گہری دلچسپی دکھائی ہے،اسے علوم وفنون کی شکل دی اور دنیا میں فروغ دیا۔

موسم برسات جاری ہے،شجر کاری کی اہمیت وضرورت اور افادیت کے تعلق سے قرآن وحدیث اور سائنس کی تعلیمات ہمارے سامنے ہیں۔ ہمارے لیے اچھا موقع ہے نیکیوں میں اضافے کا،اپنے ماحول کو خوش گوار بنانے کا۔آگے بڑھیے، قومی فریضہ نبھائیے،خود پودے لگائیے، دوسروں کو ابھاریے اور بقدر استطاعت اپنا تعاون کیجیے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068 / 9874445664

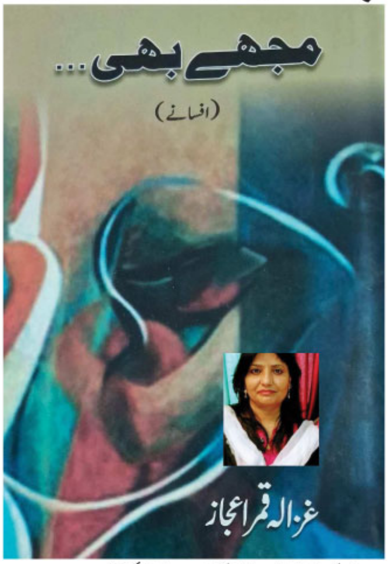

تبدیلی لانے کا سب سے مؤثر طریقہ تعلیم: دھنکھر

کسان خاندان دیہی معیشت میں تبدیلی لاسکتے ہیں، ہندوستان کی معیشت ایک دوسالوں میں جرمنی، جاپان کو پیچھے چھوڑ دے گی: نائب صدر جمہوریہ

سرسہ۔(یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے بدھ کو کہا کہ تعلیم تبدیلی لانے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ مسٹر دھنکھر سرسہ میں اودھن کے ماتا ہرکی دیوی گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے کانووکیشن تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سب سے بڑی تبدیلی کا مرکز ہے۔ تعلیم برابری لاتی ہے۔ تعلیم اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ آپ کی قابلیت کیسے بڑھے گی۔

دھنکھڑ نے کہا کہ کسان خاندان دیہی معیشت میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ مسٹر دھنکھڑ یہاں ہرکی دیوی گروپ آف انسٹیٹیوشنز، اوڑھا کی کانووکیشن تقریب میں بطور مہمان خصوصی طلباء کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کسان خاندانوں سے، خاص طور پر جو بچے - بچیاں آتی ہیں، ان کی سوچ میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "میں کہتا ہوں کہ آج کے دن ہر کسان خاندان کو سوچنے کی ضرورت ہے۔ دیہی معیشت میں تبدیلی لائیں اور یہ تبدیلی ہمارے بچوں اور بچیوں سے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ زرعی پیداوار کتنا بڑا کاروبار ہے بی اربوں کا، کھربوں کا ہے اور پوچھا، "ہماری شمولیت کیوں نہیں ہے؟" انہوں نے کہا کہ زرعی مصنوعات کی مارکیٹنگ، جدید ڈیری مصنوعات، چھوٹی اور بہت چھوٹی صنعتوں میں شمولیت کیوں نہیں ہے؟ نائب صدر جمہوریہ نے کہا، "میں آپ سے اپیل کروں گا کہ اپنے لیے حدمت رکھیے۔ بے خوف ہو جائیے۔ ناکامی سے بالکل نہ ڈریں۔ ناکامی، کامیابی کی چابی ہے۔ پہلے کوشش میں بیشتر لوگ کامیاب نہیں ہوتے ہیں۔ انہیں ناکام مت کہیے۔ ناکامی کا خوف گمراہ کن ہے۔ آج آپ بلند سوچ رکھیے۔ آپ بڑی سوچ رکھیے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یاد ہے کہ کسان کو راحت دینے کے لیے چودھری دیوی لال نے، ہندوستان کے نائب وزیر اعظم رہتے ہوئے، زرعی وزیر رہتے ہوئے، ایک فیصلہ کیا تھا۔ وہ فیصلہ تھا کہ کسان قرض سے پاک ہو۔

دھنکھر نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان کی معیشت اگلے ایک یا دو سالوں میں جرمنی اور جاپان کو پیچھے چھوڑ دے گی۔ مسٹر دھنکھر سرسہ میں اودھن کے ماتا ہرکی دیوی گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے کانووکیشن میں بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے گزشتہ دہائی میں معیشت اور ادارہ جاتی ڈھانچے میں جو چھلانگ لگائی ہے وہ ناقابل تصور اور معجزاتی ہے۔ دنیا حیران ہے کہ ایک ایسی معیشت سے اتنا استحکام کیسے آیا جو بحران کا شکار تھی۔ ہندوستان کی معیشت آج دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے۔ ہم نے ان لوگوں کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے ہم پر صدیوں حکومت کی۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے ایک یا دو سالوں میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا اور ہندوستان جرمنی اور جاپان کو پیچھے چھوڑ دے گا۔

نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے بدھ کے روز کہا کہ یہ ان کی بڑی خوش قسمتی ہے کہ وہ جس بھی عہدہ پر رہے ہیں۔ چاہے وہ مرکز میں وزیر ہوں، مغربی بنگال کے گورنر ہوں اور اب ملک کے نائب صدر ہوں۔ ان سب میں چودھری دیوی لال جی کا مکمل تعاون رہا ہے۔ مسٹر دھنکھر یہاں اودھن کے ماتا ہرکی دیوی گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے کانووکیشن تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ چودھری دیوی لال کی اہلیہ کی یاد میں بنایا گیا یہ ادارہ ان کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چودھری دیوی لال ایک شخص نہیں بلکہ ایک سوچ تھے۔ چودھری دیوی لال نے ہندوستان کی سیاست کو ایک ایسا موڑ دیا جو تاریخی ہے۔ ان کی سوچ، ان کا فلسفہ گاؤں، غریبوں اور کسانوں کے لیے وقف تھا۔ ان کا غیر متزلزل عزم دیہی نظام پر تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا پختہ یقین ہے کہ ترقی یافتہ ہندوستان آج خواب نہیں بلکہ ایک مقصد ہے۔

انہوں نے کہا کہ "ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ چودھری دیوی لال جی کے دکھائے ہوئے راستے سے اس عظیم مہا یگیہ میں مکمل قربانی دی جائے گی۔" مسٹر دھنکھر نے کہا کہ آج وہ ایسے عظیم انسان کو سلام کرتے ہیں۔ ان کی سیاسی تعلیم، سیاسی ابتدا اور سیاسی فلسفہ چودھری صاحب کے قدموں سے شروع ہوا۔ مسٹر دھنکھر نے کہا کہ میں ان کا رشتہ دار نہیں تھا۔ مجھے کوئی لگاؤ نہیں تھا۔ ان کے ذہن میں آیا، اور مجھے جے پور میں وہ دن یاد ہے، جب میں پہلی بار ان سے ملا تھا۔ جسمانی طور پر مضبوط، شکل سے متحرک، اور جب مجھے بتایا گیا کہ مجھے الیکشن لڑنا ہے تو میں نے کہا میں ایک پلیڈر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ 'پ' کو ہٹا دیں، لیڈر بنیں۔ نائب صدر نے کہا کہ اس کی شروعات انہوں نے کی۔ یہ ان کی بڑی خوش قسمتی ہے کہ وہ جس عہدے پر بھی رہے ہیں۔ مرکز میں وزیر، مغربی بنگال کے گورنر اور آج ہندوستان کے نائب صدر۔ اس سب کی جڑ میں چودھری دیوی لال جی کا مکمل تعاون رہا ہے۔

اُدھوٹھاکرے کا حکومت پر حملہ، دھننجے منڈے کے استعفے اور بگڑتے نظم ونسق پر تشویش

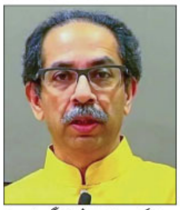

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ اُدھو ٹھاکرے نے ریاست میں بگڑتی ہوئی نظم ونسق کی صورتحال، دھننجے منڈے کے استعفے اور حکومت کی خاموشی پر سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ منگل کو انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر داخلہ بھی ہیں، اس لیے انہیں ان معاملات پر وضاحت دینی چاہیے۔ اُدھوٹھاکرے نے کہا، آج دھننجے منڈے کے استعفے کا پہلا دن ہے، ہمیں دیکھنا ہوگا کہ آگے کیا ہوتا ہے۔ کیا وزیر اعلیٰ اس مسئلے کو قابو میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ یہ بھی سوال ہے کہ کیا فڑنویس کو پہلے سے اس معاملے کی جانکاری تھی؟" انہوں نے مزید کہا کہ وہ منڈے کی صحت پر کوئی سوال نہیں اٹھائیں گے، لیکن استعفے کی وجوہات اور اسمبلی اجلاس کے دوران اس کے پیش کیے جانے پر ضرور سوال بنتا ہے۔

ٹھاکرے نے مہاراشٹر میں بگڑتے ہوئے امن وامان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کبھی بہار اور اتر پردیش کو جرائم کے لیے بدنام کیا جاتا تھا، لیکن آج وہاں حالات بہتر ہو چکے ہیں جبکہ مہاراشٹر کی صورتحال خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے پر فوری توجہ دے۔ اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر بات کرتے ہوئے اُدھوٹھاکرے نے اعلان کیا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) کی جانب سے بھاسکر جادھو کو اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے طور پر متحد ہیں، اور ہماری پارٹی بھاسکر جادھو کو ہی اپوزیشن لیڈر کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ ٹھاکرے نے چھترپتی شیواجی مہاراج سے متعلق بیان بازی پر بھی سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے سماجوادی پارٹی کے رہنما ابو عاصم اعظمی کی جانب سے دیے گئے متنازع بیان پر کہا کہ "شیواجی مہاراج ہمارے لیے بھگوان کی مانند ہیں، ان کی بے حرمتی کسی بھی حال میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے بیانات دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی مہاراشٹر کے عظیم ہیرو کے خلاف نازیبا تبصرہ نہ کرے۔

نتیش نے تین لاکھ دیہی خاندانوں کو آواس کے لیے 1200 کروڑ دیے

پٹنہ۔(یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج پردھان منتری گرامین آواس یوجنا کے تحت تین لاکھ خاندانوں کو پہلی قسط کے طور پر 1200 کروڑ روپے کی امدادی رقم منتقل کی۔ مسٹر کمار بدھ کو یہاں ایک انے مارگ پر واقع سنکلپ سے پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت تین لاکھ خاندانوں کو پہلی قسط کے طور پر 1,200 کروڑ روپے کی امدادی رقم ماؤس کلک کر کے یک مشت منتقل کی۔ انہوں نے کہا، "جن خاندانوں کو اس کا فائدہ ملا ہے میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ آج کے اس پروگرام کے انعقاد کے لیے محکمہ دیہی ترقی کو بھی مبارکباد دیتا ہوں۔" عہدیداروں کو ہدایات دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی اسکیموں کو صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے تاکہ مستحقین کو فوری طور پر اس کا فائدہ مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ مستحقین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسٹر کمار کو دیہی ترقی محکمہ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ کے ذریعہ ایک پریزنٹیشن کے ذریعہ بتایا گیا کہ پردھان منتری گرامین آواس یوجنا کے تحت سب سے پہلے ستمبر 2024 میں دو لاکھ 43 ہزار 903 کا پہلا ہدف حاصل ہوا تھا۔ دیہی ترقی کی مرکزی وزارت نے 27 جنوری 2025 سے 5 لاکھ 46 ہزار 745 کا اضافی ہدف حاصل کیا ہے۔ اس طرح، پردھان منتری گرامین آواس یوجنا کے تحت، بہار نے مالی سال 2024-25 میں کل 7 لاکھ 90 ہزار 648 ہدف حاصل کیے ہیں۔

دارجلنگ میں چائے کے باغ کی زمین پر سیاست

دارجلنگ۔ (یو این آئی) مغربی بنگال کے دارجلنگ ضلع میں چائے کے باغ کی زمین اور اس کے لیز پر جاری بحث نے اب سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ گورکھا لینڈ ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن (جی ٹی اے) کے سربراہ انیت تھاپا نے واضح کیا ہے کہ ان کا مقصد چائے کے باغ کے مزدوروں کو زمین کے حقوق فراہم کرنا ہے، لیکن اس معاملے کو غیر ضروری طور پر سیاسی رنگ دیا جا رہا ہے۔ دارجلنگ اور آس پاس کے علاقوں میں چائے کے بہت سے باغات ہیں، جہاں مزدور نسلوں سے کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے مزدوروں کے پاس زمین پر مالکانہ حقوق نہیں ہیں۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے زمین کے سروے اور لیز کا عمل شروع کیا گیا تھا لیکن اسے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مسٹر تھاپا نے کہا کہ "ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص کو اس کی زمین کا قانونی حق ملے۔ اسی لیے ہم نے زمین کی پیمائش کا آرڈیننس بھی جاری کیا۔ لیکن مخالفین صرف پانچ اعشاریہ زمین کی بات کر رہے ہیں، جبکہ یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مسٹر تھاپا نے مزید کہا کہ جب تک حکومت کی طرف سے واضح آرڈیننس جاری نہیں کیا جاتا کہ کسی شخص کو صرف اتنی ہی زمین کا لیز ملے گا۔

ماں شفقت، پیار اور قربانی کی مظہر ہے، اس کی صحت کا خیال رکھنا عبادت کے مترادف ہے: برلا

بنڈی۔ (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج روز سوپوشیٹ ماں ابھیان کے تیسرے مرحلے کا آغاز کیا پولیس پریڈ گراؤنڈ، بونڈی میں منعقدہ تقریب میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ یہ مہم مادر طاقت کو بااختیار بنانے اور حاملہ ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت کے تحفظ کے لیے وقف ہے اچھی پرورش شدہ ماں مہم صرف ایک مہم نہیں ہے بلکہ اس نے ایک عوامی تحریک کی شکل اختیار کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں صحت مند ہوگی تو بچہ صحت مند ہوگا اور صحت مند بچہ ہی ایک مضبوط معاشرہ تشکیل دے گا۔ یہ مہم ماں کی طاقت سے روشناس کر کے ایک صحت مند اور خود انحصار معاشرے کی بنیاد رکھنے کی کوشش ہے۔

انہوں نے کہا کہ ماں نہ صرف زندگی دینے والی ہے بلکہ ہمدردی، ایثار اور قربانی کا پیکر بھی ہے۔ ان کی صحت کا خیال رکھنا عبادت سے کم نہیں ہے۔ ہمارا مقصد معاشرے کے ہر ضرورت مند گھرانے کی خواتین تک پہنچنا اور انہیں اچھی طرح سے غذائیت فراہم کرنا ہے۔ پروگرام میں بونڈی اور تلیرا پنچایت سمیتی علاقے میں ترقیاتی کاموں کا تحفہ دیتے ہوئے مسٹر برلا نے 17.13 کروڑ روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔

اس موقع پر 1800 سے زائد خواتین کو کٹس پیش کی گئیں۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے حاملہ خواتین کو نیوٹریشن کٹس تحفے میں دے کر مہم کا آغاز کیا۔ سماجی کارکنوں کی مدد سے اس مہم کے لیے محروم خاندانوں کی 1800 سے زائد حاملہ خواتین کی نشاندہی کی گئی ہے، جنہیں ہر ماہ ڈیلیوری تک مفت نیوٹریشن کٹ کے ساتھ ہیلتھ چیک اپ اور کونسلنگ فراہم کی جائے گی۔ نیوٹریشن کٹ ماہرین کے مشورے سے تیار کی گئی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ حمل کے دوران خواتین کو ضروری غذائیت اور متوازن غذا ملے، ماہر ڈاکٹروں اور غذائی ماہرین کے مشورے پر 5.12 کلوگرام۔ نیوٹریشن کٹ تیار کر لی گئی ہے۔ ہر ماہ دی جانے والی کٹ کے تحت مستفید ہونے والی خواتین کو 1 کلوگرام دیا جائے گا۔ دیسی گھی کے ساتھ مونگ کے لڈو، 3 کلو۔ گندم کا آٹا، 1 کلو۔ مکئی کا آٹا، 1 کلو۔ جوار کا آٹا، 1 کلو۔ چاول، 500 گرام سویابین، 300 گرام مونگ کا چھلکا، 300 گرام چنے کی دال، 300 گرام مونگ کی دال، 300 گرام اُڑد کی دال کا چھلکا، 1 کلو۔ گڑ، 500 گرام مونگ پھلی، 500 گرام بھنا چنا، 500 گرام سخت کھجور اور 1 کلو۔ خوردنی تیل دیا جائے گا۔ خواتین کی صحت کی مسلسل نگرانی کے لیے ان کے ہیلتھ کارڈ بھی بنائے گئے ہیں۔ اس کے ذریعے نیوٹریشن کٹس کی تقسیم کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں کے ذریعہ ان خواتین کو ہر ماہ لگائے جانے والے فالو اپ کیمپوں میں مختلف قسم کے مفت ہیلتھ چیک اپ اور کونسلنگ دی جائے گی۔ اس کی رپورٹ ہیلتھ کارڈ میں درج کی جائے گی جس سے ان کی پیروی میں مدد ملے گی۔ صحت کے حوالے سے ضروری احتیاطی تدابیر کے علاوہ ان خواتین کو بچے کی مناسب دیکھ بھال کے لیے بنیادی معلومات بھی دی جائیں گی۔ خواتین کو خود انحصار بنانے کے لیے ہنس فاؤنڈیشن، جو اس مہم میں سرگرم ایک تنظیم ہے، خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس اور کاٹیج انڈسٹریز سے جوڑ رہی ہے۔ یہ تنظیم بیواؤں، معذوروں، بوڑھوں اور ضرورت مندوں کو پنشن وغیرہ کا انتظام کرتی ہے۔ ہنس فاؤنڈیشن نے معاشرے کے محروم طبقات کی بہتری کے لیے صحت، تعلیم، دیہی ترقی، معذوری کی امداد، صاف پانی کی فراہمی، کسانوں کی بہبود، خواتین کو بااختیار بنانے، بچوں کی ترقی اور توانائی کے شعبوں میں وسیع کام کیا ہے۔

گوا کی سیاست میں ہلچل

بی جے پی لیڈر نے اپنی ہی حکومت پر عائد کار شوت خوری کا سنگین الزام

پنجی۔(ایجنسی) گوا کی بی جے پی حکومت پر پارٹی کے ہی ایک لیڈر نے رشوت خوری کا سنگین الزام عائد کر دیا ہے، جس نے گوا کی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ بی جے پی لیڈر اور گوا کے سابق وزیر پانڈورنگ مڈکائیکر نے ریاستی حکومت پر یہ الزام لگایا ہے، اور کہا ہے کہ انھوں نے اپنی فائل پاس کروانے کے لیے ایک وزیر کے پرسنل اسسٹنٹ (پی اے) کو تقریباً 20 لاکھ روپے کی رشوت دی تھی۔ پانڈورنگ مڈکائیکر نے اپنے ایک بیان میں بلا جھجک الزام عائد کیا کہ وزیر اعلیٰ پرمود ساونت کی کابینہ کے وزیر پیسے گننے میں مصروف ہیں۔ مڈکائیکر کے اس دعوے پر ریاست کے وزیر ٹرانسپورٹ اور بی جے پی لیڈر موون گوڈنہو نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے 5 مارچ کو نامہ نگاروں سے کہا کہ "مڈکائیکر کو پولیس میں شکایت درج کرانی چاہیے اور اس وزیر کا نام بتانا چاہیے جس کے اسٹاف کو انھوں نے پیسے دیے۔"

گوڈنہو کا کہنا ہے کہ جمہوریت میں اظہار رائے کی آزادی کا غلط استعمال نہ ہو، اس کے لیے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ میں کسی بھی بات پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ ہر کوئی انھیں (مڈکائیکر کو) اچھی طرح جانتا ہے، انھیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے کہ ان کی مدت کار کے دوران کیا ہوا۔ گوڈنہو نے تلخ انداز میں یہ بھی کہا کہ "میری انھیں صلاح ہے کہ جو لوگ شیشے کے گھروں میں رہتے ہیں، انھیں دوسروں پر پتھر نہیں پھینکنے چاہئیں۔" مڈکائیکر کے دعوے پر اپوزیشن پارٹی عاپ نے بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے اور ساتھ ہی مطالبہ کیا ہے کہ پولیس اس تعلق سے معاملہ درج کرے۔ گوا عاپ چیف امت پالیکر نے بدھ کے روز اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کی اور مطالبہ کیا کہ پنجی پولیس مڈکائیکر کے بیان پر نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرے۔ پالیکر کا یہ بھی کہنا ہے کہ پولیس کو سابق وزیر سے یہ جانکاری طلب کرنی چاہیے کہ انھوں نے ایک وزیر کے پی اے کو حقیقی معنوں میں کتنی رشوت دی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ منوہر پاریکر کی قیادت والی گزشتہ کابینہ میں وزیر رہ چکے مڈکائیکر نے منگل کی شام گوا میں بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش سے ملاقات کی تھی۔ کابینہ میں ردوبدل کی قیاس آرائیوں کے درمیان سنتوش نے منگل کو وزیر اعلیٰ پرمود ساونت سمیت ریاستی بی جے پی لیڈران کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ اس کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مڈکائیکر نے الزام عائد کیا تھا کہ "ساونت کی قیادت والی کابینہ کے وزیر پیسے گننے میں مصروف ہیں۔ میں ایسا اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ میں نے خود اپنی فائل پاس کروانے کے لیے ایک وزیر کے پی اے کو 20-15 لاکھ روپے دیے تھے۔"

ملک کے موجودہ حالات میں مسلمان قنوت نازلہ اور دعاؤں کا اہتمام کریں!

مسلمان ملک میں بہت ہی مشکل حالات سے گزر رہے ہیں، دستور کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

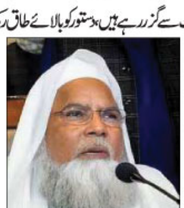

نئی دہلی۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور مولانا محمد فضل الرحیم مجددی جنرل سکریٹری بورڈ نے اپنے مشترکہ بیان میں پوری ملت اسلامیہ ہندیہ سے اپیل کی ہے کہ مسلمان اس وقت اس ملک میں بہت ہی مشکل حالات سے گزر رہے ہیں، دستور کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے، مسجدوں کی عمارتیں منہدم کی جا رہی ہیں، مسلمانوں کے مکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کیا جا رہا ہے اور اوقاف پر قبضہ کرنے کے لئے حکومت سازشیں کر رہی ہے، مسلمانوں کے خلاف جو جرائم ہوتے ہیں، اُن پر حکومت کوئی توجہ نہیں دیتی اور مسلمان اپنے آپ کو یکا وتنہا محسوس کر رہے ہیں اور اُن میں یہ احساس بجا طور پر پیدا ہو رہا ہے کہ حکومت اُن کو نہ صرف یہ کہ انصاف دینا نہیں چاہتی؛ بلکہ ظلم کو بڑھاوا دینا چاہتی ہے، ایسے حالات میں جب مسلمان ظلم سے دوچار ہوں، قنوت نازلہ پڑھنے کی سنت شریعت میں رکھی گئی ہے، خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی قنوت نازلہ پڑھی ہے؛ اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ رمضان المبارک کے اس مہینہ میں قنوت نازلہ پڑھنے کا اہتمام کریں، یہ دعا فجر کی نماز میں پڑھنی چاہئے، فجر کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے اور ساتھ ہی ساتھ نماز تراویح کے بعد خصوصی دعا کا اہتمام کیا جائے؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہی مسبب الاسباب ہیں اور تمام پریشانیوں اور آفات وبلیات کو دور فرماتے ہیں، امید کہ مسلمان اس پر توجہ دیں گے۔

شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والے کو پر کارروائی کرنے کی ہمت دکھائیں: پٹولے

ممبئی۔ بی جے پی کی بنیادی سوچ ہی یہ رہی ہے کہ وہ مسلسل چھترپتی شیواجی مہاراج اور سنبھاجی مہاراج کی توہین کرتی رہے۔ یہ سلسلہ ماضی سے لے کر آج تک جاری ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو اعظمی پر کارروائی کی جاتی ہے تو پھر چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والے پرشانت کورٹکر اور راہول سولاپورکر پر حکومت کارروائی کیوں نہیں کرتی؟ وزیر اعلیٰ چھترپتی کی توہین کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہمت دکھائیں۔ یہ چیلنج کانگریس کے سینئر لیڈر نانا پٹولے نے دی ہے۔ احاطہ اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی حکومت آئین کو نہیں مانتی، بلکہ مذہب کی بنیاد پر فیصلے لے کر کارروائیاں کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے آج ایوان میں تاریخ کے بعض واقعات کا ذکر کیا، لیکن جو کچھ آج ہو رہا ہے اس پر وہ غور کرنے کے لیے تیار نہیں۔ جیسے ہی چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مسئلہ اٹھایا گیا، برسر اقتدار بی جے پی کے ارکان ویل میں آکر ہنگامہ کرنے لگے۔ سوال یہ ہے کہ کیا بی جے پی کے ارکان اسمبلی چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والوں کی حمایت کر رہے ہیں؟ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایوان کو احسن طریقے سے چلائے، لیکن یہ تو ہنگامہ برپا کرنے والی ہنگامہ پسند حکومت بن چکی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں نانا پٹولے نے کہا کہ ایوت محل ضلع میں خواتین کے ایک پروگرام میں جو بدعنوانی ہوئی، اس کے اصل ذمہ دار اس وقت کے وزیر اعلیٰ اور موجودہ شہری ترقی کے وزیر و نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے ہی ہیں، اس حقیقت کو ریاست کی چیف سکریٹری سجاتا سونک نے اپنے حلف نامے میں پیش کیا ہے۔ مہاراشٹر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی سابق وزیر اعلیٰ کے خلاف چیف سکریٹری نے حلف نامہ داخل کیا ہو۔ ہم یہ مسئلہ اسمبلی میں اٹھائیں گے اور حکومت کو اس پر جواب دینا ہوگا۔ وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کے معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی کے معاملے میں بی جے پی حکومت نے انتہائی تیزی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے ان کی لوک سبھا رکنیت ختم کی اور فوراً ہی انہیں سرکاری رہائش گاہ خالی کرنے پر مجبور کیا۔

گجرات کے 144 ماہی گیر پاکستان کی جیلوں میں قید، بی جے پی حکومت نے اسمبلی میں دی جانکاری

پاکستان کی مختلف جیلوں میں اس وقت 144 گجراتی ماہی گیر قید وبند کی صعوبت برداشت کر رہے ہیں۔ یہ جانکاری گجرات کی بی جے پی حکومت نے آج اسمبلی میں دی۔ کانگریس قانون ساز پارٹی کے لیڈر امت چاوڑا کے ذریعہ پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں یہ اہم جانکاری نکل کر سامنے آئی ہے۔ ریاست کے وزیر برائے ماہی پروری راگھوجی پٹیل نے اسمبلی میں بتایا کہ مجموعی طور پر 144 ماہی گیروں میں سے 22 کو گزشتہ 2 سالوں میں پاکستان نے پکڑا ہے۔ ان میں 2023 میں 9 اور 2024 میں 13 ماہی گیر پکڑے گئے ہیں۔ راگھوجی پٹیل نے بتایا کہ پاکستان نے گزشتہ 2 سالوں میں 432 ہندوستانی ماہی گیروں کو آزاد بھی کیا ہے۔ ظاہر ہے ان 432 ہندوستانی ماہی گیروں میں کئی کا تعلق گجرات سے بھی ہے۔ کانگریس رکن اسمبلی شیلیش پرمار کے ایک سوال کے جواب میں انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ دسمبر 2024 تک ہندوستان کی 1173 مچھلی پکڑنے والی کشتیاں پاکستان کے قبضے میں ہیں۔ گزشتہ 2 سالوں میں ایک بھی کشتی پاکستان کی طرف سے واپس نہیں لوٹائی گئی ہے۔ راگھوجی پٹیل کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت ماہی گیروں کی رہائی کو لے کر گزشتہ 2 سالوں سے لگاتار وزارت داخلہ کو ان کی قومیت سے جڑے دستاویز مہیا کرا رہی ہے۔ پاکستان سمندری سکیورٹی ایجنسی لگاتار گجرات کے ماہی گیروں کو حراست میں لیتی ہے۔

کسانوں کے مارچ کو روکنے کیلئے چنڈی گڑھ میں 18 داخلی مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کی گئیں

چنڈی گڑھ۔ (یواین آئی) سمیکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) کی کال پر اپنے مطالبات کے حوالے سے بدھ کو غیر معینہ مدت کے لیے تحریک شروع کرنے کے لئے چنڈی گڑھ پولیس کی طرف سے مارچ کرنے والے کئی کسان یونینوں کو چنڈی گڑھ میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے چنڈی گڑھ پولیس نے بھاری حفاظتی انتظامات تعینات کر کے شہر کے تمام داخلی راستوں کو سیل کر دیا ہے۔ چنڈی گڑھ پولیس نے پنجاب کے ساتھ متصل 18 انٹری پوائنٹس کو سیل کر دیا ہے اور وہاں 1200 اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے موہالی - چنڈی گڑھ سرحد پر ٹریفک کی آمد ورفت سست ہے۔ ایس کے ایم نے واضح کر دیا ہے کہ مورچہ کسی بھی قیمت پر ٹریکٹر ٹرالیوں کے ساتھ چنڈی گڑھ تک مارچ کرے گا۔ جہاں پولیس انہیں روکے گی وہ ہڑتال پر بیٹھ جائیں گے۔ بھارتیہ کسان یونین (ایکتا-اوگراہان) کے صدر جوگندر سنگھ اوگراہان نے کسانوں سے سڑکوں، شاہراہوں اور ریلوے ٹریک کو بلاک نہ کرنے کی اپیل کی ہے کیونکہ اس سے عوام کو تکلیف ہوگی۔ انہوں نے کسانوں کو مشورہ دیا کہ اگر انہیں آگے بڑھنے سے روکا گیا تو وہ سڑک کے کنارے احتجاجی دھرنا دیں۔ انہوں نے تمام کسان یونینوں سے چنڈی گڑھ میں پکا مورچہ میں شامل ہو کر احتجاج درج کرنے کی اپیل کی، جہاں انتظامیہ نے ابھی تک احتجاج کے لیے جگہ مختص نہیں کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کو وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی قیادت والی پنجاب حکومت اور ایس کے ایم کے درمیان بات چیت ناکام ہونے کے چند گھنٹوں بعد، اوگراہان سمیت کسان رہنماؤں کے گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، جو منگل کو دن بھر جاری رہے۔ اس دوران کسان رہنماؤں کو گھروں سے حراست میں لے لیا گیا، جب کہ کچھ کو نظر بند بھی کر دیا گیا۔ کسانوں کے مطالبات پر بات چیت کے لیے بات چیت درمیان میں ہی منقطع ہونے پر کسان رہنماؤں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ بغیر کسی اشتعال کے غصے میں میٹنگ سے باہر چلے گئے۔ میٹنگ کے بعد، ایس کے ایم لیڈروں نے اعلان کیا تھا کہ وہ چنڈی گڑھ میں بڑے پیمانے پر دھرنا دینے کی اپنی کال کو آگے بڑھائیں گے۔

کسانوں کے احتجاج کے پیش نظر امرتسر کے گولڈن گیٹ پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ کسان لیڈر سرون سنگھ پندھیر نے کہا کہ تقریباً 18 اضلاع میں پروگرام ہوں گے۔ ہم اکیلے امرتسر میں 21 مقامات پر بھگونت مان کے پتلے جلائیں گے۔ آج کا پروگرام پنجاب بھر میں سینکڑوں مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ ایس کے ایم کے پنجاب یونین لیڈر کو کسان مزدور مورچہ کی قیادت کے ساتھ حراست میں لیا گیا، اس لیے آج کا پروگرام کسانوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف ہے۔ یہ پرامن طریقے سے کیا جائے گا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام گرفتار کسانوں کو رہا کیا جائے۔

امت شاہ مغربی بنگال بی جے پی کی سرپرستی کرتے رہیں گے

کلکتہ۔ (یواین آئی) بی جے پی جگت پرکاش نڈا کے جانشین کا انتخاب کرنے میں مصروف ہے تاہم مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پہلے کی طرح مغربی بنگال بی جے پی کی نگرانی کر رہے ہیں۔ امیت شاہ نے ریاستی بی جے پی صدر سوکانت مجمدار اور مغربی بنگال کے شریک مبصر امیت مالویہ کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ سے متعلق کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن بی جے پی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ یہ بات چیت مغربی بنگال بی جے پی کی تنظیمی صورتحال پر تھی۔ سوکانت مجمدار بی جے پی کے ریاستی صدر ہیں، اسی طرح مالویہ بنگال بی جے پی کے ذمہ دار شریک مبصر ہیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق اس بات پر بھی بحث ہوئی کہ مستقبل قریب میں بنگال بی جے پی کیسی ہوگی۔ شاہ کے دورہ بنگال کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ اس مارچ کے آخر میں مغربی بنگال آسکتے ہیں۔ شاہ کو جنوری 2020 میں ایک شخص، ایک عہدہ کی پالیسی کی وجہ سے بی جے پی کے صدر کے عہدے سے دستبردار ہونا پڑا تھا۔ کیونکہ، وہ مئی 2019 میں مرکزی وزیر داخلہ بنے۔ لیکن بی جے پی میں سبھی جانتے ہیں کہ ان کے جانشین نڈا نے شاہ کی مہر کے بغیر کوئی اہم فیصلہ نہیں لیتے ہیں۔ بی جے پی کے اندرونی حلقوں میں واضح اشارے مل رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں نڈا کے جانشین کے تحت بھی یہی انتظام جاری رہے گا۔

شہزادی کی تدفین آج:

میں وہ بدقسمت باپ ہوں جو بیٹی کی آخری رسومات بھی ادا نہیں کر سکا، والد کا چھلکا درد

باندہ:5مارچ (پی این ایس) 65 سالہ شبیر خان اس دن کو یاد کر کے اپنے آپ کو کوستے ہیں جب انہوں نے اپنی بیٹی شہزادی خان کو کام کے لیے ابوظہبی جانے کی اجازت دی۔ اب وہ اسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھ سکیں گے، کیونکہ اسے چار ماہ کے بچے کے مبینہ قتل کے جرم میں پھانسی دی گئی ہے۔ اتر پردیش کے باندہ ضلع کے رہنے والے شبیر خان نے میڈیا کو بتایا کہ 'میں بہت اداس ہوں کیونکہ میں اپنی بیٹی کو کبھی نہیں دیکھ سکوں گا اور اس کی تجہیز و تکفین بھی کر پاؤں گا، جو میرا حق ہے۔ شہزادی کو یاد کرتے ہوئے خان اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور روتے ہوئے کہا کہ میں ایک بہت ہی بدقسمت باپ ہوں جو اپنی بیٹی کی تجہیز و تکفین میں شرکت نہیں کر سکے گا۔ شہزادی کو آج ابوظہبی میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ پیر کو ان کی پھانسی کی خبر سننے کے بعد خان کا پورا خاندان پریشان اور مایوس ہے کیونکہ وہ اس کی آخری رسومات میں شرکت نہیں کر پائیں گے۔ شبیر نے کہا کہ 'میں نے ہندوستانی حکومت کے ساتھ ساتھ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے شہزادی کی آخری رسومات کی ویڈیو ریکارڈنگ فراہم کرنے کے لیے رابطہ کیا ہے، جس سے انہیں کم از کم کچھ سکون ملے گا۔" ماضی کو یاد کرتے ہوئے شبیر نے بتایا کہ شہزادی نے اپنی ثانوی تعلیم اتر پردیش سے مکمل کی، جس کے بعد وہ دوسروں کی مدد کے لیے سماجی کاموں میں مصروف ہوگئی۔ شبیر بتاتے ہیں کہ وہ ہمیشہ اپنے خاندان کی کفالت کرنا چاہتی تھی لیکن کورونا کے دور میں اسے کوئی کام نہیں مل رہا تھا۔ اس دوران شہزادی کا سوشل میڈیا کے ذریعے آگرہ کے ایک لڑکے سے رابطہ ہوا۔ اس نوجوان کے پھوپھا اور پھوپھی ابوظہبی میں رہتے ہیں۔ مالی بحران کے اس دور میں شہزادی نے نوجوان کے رشتہ دار کے گھر کام کرنے کی تجویز قبول کر لی۔ اس نے بتایا کہ ان کے پاس گھر کے کام ہیں جن میں روزانہ تین سے چار گھنٹے لگتے ہیں۔ اس پیشکش کو قبول کرتے ہوئے شہزادی دسمبر 2021 میں دبئی چلی گئیں اور 2022 میں اس کے آجر کی بیوی نے ایک لڑکے کو جنم دیا، جس کی وہ دیکھ بھال کر رہی تھیں۔ سات دسمبر 2022 کو صبح سویرے بچے کو مقامی ہسپتال میں معمول کے ٹیکے لگائے گئے جس کے بعد وہ گھر واپس آ گئی لیکن بدقسمتی سے اگلی ہی رات بچے کی موت ہوگئی۔ شبیر خان نے کہا کہ اس کے بعد شہزادی کے لیے مسائل شروع ہو گئے۔ یہ میرے لیے بہت افسوسناک ہے کہ مجھے اپنی بیٹی کے ساتھ پیش آنے والے پورے واقعے کے بارے میں صحیح جانکاری نہیں دی گئی۔ مجھے ہر ایک ایک جانکاری حاصل کرنے کے لیے ہر دروازہ کھٹکھٹانا پڑا۔ درحقیقت مجھے کیس کی اصل حیثیت اور متحدہ عرب امارات میں شہزادی کی حالت جاننے کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کرنا پڑا۔ خان کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ انہوں نے آگرہ کے اس شخص کے خلاف بھی شکایت درج کرائی ہے جس نے اسے مبینہ طور پر بیرون ملک بھیجا تھا۔ دسمبر 2021: درخواست گزار کی بیٹی کو ویزا مل گیا اور دبئی کے راستے ابوظہبی چلی گئی۔ اگست 2022: درخواست گزار کی بیٹی کے آجر نے ایک بچے کو جنم دیا جس کی دیکھ بھال کے لیے شہزادی کو رکھا گیا تھا۔ 7 دسمبر 2022: بچے کو ہسپتال میں معمول کے ٹیکے لگائے گئے اور اسی شام اس کی موت ہوگئی۔ دسمبر 9/10، 2022: ہسپتال نے بچے کی موت کی وجہ معلوم کرنے کے لیے پوسٹ مارٹم کی سفارش کی۔ والدین نے انکار کر دیا۔ مزید تفتیش سے انکار کرتے ہوئے رضامندی کا فارم بھرا اور کسی ادارے پر الزام نہیں لگایا۔ دریں اثنا، بچے کی موت کی وجہ کا تعین کیے بغیر تدفین کر دی گئی۔ 6/7 فروری 2023: درخواست گزار کی بیٹی پر ایک مشکوک ویڈیو ریکارڈنگ میں شیر خوار کے قتل کا اعتراف کرنے کا الزام لگایا گیا۔ یہ اعترافی بیان مبینہ طور پر تشدد، مار پیٹ، تذلیل اور توہین آمیز سلوک کی مدد سے دلوایا گیا تھا۔ 10 فروری 2023: درخواست گزار کی بیٹی کو اس کے آگرہ میں مقیم آجر نے ابوظہبی پولیس حکام کے حوالے کیا۔ 31 جولائی 2023: عدالت نے پہلی ہی نظر میں شہزادی کو شیر خوار کو قتل کرنے کے جرم میں موت کی سزا سنائی، جب کہ ہندوستانی سفارت خانہ اسے قانونی مشاورت فراہم کی۔ ستمبر 2023: 31 جولائی 2023 کو کورٹ آف فرسٹ انسٹنس کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی گئی۔ اس کے بعد ابوظہبی میں خیر خواہوں نے ملزم شہزادی خان کی قانونی نمائندگی کی۔ 28 فروری 2024: اپیلٹ کورٹ نے موت کی سزا کو برقرار رکھا، بنیادی طور پر ویڈیو اور مقتول بچے کے والد اور چچا کی گواہی پر انحصار کیا۔ 11 مارچ 2024: اپیل مسترد ہونے کے بعد درخواست گزار نے ابوظہبی میں ہندوستانی سفارت خانے کو ایک ای میل بھیج کر معافی کی کارروائی کی درخواست کی۔ سفارت خانے نے 11 مارچ 2024 کو اپنے جواب میں درخواست گزار کو معافی کا خط ای میل کرنے کی ہدایت کی۔ 24 اپریل، 2024: درخواست گزار نے وزارت خارجہ اور وزیر اعظم کے دفتر دونوں میں درخواستیں جمع کرائیں، جس میں اس دائرہ اختیار میں مروجہ طریقہ کار کے مطابق ابوظہبی میں ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعے رحم کی درخواست دائر کرنے میں ان کی مدد کی درخواست کی گئی ہے۔ جولائی 2024: درخواست گزار نے رحم کی ایک نئی درخواست کے ساتھ ایک اور ای میل ہندوستانی سفارت خانے ابوظہبی کے اہلکار کو بھیجا، جسے ابوظہبی کے دائرہ اختیار میں قانونی طور پر رائج قانون اور طریقہ کار کے مطابق آگے بھیج دیا گیا۔ 14 فروری 2025: شبیر خان کی اپنی محروس بیٹی سے ٹیلیفون پر بات چیت ہوئی۔ 15 فروری 2025: شہزادی خان کو یو اے ای میں پھانسی دے دی گئی۔

سنبھل میں مساجد سے ہٹائے گئے لاؤڈ اسپیکر

اب اذان دینے اور سحری کے وقت بیدار کرنے کے لیے نکالی گئی انوکھی ترکیب!

سنبھل :5مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کا سنبھل، شاہی جامع مسجد تنازعہ کے بعد سے ہی سرخیوں میں بنا ہوا ہے۔ رمضان کے مبارک ماہ میں ایک بار پھر سنبھل موضوع بحث بنا ہوا ہے، لیکن اس بار وجہ دوسری ہے۔ دراصل پوری ریاست میں مذہبی مقامات پر لگے لاؤڈ اسپیکر کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے۔ سنبھل میں بھی لاؤڈ اسپیکر ہٹانے کی حکومتی مہم پر عمل ہو رہا ہے۔ یہاں بیشتر مسجدوں سے لاؤڈ اسپیکر ہٹائے جا چکے ہیں۔ کئی مساجد کے ذمے داران نے خود ہی لاؤڈ اسپیکر اتار دیے ہیں۔ ایسے میں رمضان کے مبارک ماہ میں سحری اور افطار کے وقت کا اعلان کرنے کے لیے مسجدوں کے امام اور موذن نے انوکھی ترکیب نکالی ہے۔ ماہ رمضان میں سنبھل میں مساجد سے لاؤڈ اسپیکر اتارے جانے کے بعد اذان اور سحری و افطار کا وقت بتانے کے لیے مساجد کے ذمہ داروں نے ایک شاندار حکمت عملی اپنائی ہے۔ صبح سحری کے وقت مساجد کی چھتوں سے امام، موذن یا دیگر کوئی ذمہ دار شخص اعلان کر رہے ہیں۔ صبح کی خاموشی میں ان کی آواز خوب گونجتی ہے، جسے سن کر روزہ رکھنے والے بیدار ہو رہے ہیں اور وقت مقررہ پر سحری کر کے روزہ رکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی ذمہ دار مسلم علاقوں میں جا کر ڈھول یا دیگر وسائل کا استعمال کر کے لوگوں کو سحری کے لیے بیدار کر رہے ہیں۔ سنبھل میں اب مساجد کی چھتوں سے پانچوں وقتوں کی اذان دی جا رہی ہے۔ شام ہوتے ہی یہاں سے افطار کا اعلان بھی کیا جاتا ہے۔ مساجد کے ذمہ داروں کا یہ قدم روزہ داروں کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔ اس حوالے سے سنبھل کے رہنے والے اسلامی مذہبی رہنما مفتی مولانا نوری رضا نے کہا کہ یہاں کا مسلمان یوپی حکومت کے حکم پر عمل کر رہا ہے۔ انہیں لاؤڈ اسپیکر ہٹانے کے حکم پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رمضان کا پاک مہینہ چل رہا ہے۔ سحری، افطار اور نماز کے وقت مساجد کی چھتوں سے کھڑے ہو کر اذان سے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ مولانا نوری رضا اس حوالے سے مزید کہتے ہیں کہ ریاستی حکومت کا حکم ہے کہ مذہبی مقامات سے لاؤڈ اسپیکر نہ بجے، جس پر عوام اور مذہبی مقامات کے مذہبی رہنما عمل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے بتایا کہ حکومت کا حکم ہے کہ 55 ڈیسیمل سے زیادہ تیز کی آواز نہ ہو اس پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ لوگ اپنے مذہبی مقامات سے لاؤڈ اسپیکر اتار کر خود پولیس کے حوالے کر رہے ہیں۔ مولانا نوری کے مطابق یہ اچھی بات ہے کہ قانون سب سے بڑا ہے اور قانون کے لیے جو آئین ہے اس پر عمل کرنا ہر شخص کی ذمہ داری ہے۔ مفتی مولانا نوری رضا کہتے ہیں کہ اس دنیا میں انسانیت سب سے بڑا رشتہ ہے۔ کوئی بھی انسانیت نہ بھولے۔ ہر کوئی اپنے اپنے مذہب کے مطابق تہوار اور باقی تقریبات منعقد کریں، ساتھ ہی سبھوں کے لیے ضروری ہے کہ انسانیت کا دامن تھامے رہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مذہب اپنی جگہ لیکن ان سب میں انسانیت سب سے اوپر ہے۔ اگر انسانیت ہے تو پھر کوئی تنازعہ نہیں ہوگا۔

رمضان المبارک کا مہینہ تمام مہینوں سے افضل ہے

دیوبند: رمضان المبارک کا مہینہ تمام مہینوں سے افضل ہے جس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید سمیت تمام آسمانی کتابیں رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں نازل کیں۔ کئی آسمانی کتابیں نازل ہوئی جس میں چار کتابیں تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید مشہور ہیں۔ قرآن مجید تمام کتابوں کا سردار ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دنیا و آخرت کی ہر چیز، ہر مسائل کا حل، تمام علوموں کو اس کے اندر رکھ دیا ہے۔ قرآن مجید تمام دینی و دنیاوی علوموں کا مرکز ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین و روحانی معالج حافظ فہیم عثمانی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن گناہوں کی نشاندہی کرتا ہے تو روزہ گناہوں سے بچاتا ہے۔ قرآن بتاتا ہے کہ جھوٹ، چوری، زنا، بدعہدی کی سزا کیا ہے؟ انسان کو ان سزاؤں کا مستحق ہونے سے روزہ بچاتا ہے، انسان روزہ رکھ کر گناہوں پر قابو پانے کی تربیت حاصل کر لیتا ہے۔ اسے اپنے نفس کو لگام دینا آجاتا ہے، اس لیے وہ گناہوں سے دور رہتا ہے۔ عیدگاہ وقف کمیٹی دیوبند کے سکریٹری محمد انس صدیقی نے کہا کہ رمضان اور قرآن ایک ہی سکے کے دو پہلو ہیں اور لازم اور ملزوم ہیں، قرآن سے فائدے حاصل کرنے کے لیے متقی ہونا ضروری ہے اور متقی ہونے کے لیے روزہ رکھنا ضروری ہے۔ محمد انس صدیقی نے کہا کہ قرآن مجید اور رمضان المبارک کا گہرا تعلق ہے اسلئے رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ قرآن مجید پڑھنے اور سننے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی ترغیب دی۔ مسلم فنڈ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی نے کہا کہ رمضان کے اس مبارک ماہ کی فضیلتوں کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں کو اس مہینہ میں عبادت کا خاص اہتمام کرنا چاہیے اور کوئی لمحہ ضائع اور بے کار جانے نہیں دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ مبارک میں ایسے انداز میں عبادت کو فرض کے طور پر متعین فرمادیا گیا ہے کہ انسان اس عبادت کے ساتھ اپنی تمام ضروریات وحوائج میں بھی مصروف رہ سکتا ہے اور عین اسی خاص طریقہ عبادت میں بھی مشغول ہوسکتا ہے، ایسی خاص طریقہ کی عبادت کو روزہ کہا جاتا ہے، جسے اس ماہ میں فرض فرمادیا گیا ہے، روزہ ایک عجیب عبادت ہے کہ انسان روزہ رکھ کر اپنے ہر کام کو انجام دے سکتا ہے روزہ رکھ کر صنعت وحرفت تجارت وزیارت ہر کام بخوبی احسن کر سکتا ہے اور پھر بڑی بات یہ کہ ان کاموں میں مشغول ہونے کے وقت بھی روزہ کی عبادت روزہ دار سے بے تکلف خود بخود صادر ہوتی رہتی ہے اور اس کو عبادت میں مشغولی کا ثواب ملتا رہتا ہے۔ جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی خانقاہ دیوبند کے مہتمم مولانا مزمل علی قاسمی نے کہا کہ رمضان میں روزہ رکھنا فرض ہے، اس کا انکار کرنے والا کافر اور نہ رکھنے والا فاسق ہے، انہوں نے بتایا کہ روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ بندوں کی طرف سے میرے لیے ہے، اس کا اجر وثواب میں خود عطا کروں گا، میرا بندہ میری خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خواہش نفس کو چھوڑتا ہے، کھانا پینا ترک کرتا ہے، لہٰذا میں خود اپنی مرضی کے مطابق ان کا بدلہ دوں گا۔ روزہ دار کے لیے دو طرح کی خوشیاں ہیں: ایک افطار کے وقت، دوسری جب وہ اپنے رب کے حضور میں باریابی کا شرف حاصل کرے گا۔ روزہ دار کے منھ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے، روزہ نفس وشیطان کے حملوں اور جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو بے ہودہ باتوں سے بچے، شور وشغب نہ کرے، اگر کوئی گالی دے یا جھگڑا کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

ماہ رمضان ہمدردی اور ایثار کا مہینہ ہے۔ کاشف نسیم

امروہہ۔ طب یونانی سے وابستہ معروف شخصیت حاجی کاشف نسیم امروہوی نے رمضان کی اہمیت کے سلسلہ میں بتاتے ہوئے کہا اس بابرکت ماہ مبارک سے ہمیں زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرتے ہوئے بیشتر سے بیشتر وقت عبادت الٰہی اور استغفار میں بسر کرنا چاہئے تاکہ اللہ کی جانب سے اس ماہ کی شکل میں جو انعام ہے اس سے فیض حاصل ہو سکے۔ روزہ کی اہمیت کے سلسلہ میں انہوں نے کہا کہ روزہ سے انسان کے اندر صبر واستقامت کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ صبر واستقامت کامیابی کا سرچشمہ اور مشکلات پر غلبہ کا راز ہیں۔ اس ماہ مبارک کریم میں ہمیں 30 دن صبر کرنے کی بھی ٹریننگ ملتی ہے جو سال بھر ہمارا حوصلہ بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ مقدس کا تقاضا ہے کہ معاشرے کے ضرورت مند طبقات کی جانب توجہ دی جائے۔ رمضان کے مبارک مہینہ میں جہاں اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لیے افطار کا انتظام کرنا باعث ثواب ہے، وہیں مسافروں، غریبوں اور راہگیروں کا بھی ہمیں خیال رکھنا چاہیے، یہ ایک بڑی فضیلت اور فائدے کی چیز ہے، اس فضیلت کو حاصل کرنے کا موقع ہمیں صرف رمضان کے مہینہ میں ہی پورے طور پر ملتا ہے۔ ریکس کمپنی سے وابستہ امروہہ کے نوجوان کاشف نسیم نے اپنے بیان کے اختتام سے قبل کہا کہ اہل ایمان واسلام پر اُن کے خالق ومالک کی طرف سے جتنی بھی عبادات فرض کی گئی ہیں وہ تمام کی تمام فوز وفلاح اور نجات اُخروی ہونے کے ساتھ ساتھ کسی نہ کسی اعتبار سے انسان کی روحانی تسکین کے ساتھ اُس کی جسمانی ساخت کی نمو کے فروغ میں بھی زبردست معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں اُنہوں نے مزید کہا کہ روزہ رکھنا جہاں ایک عظیم فرض کی ادائیگی ہے وہی روزہ سے انسانی جسم کو ہزاروں بیماریوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

چوتھا روزہ: مساجد اور گھروں میں رونقیں برقرار، عبادتیں جاری

گورکھپور۔ روزہ داروں نے ماہ رمضان کا چوتھا روزہ رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل کی، مسجد اور گھروں میں رونق ہے، ہر طرف قرآن پاک پڑھا جا رہا ہے، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل واصحاب پر درود وسلام پیش کیا جا رہا ہے، بچے، جوان اور بزرگ مسجدوں میں نماز ادا کر رہے ہیں، گھروں میں بھی نماز اور تلاوت کا سلسلہ جاری ہے، ساتھ ہی لوگ صبر وشکر کا دامن تھامے روزہ بھی رکھ رہے ہیں، خواتین سحری وافطار اور کھانا خوش دلی کے ساتھ پکا رہی ہیں، اور بازار سے خریداری کی ذمہ داری بھی نبھا رہی ہیں، لوگ عید کے کپڑے سلانے کی خاطر درزی کی دکانوں پر پہنچ رہے ہیں، بازار گلزار ہے، سیوئیں، کھجور، ٹوپیاں، اسلامی کتب، تسبیح اور عطر کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ رمضان المبارک کی صبح و شام روشن ہے، افطار کے وقت کا منظر بڑا دلکش ہوتا ہے کہ امیر وغریب ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ افطار کرتے ہیں، نماز تراویح کے لیے خاصی تعداد جمع ہو رہی ہے، نماز تراویح میں کہیں دس تو کہیں پندرہ پارے مکمل ہو چکے ہیں، عشرۂ رحمت میں چند دن گزر چکے ہیں اس کے بعد عشرۂ مغفرت شروع ہو جائے گا، رمضان المبارک کا ہر لمحہ بے حد قیمتی ہے۔ سبحانیہ جامع مسجد تکیہ کولدہ کے امام مولانا جہانگیر احمد عزیزی نے بتایا کہ قرآن پاک رمضان کے مقدس مہینے میں نازل ہوا، قرآن پاک کو پڑھنا، دیکھنا، چھونا اور سننا سب عبادت میں شامل ہے، قرآن پاک ساری دنیا کے لیے ہدایت ہے، ہمیں اپنی زندگی قرآن پاک کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارنی چاہیے، قرآن پاک اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا، قرآن پاک پر عمل کر کے ہی پوری دنیا میں امن و سکون قائم ہو سکتا ہے، پورا قرآن پاک ایک ہی بار میں نازل نہیں ہوا بلکہ ضرورت کے مطابق 23/ سال میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا، قرآن پاک کے کسی حرف، لفظ یا آیت کو بدلنا ممکن نہیں، پچھلی کتابیں صرف انبیاء ہی کو زبانی یاد ہوتی تھیں لیکن قرآن پاک کی منفرد خصوصیت اور معجزہ ہے کہ مسلمانوں کا ہر ہر بچہ اسے حفظ کر سکتا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفہ 3/ رمضان المبارک کو نازل ہوا، حضرت داؤد علیہ السلام نے 18/ یا 21/ رمضان کو زبور حاصل کیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے 6/ رمضان کو تورات حاصل کی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر 12/ رمضان کو انجیل نازل ہوئی۔ مقیم شاہ جامع مسجد بلا کی پور کے امام مولانا محمد فیروز نظامی نے کہا کہ رمضان کا مہینہ ہر سال رحمتوں، برکتوں اور بخششوں کا انمول خزانہ لے کر آتا ہے، اس مہینے کا ایک خاص مقصد یہ ہے کہ ہم پرہیزگار بنیں، اس ماہ مبارک کی چند اہم ذمہ داریاں ہیں جن کو پورا کرنا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے، روزہ کی حالت میں ہمیں بھوک اور پیاس کے احساس کے ذریعے اپنے اردگرد کے نادار مسلمان بھائیوں کی ضروریات کو محسوس کرنا چاہیے اور ان کا خیال بھی رکھنا چاہیے، روزہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمیں صرف لذیذ کھانوں اور ٹھنڈے شربتوں سے پیٹ نہیں بھرنا ہے بلکہ اپنے غریب، نادار، بھوکے اور خالی ہاتھ مسلمان بھائیوں کی ضروریات کا بھی خیال رکھنا ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کرنی ہے۔

بہرائچ فیسٹیول کی تیاریاں جنگی بنیادوں پر کی جا رہی ہیں، فیسٹیول کا مقام شکل اختیار کر رہا ہے

بہرائچ 05 مارچ۔ ضلع کے سماجی، ثقافتی، تاریخی اور اساطیری ورثے کے تحفظ اور عوام الناس سے بات چیت کرنے کے لیے منگل کی شام کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں بال ہاؤس گراؤنڈ میں 8 سے 10 مارچ تک منعقد ہونے والے بہرائچ فیسٹیول کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ضلع کونسل اور ضلع کونسل کے مشترکہ انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ ایک میٹنگ میں یہ بات کہی۔ انہوں نے مختلف انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے میلے میں آنے والے فنکاروں سے وابستہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ مہمان فنکاروں اور شعراء وغیرہ کے ساتھ مسلسل تال میل برقرار رکھیں اور ان کے سفر، رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات کو پہلے سے یقینی بنائیں۔ لکی ڈرا کے ذریعے کوپن جیتنے والوں میں تقسیم کیے جانے والے انعامات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ڈی ایم نے انعامات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی اور ہدایت دی کہ صرف بہترین معیار کی مصنوعات ہی خریدی جائیں۔ میٹنگ کے دوران، ڈی ایم نے کیمپس میں سٹالوں / دکانوں کی الاٹمنٹ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا، محترم۔ عوامی نمائندوں اور مہمانوں وغیرہ کو دعوتی خطوط جاری کرنے کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ بہرائچ فیسٹیول کے انتظامات کا جائزہ لینے کے مقصد سے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا نے چیرمین میونسپل کونسل بہرائچ کے نمائندے شیا مکرن ٹیکڈیوال، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن سریواستو، سٹی مجسٹریٹ شالینی پربھاکر کے ساتھ بال ہاؤس گراؤنڈ پہنچ کر اسٹیج، اسٹالز اور مرکزی ٹریفک کے انتظامات وغیرہ کا جائزہ لیا۔ موقع پر موجود افسران کو ہدایت کی کہ مرکزی سٹیج پر منعقد ہونے والے پروگراموں کو نشر کرنے کے لیے پورے احاطے میں نصف درجن بڑی سکرینیں لگائی جائیں تاکہ ہر کوئی پروگرام سے بآسانی لطف اندوز ہو سکے۔ چیئرمین کے نمائندے شری ٹیکڈیوال نے یقین دلایا کہ صفائی ستھرائی، سفیدی اور پینے کے پانی کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 8 سے 10 مارچ تک منعقد ہونے والے بہرائچ مہوتسو کا افتتاح 8 مارچ کو شام 4 بجے ہوگا۔ اس کے بعد شام 5:00 بجے سے شیو تانڈو، گولڈن گرلز کی طرف سے ہنومان چالیسہ، شام 6:00 بجے سے گولڈن گرلز کا شکتی ڈانس، 6:30 بجے سے مسانے کی ہولی اور 7:30 بجے ترپتی شاکیہ کا بھجن پیش کیا جائے گا۔ 09 مارچ 2025 کو صبح 11.00 بجے دوپہر 12 بجے سے محکمہ صحت کی سکیموں سے متعلق ڈرامہ پیش کیا جائے گا جس میں مختلف محکموں کے ذریعے منتخب ہونے والے ضلع کے ہنرمند افراد فن کا مظاہرہ کریں گے۔ 3:00 بجے سے ثقافتی ملبوسات کا شو، شام 4:00 بجے سے پنڈت پریم پرکاش دوبے کی ثقافتی شام، گیتا نجلی شرما کی برج کی ہولی اور شام 5:00 بجے سے نظامی برادرز کی قوالی، انڈین آئیڈل بینڈ کی پرفارمنس شام 00:00 بجے تک، راجپوت کی سربراہی میں انڈین آئیڈل بینڈ کی پرفارمنس اور 7:00 بجے تک راجپوت کی جانب سے منعقد کی گئی۔ رات 8:00 بجے ملک کے نامور شاعروں ہری اوم پوار، نیلوپل مرنال، شریف بھارتی، کشل کوشلندر، منجیت سنگھ، ممتاز نسیم اور پدمنی شرما وغیرہ کی شاعری کی تلاوت پیش کی جائے گی۔ فیسٹیول کے آخری دن 10 مارچ 2025 کو صبح 11.00 بجے، وہان ودیالیہ کے طلباء کا یوگا ڈانس اسٹائل/ثقافتی پروگرام، دوپہر 12:00 بجے سے بیسک ایجوکیشن اینڈ پروبیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ڈرامہ پیش کیا جائے گا۔

دوسری برادری کی لڑکی کو لے جانے والے نوجوان کی تین سالہ بہن کا اغوا، 24 گھنٹے میں سونی پت سے برامد

شاہجہاں پور: 5مارچ (پی این ایس) یہاں جلال آباد علاقے سے تین سالہ بچی کو اغوا کر لیا گیا۔ بدھ کو ایک کار میں سوار لوگ اسے اغوا کر کے لے گئے۔ پولیس نے لڑکی کے اہل خانہ کی شکایت پر رپورٹ درج کرنے کے بعد تلاش شروع کر دی۔ 24 گھنٹے کے اندر لڑکی کو ہریانہ کے سونی پت سے برآمد کر لیا گیا۔ لڑکی کو اغوا کرنے والوں کے خاندان کی لڑکی کو لڑکی کا کزن اٹھا کر لے گیا تھا۔ وہ لڑکی بھی سونی پت میں ملی ہے۔ پولیس بچی اور نوجوان کو لے کر شاہجہاں پور واپس آ رہی ہے۔ پولیس کے مطابق دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ جلال آباد کے جگنیرا گاؤں کے رہنے والے انکت کی تین سالہ بیٹی کنچن کو پانی پت کی ایک خاتون سمیت چار سے پانچ لوگوں نے اس وقت پکڑ لیا جب وہ آنگن واڑی سنٹر سے گھر لوٹ رہی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ انکت کے چچا نندرام اپنے خاندان کے ساتھ پانی پت میں رہ رہے ہیں اور کافی عرصے سے مزدوری کرتے ہیں۔ وہ مکان جس میں نندرام کرائے پر رہتا ہے۔ دوسری کمیونٹی کا ایک خاندان بھی اوپری منزل پر رہتا ہے۔ 23 فروری کو، نندرام کا بیٹا وکاس پانی پت کے گھر میں رہنے والی دوسری برادری کی لڑکی کو اپنے ساتھ لے کر چلا گیا۔ ان دونوں کا آپس میں پیار چل رہا تھا۔ اس کے والد، بھائی اور خاندان کے دیگر افراد اپنی بیٹی کی تلاش میں جگنیرا گاؤں پہنچے تھے۔ وہ خاموشی سے اپنی بیٹی کو ڈھونڈتے رہے لیکن یہ اطلاع ملنے پر کہ وہ دونوں جگنیرا کے پاس نہیں آئے، وہ واپس چلے گئے۔ وہ 3 مارچ کو دوبارہ گاؤں پہنچے۔ انکت کے گھر والوں کو گاؤں میں مذکورہ لوگوں کی موجودگی کا علم نہیں تھا۔ کنچن کی دادی رام دیوی نے بتایا کہ منگل کی دوپہر تقریباً 1.30 بجے اس نے اپنے گھر کے قریب کنچن کے رونے کی آواز سنی، اور وہ باہر بھاگی کہ ایک خاتون سمیت چار سے پانچ لوگوں کو تلاش کیا جو اس کی پوتی کو زبردستی گود میں اٹھا کر لے گئے۔ رام دیوی چیختے ہوئے اس کے پیچھے بھاگی لیکن وہ لڑکی کو لے کر کچھ فاصلے پر کھڑی کار میں گھس گئی۔ وہ بھی کار کے قریب پہنچی اور لڑکی کو چھیننے کی کوشش کی لیکن وہ لوگ کھڑکیاں بند کر کے بھگا دیے۔ ہاتھا پائی کے دوران اس کا ہاتھ بھی زخمی ہو گیا۔ بتایا گیا کہ اس وقت گھر کے مرد افراد کھیتوں میں ہونے کی وجہ سے بچی کو بچایا نہیں جاسکا۔

یتی نرسنگھانند نے ہندوؤں کو آئی ایس ایس جیسے دہشت گرد گروپس بنانے کی دی کھلی ترغیب

غازی آباد:5مارچ (پی این ایس) یتی نرسنگھانند جو مسلمانوں کے خلاف اپنے جارحانہ تبصروں کے لیے مشہور ہیں، ہا ایک ویڈیو میں ہندوؤں کو ہتھیار اٹھانے اور مشرق وسطیٰ میں ISIS جیسے گروپ بنانے پر اکساتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اتر پردیش کے غازی آباد ڈاسنا میں واقع اپنے مندر سے ریکارڈ کی گئی ویڈیو میں انتہا پسند ہندوتوا رہنما نے ہندوؤں کو متحد ہونے کی اپیل کی۔ یتی نے دعویٰ کیا کہ ہندو مسلمانوں کے نشانے پر ہیں اور ہندوؤں سے کہا کہ وہ اپنے مذہب، خاندان اور وجود کے لیے کھڑے ہوں۔ ہتھیار اٹھالیں یتی نرسنگھانند نے آگے کہا کہ اگر ضرورت ہو تو داعش کی طرح اپنی تنظیمیں بنائیں۔ جیسا کہ مسلمان کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت کو ہوا دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہندو ہتھیار نہیں اٹھائیں گے اور مسلمانوں کے خلاف نہیں لڑیں گے تو حالات نہیں بدلیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مراد آباد میں ہندوؤں کو مارا پیٹا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہندوؤں کو ہتھیار فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے مدد مانگنا چاہتے ہیں۔ یتی کے اس اکساوے اور اشتعال انگیز ویڈیو پر لوگوں نے سخت تنقید کی ہے اور حکام سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا صارفین نے اس ویڈیو پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل نفرت انگیز تقاریر اور ہتھیار اٹھانے کے مطالبات کے باوجود پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ سینئر صحافی ڈاکٹر مکیش کمار نے ٹوئٹر پر خانہ جنگی کے ممکنہ خطرے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا اور نرسنگھانند کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ یتی کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد آزاد گھوم رہا ہے۔ وہ ہر روز زہر اگل رہا ہے، ہندوؤں کو ملک میں خانہ جنگی شروع کرنے پر اکسا رہا ہے۔ یہ تشدد کا باعث بن سکتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو مارنے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے اس پر فوری طور پر غداری کا مقدمہ درج کر کے جیل بھیج دیا جائے۔ ڈاکٹر مکیش نے مودی اور امت شاہ پر یتی سمیت ملک دشمنوں کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اسے جیل نہیں بھیجا جائے گا۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ وہ زہر تھوک رہا ہے۔ جب تک انہیں مودی شاہ تحفظ حاصل ہے، یہ دہشت گرد پھلتے پھولتے رہیں گے اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کو مورد الزام ٹھہرایا جائے گا،" انہوں نے لکھا۔

دو سال پہلے کی 'مردہ' خاتون پہونچی تھانے

فتح پور: 5مارچ (پی این ایس) کشن پور تھانہ علاقہ کے نرولی ماجرا گدھا گاؤں میں ایک عجیب معاملہ سامنے آیا ہے۔ دو سال قبل لاپتہ ہونے والی خاتون کے کیس میں پولیس نے عدالت کے حکم پر تین ماہ قبل پانچ افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا تھا۔ خاتون پیر کی شام دیر گئے پولیس اسٹیشن آئی اور کہا کہ جناب میں زندہ ہوں، تمام ملزمان بے قصور ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے اسے طبی معائنہ کے لیے بھیج دیا۔ نرولی ماجرا گڑھا کے رہنے والے سنتوش نشاد کی بیوی سنینہ دیوی کو دو سال قبل اسی گاؤں کے فاکولی یادو نے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ خاتون گھر میں رکھی نقدی اور زیورات بھی ساتھ لے گئی۔ جس کے بعد دونوں کے گھر والوں نے سنینہ کو بہت تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکی۔ بعد میں سنتوش نے پولیس کو بتایا کہ اس کی بیوی کا قتل کیا گیا ہے۔ جب اس پر کوئی سماعت نہیں ہوئی تو سنتوش نے عدالت سے رجوع کیا۔ الزام ہے کہ فاکولی یادو، اس کے بھائی دیپو یادو، چیلا یادو، اسی گاؤں کے سنیل آرکھ اور بھونا پور کے رہنے والے شیو بالک نے اس کی بیوی سنینہ دیوی کا قتل کیا ہے۔ عدالت کے حکم پر پولیس نے دسمبر 2024 میں خاتون کے اغوا اور قتل کے الزام میں 5 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی تھی تاہم پیر کی شام سنینہ دیوی کشن پور تھانے پہنچ گئیں۔ سنینہ نے بتایا کہ جناب میں زندہ ہوں۔ جس کے بعد پولیس نے سنینہ کو طبی معائنے اور بیان کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے قتل کے تمام ملزمان کو طلب کر کے ان کے بیانات قلمبند کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ کشن پور تھانے کے انچارج دیوا کر سنگھ نے بتایا کہ عدالت کے حکم پر اس معاملے میں قتل سمیت کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اب خاتون مل گئی ہے، تحقیقات کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

جے ایس ہندو پی جی کالج، امروہہ میں بیت بازی کا شاندار مقابلہ

امروہہ: کو جے ایس ہندو پی جی کالج، امروہہ میں بیت بازی کا شاندار مقابلہ منعقد ہوا، جس میں چار ٹیموں نے حصہ لیا: جان ایلیا ٹیم، فراق گورکھپوری ٹیم، مجاز لکھنوی ٹیم، اور میرزا غالب ٹیم۔ تمام ٹیموں نے بھرپور جوش وخروش اور سنجیدگی کے ساتھ اپنے کلام پیش کیے، جس سے محفل میں ایک علمی وادبی ماحول پیدا ہو گیا۔ مقابلہ سخت اور دلچسپ رہا۔ اس موقع پر پروفیسر ناشر نقوی (پٹیالہ یونیورسٹی، پٹیالہ) نے اردو شاعری، صوفی شاعری، طلبہ کی تیاری، ان کے تلفظ اور ان کے کلام کے انتخاب کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی کاوشوں کو سراہا اور انہیں مزید بہتر کارکردگی کے لیے محرک گفتگو پیش کی۔ دیگر معزز مہمانوں میں پروفیسر انیل رایا پوریا، ڈاکٹر ہریندر کمار، ڈاکٹر نکھل داس، ڈاکٹر اروند کمار، یووا مہوتسو کے کوآرڈینیٹر بھی موجود رہے۔ سبھی نے طلبہ کی صلاحیتوں کو سراہا اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر کالج کے تمام طلبہ اور اساتذہ بھی موجود رہے، جنہوں نے بچوں کی کارکردگی کو سراہا اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ بیت بازی کے اس شاندار پروگرام کو ڈاکٹر محمد طارق نے کوآرڈینیٹ کیا، جبکہ ڈاکٹر محمد موسیٰ اور ڈاکٹر سعید الحسن نے بھی بھرپور تعاون فراہم کیا۔ تمام مہمانوں اور شرکاء نے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کے اختتام پر اعلان کیا گیا کہ 8 مارچ کو بچوں کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر منتخب ٹیموں کو سرٹیفکیٹس، تمغے، اور انعامات بھی پیش کیے جائیں گے۔ آخر میں پروفیسر ویریندر سنگھ، پرنسپل، جے ایس ہندو پی جی کالج نے بچوں کو مبارکباد پیش کی، ان کی حوصلہ افزائی کی، اور آئندہ بھی اس طرح کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی۔

تعلیم اور ہیلتھ کے شعبے کو مستحکم بنانے کیلئے حکومت کمر بستہ

ریاستی حکومت نے نوجوانوں کو روزگار پر مبنی تعلیم فراہم کرنے کے لیے بجٹ میں خصوصی انتظامات کیے ہیں: یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ:05مارچ(یواین آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ودھان پریشد میں بجٹ پر بحث کے دوران کہا کہ ان کی حکومت تعلیم، ہیلتھ، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کو ترجیح دیتے ہوئے ریاست کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جانے کیلئے کمر بستہ ہے۔اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے مختلف اسکیموں اور بجٹ کے انتظامات کا تفصیل سے ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے نوجوانوں کو روزگار پر مبنی تعلیم فراہم کرنے کے لیے بجٹ میں خصوصی انتظامات کیے ہیں۔یوگی نے کہا کہ تعلیم اور صحت انسانی سرمائے کے اہم عوامل مانے جاتے ہیں اور حکومت ان دونوں شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔آپریشن کایا کلپ کے تحت، بیسک ایجوکیشن کونسل کے زیر انتظام پرائمری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 2000 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ پی ایم شری یوجنا کے تحت 580 کروڑ روپے کی رقم کا بندوبست کیا گیا ہے، جبکہ پرائمری اسکولوں کو اسمارٹ اسکولوں سے جوڑنے کے لیے 300 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ڈرون ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس کے فروغ کے لیے سرکاری پولی ٹیکنیک اداروں میں جدید تربیتی پروگرام شروع کیے جا رہے ہیں، جس کے لیے 100 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔وارانسی اور آگرہ میں سائنس سٹی اور پلانیٹیریم کے قیام کے لیے بھی فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضلع کی خصوصیات اور امکانات کے مطابق روزگار پیدا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں، ہر ضلع میں 100 ایکڑ کے رقبے میں خصوصی 'اکنامک زون' تیار کرنے کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔مزید برآں، 10 سنت کبیر ٹیکسٹائل انڈسٹری پارکس اور دو سنت رویداس لیدر پارکس قائم کیے جائیں گے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ ملازمین کو کم از کم تنخواہ 16000 سے 18000 روپے ماہانہ ادا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے اور اس عمل کو شفاف بنانے کے لیے ایک نئی آؤٹ سورسنگ کارپوریشن بنائی جائے گی۔دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا کے تحت 427 کروڑ روپے اور جنگلات اور باغبانی یونیورسٹی کی تعمیر کے لیے 50 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ اسکیم کے لیے بھی خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔یوگی نے کہا کہ ریاست میں صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ضلع میں ڈائیلاسز، ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ 1950 سے 2017 تک ریاست میں صرف 12 سرکاری میڈیکل کالج تھے جب کہ اس وقت سرکاری شعبے میں 44 میڈیکل کالج چل رہے ہیں۔ نجی شعبے سمیت یہ تعداد بڑھ کر 80 ہو گئی ہے۔ بلیا، بریلی اور بلرام پور میں نئے میڈیکل کالج قائم کیے جا رہے ہیں، جن کے لیے بجٹ میں انتظام کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں 125 نئی میونسپل باڈیز تشکیل دی گئی ہیں اور اتر پردیش ملک میں سب سے زیادہ سمارٹ شہروں والا صوبہ بن گیا ہے۔مرکزی حکومت کے تعاون سے 10 اسمارٹ سٹیز اور 7 ریاستی حکومت کے تعاون سے تیار کیے جا رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پریاگ راج کے مہاکمبھ کی طرز پر اب کانپور، متھرا-ورنداون اور میرٹھ کی ترقی کے لیے خصوصی بجٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔شہری ترقی کو رفتار دینے کے لیے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت بھی بجٹ مختص کیا گیا ہے، جب کہ آبی ذخائر سے نمٹنے کے لیے 1,000 کروڑ روپے کی اربن فلڈ اینڈ اسٹورم واٹر ڈرینج اسکیم شروع کی جا رہی ہے۔لکھنؤ کو ریاستی دارالحکومت کے طور پر ترقی دینے اور چیف منسٹر گرین کوریڈور انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت 800 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے ہر گرام پنچایت میں آنسو بھون تعمیر کیا جائے گا۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت اب تک 36 لاکھ سے زیادہ گھر بنائے جا چکے ہیں اور اس سال کے بجٹ میں 4082 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ہر گرام پنچایت میں ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام کے لیے 454 کروڑ روپے، شمشان گھاٹ کے لیے 244 کروڑ اور دیہی اسٹیڈیم کے لیے 125 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پنچایت ایوارڈ اسکیم کے تحت 85 کروڑ روپے اور دیہی سڑکوں کی اسکیموں کے لیے 1088 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ جن آروگیہ یوجنا کے تحت آشا، آنگن واڑی، ہوم گارڈ، پی آر ڈی جوان، گاؤں کے چوکیدار اور بنیادی تعلیم کے کارکنوں کو 5 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس فراہم کیا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت عقیدے اور معیشت کی جامع ترقی پر کام کر رہی ہے۔ پریاگ راج کمبھ کے انعقاد سے ریاست کو 3.30 لاکھ کروڑ روپے کا معاشی فائدہ ہوا۔ اس لیے سیاحت کو فروغ دینے کے لیے بجٹ میں ایودھیا میں 150 کروڑ روپے، متھرا-ورنداون کے لیے 100 کروڑ روپے، بانکے بہاری مندر اور ورنداون کوریڈور کے لیے 150 کروڑ روپے، مرزا پور کے لیے 200 کروڑ روپے، نیمشارنیہ اور چترکوٹ کی ترقی کے لیے 100 کروڑ روپے کا خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مذہبی مقامات کی سیاحت کو فروغ دے کر ریاستی حکومت نہ صرف ثقافتی ورثے کا تحفظ کر رہی ہے بلکہ مقامی معیشت کو بھی مضبوط کر رہی ہے۔

بی جے پی اقتدار میں دلت ہراسانی شباب پر: پنیا

لکھنؤ:05مارچ(یواین آئی) اتر پردیش کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ ریاست میں دلتوں کے خلاف بربریت میں تیزی آئی ہے۔ریاستی کانگریس میں ایس سی سیل کے چیئرمین اور ایم پی تنج پنیا نے بدھ کو یہاں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ ریاست میں دلتوں کے خلاف بربریت بڑھتی جا رہی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یوگی حکومت میں دلت ہونا جرم ہو گیا ہے۔این سی آر بی کے اعداد کے مطابق ریاست میں دلتوں کے خلاف جرائم بڑھتے جا رہے ہیں۔ دسمبر 2023 میں آئے اعداد کے مطابق پوری ملک میں دلتوں کے خلاف سب سے زیادہ جرائم کے معاملے میں اتر پردیش درج میں درج کئے گئے۔ پنیا نے دلت جرائم متعلق کئی واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے میعاد کار میں ایک طرف جہاں دلت اپنی روزی۔ روٹی کے لئے پریشان ہیں وہیں دوسری طرف آئین کے ذریعہ حاصل ریزرویشن پر بھی اس حکومت کی بری نظر ہے۔69 ہزار ٹیچر بھرتی معاملے میں جس طرح ریزرویشن کے ضوابط کی خلاف ہوئی ہے اور عدالت کے دو۔ دو آرڈر کے باوجود حکومت کے ذریعہ ان پر عمل درآمد نہ کرنا دلت و ریزرویشن مخالف ذہنی کو اجاگر کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ دلتوں کے مفاد کا جھوٹا دعوی کرنے والی یہ حکومت نہ تو انہیں روزگار دے پائی۔ نہ سکیورٹی دے پائی اور نہ ہی ان کی عصمت بچا پائی۔

دن شروع ہونے سے لے کر سحری تک رہنے لگی ہیں بازاریں رونق

لکھنؤ:5مارچ(پی این ایس) اپنی تہذیب، اپنا ماحول، اپنا معاشرہ اور اپنی زبان سے مشہور نوابوں کا شہر لکھنؤ پوری دنیا میں مشہور ہے۔ یہاں کی رمضان المبارک کی راتیں اپنے آپ میں ایک مثال رکھتی ہیں۔ یہاں کی مذہبی رواداری بھی پوری دنیا میں عام ہے۔خاص کر پرانے لکھنؤ کے علاقوں میں رمضان المبارک کے دوران راتیں بارونق رہتی ہیں۔ یہاں عید الفطرت، عید الاضحیٰ، عید میلاد النبی میں بھی ساری رونقیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ آج کل ان علاقوں میں رات بھر جشن کا ماحول رہتا ہے۔ پوری پوری شب رمضان کی دلکش رونقیں برستی رہتی ہیں۔ ہر سوں مذہبی ماحول دکھائی دیتا ہے۔بازاروں کی یہ رونق دن شروع ہونے سے لے کر سحری کے وقت تک رہتی ہے۔دن میں خواتین کے ذریعہ کپڑوں، چوڑیوں اور چپلوں وغیرہ کی خریداری اپنے شباب پر ہوتی ہے وہیں دیر رات تک جگہ جگہ مردوں کا جمگھٹ نظر آتا ہے۔ جہاں تک خواتین کا سوال ہے تو ان کی عید سے متعلق خریداری کی مہم عید کے بعد ہی ختم ہونے کا نام نہیں لیتی کیونکہ رمضان کے پہلے 15 دنوں میں ان کی من پسند چیزوں کی تلاش جاری رہتی ہے۔ اس دوران وہ بازار کی کوئی دکان نہیں چھوڑتیں پتہ نہیں کس دکان پر ان کی تلاش پوری ہو بہر حال اگر اس دوران انہیں کامیابی مل بھی گئی تو اگلے پندرہ دن اسے تبدیل کرنے کے نام پر بازاروں کو وقف ہو جاتے ہیں کبھی انہیں ڈیزائن پسند نہیں آتا تو کبھی کلر کو مینشن ۔ اس دوران انہیں جو سب سے بڑا خوف ہوتا ہے وہ ہے یہ کہ عید کے لئے خریدا گیا انکا سامان عید کے دن تک کہیں آؤٹ آف فیشن نہ ہو جائے۔ لہٰذا انکی یہ مہم چاندرات تک مستقل جاری رہتی ہے۔ آخر میں دکاندار کو اس تاکید کے ساتھ کہ" بھیا اگر اچھا نہیں لگا تو عید کے بعد چینج کریں گے" گھر لوٹتی ہیں۔

ریوینیو سرپلس ریاست کے طور پر ابھر رہا ہے اتر پردیش: سنگھ

لکھنؤ:05 مارچ(یواین آئی) چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے بدھ کو کہا کہ گذشتہ 7-8 سالوں میں اتر پردیش میں بڑی تبدیلی آئی ہے اور یہ ریوینیو سرپلس اسٹیٹ کے طور پر ابھرا ہے۔کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے زیر اہتمام سالانہ سیشن-2025 میں اتر پردیش ہندوستان کی ترقی کے انجن کے طور پر ابھرتی معیشت کے موضوع پر ایک خصوصی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ ریاست میں ایک مضبوط صنعتی ماحولیاتی نظام قائم کیا گیا ہے۔اتر پردیش میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔ اس پیش رفت نے عالمی سطح پر اتر پردیش کی امیج کو سرمایہ کاری کے ایک بڑے مقام کے طور پر قائم کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں تقریباً 8 لاکھ 8 ہزار کروڑ روپے کا تاریخی بجٹ پیش کیا گیا جو ملک کا سب سے بڑا بجٹ ہے۔ اتر پردیش ملک کی دوسری سب سے بڑی اقتصادی ریاست بن گئی ہے۔ اس سب کے پیچھے صنعتوں کا اہم کردار ہے۔آج ریاست میں زیادہ سے زیادہ صنعتیں لگ رہی ہیں۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ مہاکمبھ کی بے مثال کامیابی نے ثابت کر دیا کہ اتر پردیش بڑے پیمانے پر عالمی پروگراموں کی مؤثر طریقے سے میزبانی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اتر پردیش میں مہاکمبھ کا انعقاد کیا گیا۔ دنیا کے کونے کونے سے لوگ یہاں اشنان کرنے آئے۔ 66 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے اشنان کیا۔ مہاکمبھ میں 60 فیصد لوگ 40 سال سے کم عمر کے تھے۔ مہاکمبھ میں آنے کے لیے نوجوانوں میں زبردست جوش و خروش تھا۔انہوں نے کہا کہ حال ہی میں انہوں نے جیور ہوائی اڈے کا معائنہ کیا، وہاں ترقیاتی کام بہت تیزی سے چل رہے ہیں۔ ہوائی اڈے کے ارد گرد صنعتی ترقی قابل ستائش ہے، جو ریاست کی بنیادی ڈھانچے پر مرکوز ترقیاتی پالیسی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سال کے ریاستی بجٹ میں نئے ایکسپریس ویز کا اعلان کرتے ہوئے اور اتر پردیش بائیو پلاسٹک پالیسی کو گیم چینجر قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کا مستقبل انتہائی امید افزا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت متھرا، کانپور اور میرٹھ جیسے قدیم شہروں کی شان کو بحال کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے میں اصلاحات اور ترقیاتی کاموں کو تیز کر رہی ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سی آئی آئی کی حمایت کی تعریف کی اور یوپی جی آئی ایس اور ورلڈ اکنامک فورم جیسے بڑے اقدامات میں اس کی نمایاں شرکت کی تعریف کی۔

درجہ چہارم کے طالب علم ایان نوشاد خان نے رکھا پہلا روزہ

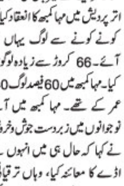

لکھنو ۵ مارچ رمضان المبارک کے اس پاک مہینے میں روزہ رکھنے میں بچے بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔درجہ چہرم کے طالب علم ایان نوشاد خان نے اپنا پہلا روزہ رکھا۔ایان کے پہلی بار روزہ رکھنے پر ان کے چاچا ڈاکٹر مسیح الدین خان اور دادا ماسٹر عبید اللہ خان بہت خوش ہیں۔ایان کے روزہ رکھنے پر ان کے دیگر اہل خانہ غیاث الدین خان، صلاح الدین خان، فخر الدین خان، نوشاد عالم، شہزاد عالم اور عبدالعلیم خان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کو دعائیں دی ہیں۔

مختص بجٹ کا ایک پیسہ بھی ضائع نہیں ہونا چاہیے: جیویر سنگھ

لوک فنکاروں میں موسیقی کے آلات کی تقسیم کے لیے پروگرام منعقد کیے جائیں

لکھنؤ: 05 مارچ۔اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ موجودہ مالی سال کے اختتام سے قبل تمام اشیاء میں مختص فنڈز کے 100 فیصد استعمال کو یقینی بنائیں۔ بجٹ کسی بھی صورت میں دستبردار نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ زیر تعمیر منصوبوں کو بروقت مکمل کریں۔کام کی تکمیل کے بعد، جلد از جلد متعلقہ اسکیم کا یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ جمع کروائیں۔

وزیر ثقافت آج ٹورازم بھون میں محکمہ سیاحت اور ثقافت کی مالی پیش رفت اور مختلف اسکیموں کا جائزہ لے رہے تھے۔انہوں نے خالی آسامیوں کے لیے ریکوزیشن بھیجنے کا عمل تیز کرنے کی ہدایت کی اور پروموشن کیسز میں کسی بھی سطح پر تاخیر نہ کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ خالی آسامیوں کی وجہ سے محکمانہ سکیمیں متاثر ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے ریاستی للت کلا اکیڈمی کو مجسمہ سازی کا کام وقت پر مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ جیولوجیکل مائننگ کے ذریعے نصب مجسموں میں دھاتوں کی موجودگی کو جانچنے کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔شری جیویر سنگھ نے تیرتھ وکاس پریشد کے تحت منظور شدہ ایکشن پلان کے سلسلے میں موصولہ تخمینوں اور منظوری کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔انہوں نے مالی سال 2024-25 کے مرکزی ایکشن پلان میں ایجنسی کے لحاظ سے منظور شدہ تجاویز کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ٹورازم پالیسی 2022 کے تحت مختص اور بقیہ فنڈز کا جائزہ لیا۔اس کے علاوہ افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے لیے تیار سکیموں کی فہرست تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

محکمہ ثقافت کی آمدنی اور اخراجات کا جائزہ لینے کے دوران وزیر سیاحت نے لوک آرٹسٹ میوزیکل انسٹرومنٹس اسکیم کے تحت ریاست کی گرام پنچایتوں میں تقسیم کیے جانے والے موسیقی کے آلات کے بارے میں معلومات لی اور ان کی تقسیم 31 مارچ 2025 تک کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ لوک کلیان میوزیکل انسٹرومنٹس اسکیم کے تحت مرکزی تقریب کا انعقاد لکھنؤ میں کیا جائے،اس کے ساتھ ہی تمام ڈویژنوں میں پروگرام منعقد کر کے فنکاروں کو موسیقی کے آلات تقسیم کیے جائیں۔ صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ ڈویژنل سطح پر منعقد ہونے والے پروگراموں میں موسیقی کے آلات مقامی عوامی نمائندوں کے ذریعے تقسیم کیے جائیں۔

قابل ذکر ہے کہ فوک آرٹسٹ میوزک انسٹرومنٹس اسکیم کے تحت، لوک فنکاروں کے فائدے اور گرام پنچایتوں میں ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے محکمہ ثقافت کی جانب سے ریاست کی گرام پنچایتوں کو موسیقی کے آلات کا ایک سیٹ تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ڈویژنل اضلاع سے 10-10 منتخب گرام پنچایتوں اور باقی تمام اضلاع سے 5-5 گرام پنچایتوں کا انتخاب ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت فراہم کیے جانے والے آلات موسیقی میں ہارمونیم، ڈھولک، منجیرا اور گھنگھرو وغیرہ شامل ہیں۔

میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری سیاحت اور ثقافت مسٹر مکیش کمار میشرم، خصوصی سکریٹری سیاحت ایشا پریا، ڈائرکٹر ٹورازم مسٹر پرکھر مشرا، سیاحت کے مشیر مسٹر جے پی سنگھ، فائنانس آفیسر اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

ایرا یونیورسٹی میں ایک روزہ ہائبرڈ موڈ سیمینار

ایرا یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوشنل کوالٹی ایشورنس سیل (IQC) نے لبرل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے 5 مارچ 2025 کو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مؤثر نفاذ کے حوالے سے ایک روزہ ہائبرڈ موڈ سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا اور پالیسی کو نافذ کرنے میں درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ تمام اسٹیک ہولڈر اتھارٹیز، انتظامی حکام، فیکلٹی ممبران اور طلباء اس کا حصہ تھے۔ ایرا یونیورسٹی کے سرپرست ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر آئی کیو اے سی کرنل ڈی کے واسنکر اور ڈاکٹر سدھارتھ چندیل نے بالترتیب اس تقریب کی شرافت کی۔ پروگرام میں NEP کے طالب علم کے نمائندے سارتھی بھی موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر شبیار رضوی، کوآرڈینیٹر اور ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف لبرل ایجوکیشن کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ ایرا یونیورسٹی کے اعزازی پرو وائس چانسلر پروفیسر فرزانہ مہدی نے NEP 2020 کے بارے میں بیداری کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور سامعین کو ایرا یونیورسٹی کی طرف سے اس کے نفاذ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا، اس کے بعد پہلا لیکچر ڈاکٹر سہاش مشرا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، بی بی اے یو نے دیا۔ ڈاکٹر مشرا نے تعلیم کے حوالے سے لوگوں کی روایتی سوچ کو تبدیل کرنے کی ضرورت پر توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ NEP 2020 تعلیم کے ہندوستانی تصور کو نئے سرے سے زندہ کر رہا ہے جو کہ مہارت پر مبنی تجرباتی تعلیم ہے۔ دوسرا لیکچر لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ فزکس کے پروفیسر ڈاکٹر نریندر کمار پانڈے نے دیا۔ پروفیسر پانڈے نے نیشنل کریڈٹ فریم ورک، نصاب، ڈھانچہ کے ساتھ ساتھ اکیڈمک بینک آف کریڈٹ اور این ای پی 2020 کے ملٹیپل انٹری اور ایگزٹ پلان پر روشنی ڈالی۔ فیکلٹی ممبران اور طلباء نے موضوع پر سوالات اٹھا کر سیمینار کو مزید دلچسپ سیشن میں بدل دیا۔ دونوں مقررین نے تمام سوالات کے جوابات دیئے۔

این سی ایل ٹی کے رسیور نے انسل کے بینک کھاتوں پر لگائی روک

الاٹیوں کے لیے جاری کیا جائے گا ٹول فری نمبر

لکھنؤ:5مارچ(پی این ایس) این سی ایل ٹی (نیشنل کمپنی لاٹریبونل) کے ذریعہ مقرر کردہ ریسور کے ذریعہ انسل پراپرٹیز اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ کمپنی کے بینک اکاؤنٹس پر روک لگا دی ہیں۔ اب انسل کے اہلکار بینک سے رقم نہیں نکال سکیں گے۔ ریسور نے بدھ کو کھاتوں کا آپریشن روکنے کا خط دیا ہے۔ اب ریسور بینکوں میں لین دین کے لیے نیا اکاؤنٹ آپریٹر مقرر کرے گا۔ ریسور ٹیم ان لوگوں کا ریکارڈ اکٹھا کر رہی ہے جنہوں نے مکانات اور پلاٹ بک کرائے ہیں۔ الاٹیوں کے لیے ایک ٹول فری نمبر بھی جاری کیا جائے گا۔ ایک نیا فارم بھی بنایا گیا ہے تاکہ الاٹیوں کو کلیم فارم جمع کرانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دعویٰ این سی ایل ٹی کی ویب سائٹ پر آن لائن دائر کیا جائے گا۔ اس سے پہلے این سی ایل ٹی کے ذریعہ مقرر کردہ وصول کنندہ نونیت گپتا منگل کو لکھنؤ پہنچے۔ اس نے پولیس تحفظ کے درمیان سوشانت گولف سٹی میں انسل کے دفتر کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں فنانس سے متعلق دستاویزات مانگے۔ منگل کو انسل سوشانت گولف سٹی کو بجلی کی سپلائی نہیں کٹی تھی۔ بدلے میں، انسل گروپ نے اب روزانہ 10 لاکھ روپے کے بل جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ منگل کو 10 لاکھ روپے جمع کرائے گئے۔ انسل گروپ پر بجلی کے بلوں کی مد میں 28.4 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔

روزے کے فوائد اور روزہ داروں کے لیے طبی چیلنجز

لکھنؤ:5مارچ(پی این ایس) روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے، جو نہ صرف روحانی بالیدگی اور قرب الٰہی کا ذریعہ ہے بلکہ جسمانی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ تاہم، کچھ افراد کے لیے روزہ رکھنا طبی لحاظ سے چیلنج بن سکتا ہے، خاص طور پر وہ لوگ جو کسی بیماری میں مبتلا ہوں یا کسی خاص طبی حالت کا شکار ہوں۔

روزہ رکھنے سے جسم میں مختلف تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں، جو صحت پر مثبت اور منفی دونوں طرح کے اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ جدید سائنسی تحقیقات نے روزے کے متعدد طبی فوائد کی تصدیق کی ہے۔ ذیل میں ان فوائد کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔

نظام ہاضمہ کو آرام:

مسلسل کھانے سے معدہ اور آنتوں پر بوجھ پڑتا ہے، جبکہ روزے کے دوران انہیں آرام ملتا ہے، جو نظام ہاضمہ کی بہتری میں مدد دیتا ہے۔ روزہ رکھنے سے معدے میں تیزابیت کا توازن برقرار رہتا ہے اور بدہضمی، قبض اور دیگر ہاضمے کے مسائل کم ہو سکتے ہیں۔

جسم کی صفائی (ڈیٹوکسفیکیشن):

روزہ جسم سے زہریلے مادوں (toxins) کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ جب انسان طویل وقفے تک کھانے سے پرہیز کرتا ہے تو جسم خودکار طریقے سے زہریلے مادے خارج کرنے لگتا ہے، جو جگر اور گردوں کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔

وزن میں کمی:

روزہ وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر صحت مند غذا اور اعتدال کے ساتھ کھایا جائے۔ روزے کے دوران جسم میں چربی کے ذخائر کم ہوتے ہیں، اور میٹابولزم بہتر ہوتا ہے۔

ذہنی یکسوئی اور دماغی بہتری:

روزہ رکھنے سے ذہنی یکسوئی بڑھتی ہے اور جسمانی کھچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈپریشن اور نفسیاتی امراض میں کمی آتی ہے۔ تحقیق کے مطابق، روزہ رکھنے سے دماغ میں نیوروٹروفک فیکٹرز Brain-Derived (BDNF Neurotrophic Factor) میں اضافہ ہوتا ہے، جو دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔

بلڈ شوگر اور کولیسٹرول میں توازن:

روزہ رکھنے سے بلڈ شوگر، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں صحت بخش تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ خاص طور پر ٹائپ 2 ذیابیطس کے مریضوں میں شوگر کنٹرول بہتر ہو سکتا ہے، اگر وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

قوتِ مدافعت میں اضافہ:

روزہ رکھنے سے جسم کی مدافعتی نظام کی تقویت ہوتی ہے، جو بیماریوں سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ روزہ رکھنے سے سفید خون کے خلیے (White Blood Cells) زیادہ متحرک ہوتے ہیں، جس سے انفیکشن اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔

جگر کی صحت میں بہتری:

روزہ رکھنے سے جگر کو آرام ملتا ہے جو اس کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ جگر کے افعال جیسے کہ ڈیٹوکسیفیکیشن، چربی کا توازن، اور انسولین ریگولیشن روزے کے دوران بہتر ہوتے ہیں۔

عمر میں اضافہ اور دماغی صلاحیتوں میں بہتری:

روزہ رکھنے سے خلیوں کی تجدید (Cell Regeneration) میں اضافہ ہوتا ہے، جو بڑھتی عمر کے اثرات کو کم کرتا ہے اور یادداشت و ذہنی صلاحیتوں میں بہتری لاتا ہے۔

کینسر سے بچاؤ:

سائنسی تحقیق کے مطابق، روزہ رکھنے سے کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے، کیونکہ یہ جسم میں آٹو فاجی (Autophagy) کو متحرک کرتا ہے۔ اس عمل کے دوران خراب خلیے ختم ہو کر نئے خلیے بنتے ہیں، جو کینسر کی روک تھام میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

پروفیسر والٹر لونگو (یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا) اور National Cancer Institute کی تحقیق کے مطابق، روزہ جسم کے قدرتی ڈیٹوکسیفیکیشن (Detoxification) نظام کو متحرک کرتا ہے اور صحت مند خلیوں کی نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔

ذیابیطس قسم اوّل سے بچاؤ:

روزہ رکھنے سے ذیابیطس قسم اول کے امکانات کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

نظامِ استحالہ (Metabolism) کی بہتری:

روزہ رکھنے سے نظام استحالہ (Metabolism) بہتر ہوتا ہے، جس سے جسم توانائی کو زیادہ مؤثر طریقے سے استعمال کرتا ہے۔

جسمانی سوزش میں کمی:

روزہ رکھنے سے جسم میں سوزش (Inflammation) کی سطح کم ہو سکتی ہے، جو کئی دائمی بیماریوں سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

دل کی صحت میں بہتری:

روزہ رکھنے سے جسم میں چکنائی کی سطح گھٹتی ہے، جو دل کی صحت کے لیے مفید ہے۔

یہ تمام فوائد اسی وقت حاصل ہو سکتے ہیں جب روزے کے دوران متوازن اور صحت بخش غذا کا استعمال کیا جائے اور غیر ضروری چکنائی، نمک اور چینی سے پرہیز کیا جائے۔

ممکنہ طبی چیلنجز اور احتیاطی تدابیر-

روزہ ایک عبادت ہونے کے ساتھ ساتھ جسمانی اور ذہنی صحت پر مثبت اثرات بھی مرتب کرتا ہے، مگر کچھ افراد کے لیے یہ طبی لحاظ سے چیلنجنگ ثابت ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر وہ لوگ جو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، گردے یا معدے کے امراض میں مبتلا ہوں، انہیں روزہ رکھنے سے پہلے محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ روزے کے دوران پانی کی کمی، بلڈ شوگر میں اتار چڑھاؤ، تھکن، یا دیگر پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں، جو بعض حالات میں سنگین مسائل کا باعث بن سکتی ہیں۔ تاہم، اگر روزے سے پہلے مناسب تیاری کی جائے، متوازن غذا اختیار کی جائے، اور طبی ماہرین کی ہدایات پر عمل کیا جائے، تو ان چیلنجز سے بچا جا سکتا ہے اور روزے کے روحانی اور جسمانی فوائد کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔